

جو منع کیا ہے عورت کو دستا نہ پہننے سے سو وہ نہیں  
 مذہب کی چھل کیا ہے ہم نے اس کو نہیں مذہب پر واسطے جمع  
 کے درمیان اولہ کیا ہے شرح الباب میں۔ ردالمحتار  
 روایت ہے ابن عمر سے کہ انہوں نے سنا رسول خدا  
 صلی اللہ علیہ وسلم کہ منع فرماتے تھے عورتوں کو  
 بیچ احرام اون کے کے پہننے دستاؤن کے سے  
 ابو داؤد

روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے احرام والی عورت  
 نہ پہننے دستاؤں سے۔

عورت کو خفین یعنی موزے پہنا جائز ہیں۔ قاضی خان۔  
 عورت کو درست ہے موزوں کا پہنا۔ ردالمحتار

روایت ہے ابن عمر سے کہ انہوں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ  
 وسلم سے کہ پہنے عورت موزے کو۔ ابو داؤد

امام ابو حنیفہ	امام شافعی	امام احمد حنبل	امام مالک	دیگر علما
جائز ہے عورت	مستفق بابام	مستفق بابام	مستفق	نزدیک عطا
محرمہ کو پہننا زلیور کا	ابو حنیفہ	ابو حنیفہ	بابام ابو حنیفہ	اور مجاہد کے
المعائن البدیعیہ				نہیں جائز ہے
عورت کو درست ہے				عورت محرمہ کو پہننا
زلیور کا پہننا درست				زلیور کا پہننا
روایت ہے ابن				سوسنے کی انگلی
عمر سے کہ اونہون				کا اور اسکی قائل
نے سنا رسول خدا				ہے نزدیک ہیں
صلی اللہ علیہ وسلم				ما دمی
سے کہ پہنے عورت				المعائن البدیعیہ
زلیور کو۔				
الوداد ذ				

امام ابوحنیفہ	امام شافعی	دیگر علما
نقاب ڈالنا مکروہ ہے لیکن ڈال لینا ایک ایسی چیز کا کہ جو سے نہ لگے جائز ہے بلکہ حرام ہنا یہ کی تصریح واسطے چہیائے کے ایسا ہے	مہین مکروہ ہے عورت کو طواف کرنا اور ساتھین کہ نقاب ڈالے ہو۔ اور کیا ہے اس کو	نزدیک طواف اور جاہر کے مکروہ ہے اس طرح طواف کرنا عورت کا الحائض البیعد
سبح الرائق بن ثابۃ البیان سے منقول ہے کہ عورت نہ چہیائے چہرہ کو بالاجماع یعنی نہ چہیائے چہرہ کو مگر جانب سے ساتھ لٹکانے کسی چیز کے کہ دھڑ ہے چہرہ سے نہ لگے چہرہ کو۔ اور شرح ہدایہ میں کمال میں ہے کہ جائز ہے عورت کو چہانہ چہرہ کا ساتھ چادر اور اور ہنسنے کے اور منع ہے اس کو	حضرت عائشہ نے الحائض البیعد	

چہا پنا چہرہ کا جادو چہرے کے بقدر چہرہ کے ہوا تہ نقاب اور برقع کے  
 شامی نے ردالمحتار میں لکھا کہ یہ بحث عجیب ہے یا نقل غریبہ ہے  
 مخالف اوس کے۔ جو سالتو نے اجماع سے اور مخالف اوس کی ہے  
 جو بحر وغیرہ میں ہے۔ کہا شامی نے پیر و کیا مینے منجبت بعضی علماء کے  
 شرح نہایہ ابن کمال کے حاشیہ پر کہ متفرد ہے ساتھ اسکے ابن کمال  
 اور محفوظ ہمارے علماء سے خلاف اسکا ہے اور وہ واجب ہونا عدم  
 ماست شے کے ہے چہرہ سے۔ کہا شامی نے پیر و کیا مینے ماتہ اوس کے  
 منقول سنک قطبی سے۔ درمختار میں ہے۔ لیکن عورت کہو لے لپٹے  
 چہرہ کو نہ سر کو اور اگر ڈال لے کچھ چہرہ پر اور وہ دور ہے چہرہ سے تو  
 جائز ہے بلکہ مذہب ہے۔ اور بحر رائق میں ہے کہ مراد چہرہ کہو لے لپٹے  
 نہ لگنا کسی چیز کا ہے چہرہ سے پس اسی لئے مکروہ ہے عورت کو پہننا برقع  
 کا اس لئے کہ وہ لگ جاتا ہے چہرہ سے ایسا ہی ہے مبسوط میں۔  
 فتح القدیر میں ہے کہ یہ ڈال نہایت مستحب ہے۔ اور نہایہ میں وجوب اس کا  
 مصرح ہے اور محیط میں ہے کہ مسئلہ دلالت کرتا ہے اسپر کہ عورت منع  
 کی گئی ہے ظاہر کرنے چہرہ سے اجانب کے لئے اور اسی کی مانند ہے غائب

اور تو فوق دی ہے بحر الرائق میں ورمیان استقباب اور وجوب کے  
 حاصل اسکا بھیج ہے کہ محل استقباب کا وقت نہو نے اجانب کے ہے  
 اور وقت پائے جانے اجانب کے پس احادیثی وانا واجب ہے عورت کے  
 جبکہ ممکن ہو اور وقت عدم امکان کے اجانب پر واجب ہے غرض بصیر  
 یعنی بند کرنا آنکھ کا پھر استہاک کیا صاحب بچرنے اسپر اسطرح کہ نو دی نے  
 نقل کیا ہے کہ سلمانی نے کہا نہیں واجب ہے عورت پر چہرہ پانا چہرہ کا یعنی  
 راہ میں بلکہ واجب ہے مرد و پیر غرض بصیر اور ظاہر استہاک صاحب  
 بحر نقل اجماع ہے اور اعتراض کیا ہے صاحب نہر الفائق نے اسطرح کہ  
 مراد نو دی کی علماء سے مذہب شافعی ہے۔ کہتا ہوں میں کہ مویہ اسکی تفسیر  
 ہمارے علماء کی ہے ساتھ وجوب اور نہی کے۔ کہ شامی نے بطور تنبیہ کے  
 رد المحتار میں کہ جانا تو نے اس سے جو مقدم ہوا نہ صحیح ہونا اسکا جو شرح  
 ہدایہ ابن کمال میں ہے کہ عورت منع نہیں کی گئی ہے چہرہ گود چہرہ پانے سے  
 مطلقاً مگر ساتھ جدا چیز کے بقدر چہرہ کے ماتہ نقاب اور بربق کے۔  
 روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ بنا اور نہون نے حضرت رسول خدا صلی اللہ  
 علیہ وسلم سے کہ منع کرتے تھے عورت کو نہو بیچ احرام اون کے کے کونے

نقاب کے سے ابو داؤد و روایت سے عبد اللہ بن عمر سے بخاری میں  
یہ نقاب والی عورت۔

آور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا تھا قافلہ گذرتا ہم پر یعنی ہم عورتیں  
اور یہ تین ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے احرام باندھے ہوئے  
اور بسبب احرام کے مونہہ کھلی ہوتی ہیں جبوقت کہ گذرتا قافلہ ہمارے  
آگے سے ڈالتی ایک سحاری چادر اپٹو سر پر سے اور پر مونہہ اپنے کے  
یعنی اسطرح کہ مونہہ کو نہ لگتی ہیں جبوقت کہ بڑھ جاتا قافلہ ہے  
کہو لہ تین ہم مونہہ اپنا۔ نقل کی یہ ابو داؤد نے مظاہر الحق میں۔

امام ابوحنیفہ	امام شافعی	دیگر علماء
آواز سے لبیک نہ کہے بلکہ اپنے آپ کو سناوے واسطی و فہ	مکروہ ہے عورت کو بلند کرنا آواز کا لبیک	نزدیک میمونہ کے بلند کرے آواز
فتنہ کے۔ رد المحتار	کہنے میں۔	عورت لبیک کہنے
عورت کو حیض میں منع نہیں ہے کوئی عمل اعمال حج میں سے	المعائن البدعیہ	میں۔ المعائن البدعیہ
سوائے طواف کے۔ رد مختار ابن عباس سے روایت ہے		
کہا ابن عباس نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کنقاس		
والی عورت اور حیض والی جب آمیز میقات پر غسل کریں اور احرام		
باندھیں اور اگر بن کل مناسک کو سوار طواف خانہ کعبہ کے۔		
روایت کیا اسکو ابو داؤد اور ترمذی		

حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ اسماء بن عیس نفاس میں ہوئیں ساتھ  
پیدا ہوئے محمد بن ابی بکر کے بیچ شجرہ کے پس حکم کیا نبی صلی اللہ  
علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر کو کہ حکم کریں او نہیں اسماء کو کہ غسل کریں  
اور احرام باندھیں روایت کیا اسکو مسلم اور ابو داؤد نے۔

روایت ہے اسماء بنت عیس سے کہ جہنی وہ محمد بن ابی بکر کو بیدار میں  
اور ماتہ حدیث پہلی کے ذکر کیا ہے۔ روایت کیا اسکو نسائی نے۔  
اور روایت مالک میں ہے کہ واسطیہ بین جہنی پس حکم کیا او نکوا ابو بکر نے  
کہ غسل کریں پہر احرام باندھیں اور زیادہ کیا سنتی نے دوسری روایت میں  
کہ پہر احرام باندھیں ساخر حج کے اور کریں جو کرتے ہیں لوگ مگر بھیجہ کہ  
نہ طواف کریں خانہ کعبہ کا اور یہ حجتہ الوداع میں تھا۔

دوسری روایت میں ہے کہ پہنچا اسماء نے طرف رسول اللہ علیہ وسلم  
کے کسکو کہ کیا کروں میں پس فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے  
کہ غسل کرے تو اور گدھی کی پٹے کی باندھ لے پہر احرام باندھ تو۔

روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہا عبداللہ بن عمر نے بیچ عقیقہ عورت  
حائضہ کے جو کہ احرام باندھ ہے ہے حج کیا یا عمرہ کا احرام باندھ ہے حج کا



یا عمرہ کا حیا ارادہ کرے لیکن نہ طواف کرے خانہ کعبہ کا اور نہ جاوے  
 صفا اور مرواکو اور حاضر ہو سب مناسب میں ساتھ لوگوں کے اور  
 نہ قریب ہو مسجد کے یہاں تک کہ پاک ہوئے روایت کیا ایسا مالک سے  
 عورت رمل نہ کرے یعنی شباب چاہنا جو بٹے چھوٹے قدموں سے  
 دونوں مونڈھے ہل کر۔ درمختار

مشرعیت رمل کے واسطے اظہارِ پستی و چالاکی کے ہے۔ اور وہ  
 واسطہ مرد و عورت کے ہے اور اسلئے رمل مختل ہے ستر میں۔ ردالمحتار  
 عورت اضطباح نہ کرے اضطباح اوسکو کہتے ہیں کہ چادر و اتین ہنل کے  
 نیچے سے نکال کر بائیں کاندھے پر ڈال دیتے ہیں۔ اور بچہ اضطباح  
 اسلئے نہ کرے کہ یہ سنت رمل کی ہے۔ ردالمحتار

عورت بھی نہ کرے درمیان میلین کے۔ درمختار  
 سخی یعنی تیز چاہنا مختل ہے ستر میں۔ ردالمحتار

امام ابو حنیفہ	امام ساجی	امام مالک	امام حمیل	دیگر علماء
<p>چر سنا وقت از دام</p> <p>کے نہ چکا صفایہ</p> <p>رد المحتار</p> <p>عورت نہ نماز پڑھو</p> <p>نزدیک مقام ابراہیم کے</p> <p>وقت از دام مرو</p> <p>رد المحتار</p> <p>عورت شہام حج پر کا</p> <p>نہ کر و از دام حج پر کا</p> <p>کہ عورت منگی کی گئی</p> <p>مرو سے نہ تار و تار</p>	<p>مستحب ہے مرد کو ابو حنیفہ</p> <p>چر سنا صفاد مروا الداعی یہ</p> <p>کا اور نہیں مستحب ہے ابو طالب</p> <p>عورت کے المعانی ہادی</p>			
<p>و جو طواف و راج</p> <p>اوس ساقط ہو</p> <p>چاہا ہے اور وہ نہیں</p> <p>لازم تاسو المعانی</p>	<p>جا کر عورت حیض والی</p> <p>جاننا بغیر طواف و راج کے</p> <p>نہ کر وائیں اور معطل</p> <p>عورت حیض والی جبکہ</p> <p>طواف و راج نہ ہو گیا</p> <p>اور کیا جاوے کہ اور نہ ہو</p> <p>بجائے ان کے</p> <p>المعانی الہدیہ</p>	<p>رو کے جاوین</p>	<p>سفی بابم</p> <p>الوصیفہ</p>	<p>نزدیک عمر بن عمر</p> <p>اور زید بن ثابت</p> <p>کے لازم ہے</p> <p>اوسیر اقامت یہاں</p> <p>کہ پاک ہو جاوے</p> <p>طواف و راج کرے</p>

اور نفاس کا بھی یہی حکم ہے جو حیض کا ہے۔ درالمختار۔ روالق  
روایت ہے ابن عباس سے موقوف کیا گیا ہے طواف طواف  
عورت حائضہ سے نفل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا حائضہ ہوتی منیہ  
رات روز نفر کی مین پس کہا نہیں گمان کرتی مین اپنے کو مگر کہ  
رو کو نگلی شکو یعنی کوچ کرنے سے مدیکہ کو اس لئے کہ مین حائضہ  
ہوئی اور طواف و نواف کیا ہو نہیں فرمایا نبی صلو اللہ علیہ وسلم کہ ہلاک کر  
اللہ اوسکو اور چھی کرے کیا طواف کیا دن شکر یعنی طواف الزبابت کیا  
کہا کہ ہاں بظاہر۔ نفل کی یہ بخاری اور مسلم نے

عورت حائضہ پر تاخیر کرنے طواف سے کچھ لازم نہیں آتا جبکہ کچھ نہیں  
نہ ظاہر ہو۔

مگر بعد ایام خمر کے اور اگر ظاہر ہو ایام خمر میں اوسوقت کہ قدرت کبھی ہو  
اکثر طواف کی تو لازم آئے گا اوسپہوم تاخیر طواف سے اسی صحیح ہے لازم ہے  
لبابین۔ درمختار۔

عوت حسب حیض سے پاک ہوا یا مخر او ماونکی را اولین۔

اور قادر تھی چار پہر و نہر اور طواف نہ کیا ایام نحر اور او تکے اتوں  
میں لازم آئے گا اوسپر دم۔ در مختار

دوم لازم ہے

اور جو نہ قادر تھی چار پہر و نہر تو دم لازم نہ آئے گا۔ در مختار  
قادر تھی چار پہر و نہر یعنی باقی تہاتیسرے دن ایام نحر میں سے  
غروب آفتاب تک اوس قدر دن کہ وسعت رکھتا ہو طواف کی چار  
پہر و نکا۔ اور ظاہر بھی ہے کہ شرط ہے ساتھ اس قدر دن کے  
باقی ہونا اس قدر دن کا کہ وسعت رکھتا ہو او تار بے کپڑوں اور  
عسل کا ایسا ہی ذکر کیا ہے حموی نے اور بقیاس بحث حموی کے  
سزاوار ہی مشرب ہونا زمانہ قطع مسافت کا بھی۔ اگر ہو عورت اپنے  
گہرین ایسا ہی کہا ہے غلط آدمی نے۔ شامی کہتا ہے کہ میں  
کہتا ہوں کہ شرط ہو بے زمانہ قطع مسافت کی تصریح ہے شرح لباب  
میں اور یکھ سب مفہوم ہے قول بحر رائق سے کہ منقول ہے محیط سے  
کہ جب عورت جابضہ پاک ہو حیض سے آخر ایام نحر میں پس اگر ممکن  
ہو اس سے طواف قبل غروب آفتاب کے اور نہ کرے تو لازم آئے گا  
اوسپر دم بسبب تاخیر طواف کے اور اگر نہ کرے تو چار پہر سے

طواف کے پس نہیں لازم آیا ہوا سب کچھ آخر ہوا کلام مجرب کا محیط سے  
اور مفہوم اس سے ہے کہ امکان طواف کا ہو گا مگر بعد غسل کرنے اور قطع وقت  
کے اور یہی سحر رائق میں ہے۔ اور اگر حایض ہوئی ہو عورت بعد قاعدہ  
ہونے کے چار پہیر و نیپہر نہ طواف کیا ہو نہ ہانگ کہ گزر گیا ہو وقت  
لازم آئے گا عورت پر دم اسلئے کہ قصور کرنے والے سے سبب تفریط کے  
بعد قادر ہونے کے چار پہیر و نیپہر اور زیادہ کہا ہے ابابین کہ قول فقہاء  
میں جہے کہ نہیں لازم آتا ہے عورت پر کچھ سبب تاخیر طواف کے مفید ہی  
ساختہ اوس صورت کے کہ حایض ہوئی ہو اوس وقت میں کہ قادر ہو اکثر  
طواف پڑنا حایضہ ہوئی ہو ابام خمرین اور نہ پاک ہوئی ہو مگر بعد گزر جانے  
ابام خمر کے لیکن ایجاب دم کا اوس صورت میں کہ حایضہ ہوئی ہو وقت طواف  
میں بعد قدرت رکھنے کے طواف پر مشکل ہے اسلئے کہ نہیں لازم ہے عورت  
کرنے طواف کا اول وقت میں مان ظاہر ہوتا ہے یہ اوس صورت میں کہ جاہل ہو  
اوسنے مانعہ ہونا اپنا پہر تاخیر کی ہو طواف میں تنبیہ۔ نقل کیا ہے  
بعض محشیون نے منک ابن امیر حاج سے اگر قصد کیا ہو قافلہ والوں نے  
لوٹنے کا اور نہ پاک ہوئی ہو عورت حیض سے پس استیفا کرے کہ طواف کرے یا نہ

کہا فقہائے نے کہ کہا جاوے اوس سے کہ نہیں حلال ہے اوسکو داخل ہونا  
 مسجد کا اور اگر داخل ہو تو اور طواف کرے تو تو گنہگار ہوگی تو اور صحیح ہو جائیگا  
 طواف تیرا اور لازم آئے گا تجھ پر فرج بدنہ کا اور مسئلہ کثیرۃ الوقوع ہے  
 مستحیر ہوتے ہیں اسمن عورتین - رد المحتار

### مسئلہ مستحیرہ

جو عورت کہ بہول جاوے عادت اپنی جو حیض میں ہو اور اوسکو مستحیر کہتے ہیں  
 اوسکو چاہئے کہ طواف رکن اور طواف صدر کرے اور طواف قدم کو ترک  
 کرے لیکن طواف رکن کا بعد گزر جانے دس دن کے اعادہ کرے  
 اور طواف صدر کا اعادہ نہ کرے ایسا ہی درمختار اور رد المحتار میں۔  
 عورت خلق نہ کرے بلکہ بال کترے چو تہائی اپنے بالوں میں سے  
 درمختار۔

عورت سر نہ منڈائے اسلئے کہ سر منڈانا عورت کے حق میں مشکہ ہے  
 مانند اڑھی منڈانے کے حقیق مرد کے۔ ایسا ہی بحر رائق میں۔  
 رد المحتار

عورت چو تہائی بالوں کو کترائے مانند مرد کے اور کل بالوں کا کترانا افضل ہے

ایسا ہی کہا ہے قہستانی نے۔ خلاف ہے اس میں بعض کہا کہ بعض نے کہا ہے کہ نہیں مقدار جو ربع کا عورت کے حق میں بخلاف مرد کے یہ بھرتی میں ہے۔ رد المحتار

بھرتی میں ہے کہ مراد ساتھ تقصیر کے بھی ہے کہ مرد اور عورت ربع کے بالوں کو سری سے مقدار ایک پورا انگشت کے کتروائے ایسا ہی ذکر کیا ہے زلیحی سے مراد اوکلی بھی ہے کہ لے ہر بال سے مقدار ایک پورا انگشت کے۔ ایسا ہی مصرح ہے محیط میں اور بدایع میں ہے کہا ہے فقہائے کرام واجب ہے زیادہ کرنا کترانے میں قدر انگشت پور پر یہاں تک کہ پورا ہو جائے قدر پورا انگشت کے ہر بال میں سے اسلئے کہ سرے بالوں کے برابر نہیں ہونے میں مادہ اور کہا جلی سے اپنی مناسک میں کہ یہی حق ہے اور شرط لایہ میں ہے کہ ظاہر ہوتا ہے محاکمہ کہ مراد ہر بال سے چوتھائی سر کے بالوں میں سے ہے ہر طریق لزوم کے اور کل سر کے بالوں میں سے ہر طریق الودیت کے۔ رد المحتار

پورا انگشت ترجمہ اعلیٰ کا کیا گیا ہے۔ تہذیب اللغات - نووی میں ہے کہ انا مل اطراف اصابع کو کہتے ہیں اور ابو عمرو شہبانی و سجستانی اور

حرمی بنے کہا ہر اصرار کے لئے تین اٹلہ ہیں۔

روایت ہے حضرت علی اور حضرت عائشہ سے کہ کہا دونوں نے منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ موٹا اوے عورت سر اپنا نقل کی بھی ترندی لے۔

روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں غور تو نبیر سر موٹانا سوائے اسکے نہیں کہ عورت تو پیر ہے کروانا۔  
نقل کی یہ ابو داؤد اور ترمذی اور دارمی نے۔

جن چیزوں سے محرم کو بچنا چاہئے اور نکاح بیان

اور نہیں ضرور ہے بچنا محرم کو داخل ہونے حمام اور گرم پانی سے غسل کر شے سے اور سایہ لینے سے ساتھ خیمہ اور محل کے کہ سر کو یا مونہ کو نہ لگے ہوں اور اگر سر یا مونہ کو لگتے ہوں گے مکروہ ہو گا اوس سے سایہ لینا اور نہیں ضرور ہے بچنا باندھنے مہمانی سے کرین اور بچے سے اور تلوار اور ہتھیاروں سے اور استعمال انگو کھٹی سے اور سرمہ سے کہ اوس میں خوشبو نہ پڑی ہو اور خنہ کرنے اور فصد کہلانے اور پچھنے لگوانے اور دانت اوکھڑانے اور ملوانے، بیشک تکی عضو اور کھانے سے ضرور



بدن سے اور اگر ایسا سرمہ لگائی جسمین خوشبو پڑی ہو ایک بار یا دو  
 تو لازم آئے گا اوپر صدقہ۔ اور اگر بہت بار زاید دو بار سے لگائے تو لازم  
 آئے گا اوپر دم ایسا ہی ہے سراجیہ میں اور کھانا سر اور بدن کا  
 یہ آہنگی چاہئے اگر خوف ہو گرنے بال یا جون کا پس تحقیق ایک بال  
 میں تو ایک یا ایک جون میں کچھ صدقہ دے اور تین میں یعنی تین بال  
 یا جون میں ایک کف طعام سے۔ درختار

طحاوی نے لکھا ہے بیچ معنی خیمہ کسے ہے حمرا کپڑا جو بلند کیا گیا ہو  
 لکڑی پر اس طرح کہ سایہ لینا اذ سے ممکن ہو جیسا کہ عمومی نے کہا ہے اذ  
 مراد استار سے چھاتا ہے اسلئے کہ روایت کیا گیا ہے کہ استار کیا  
 آنحضرت نے گرمی سے پہانک کہ گرمی جبرہ عقبہ کے جیسا کہ نضر الفائق  
 میں ہے اور کھٹی حضرت عمرؓ کے دالتو درخت پر کپڑا اور سایہ لیتے تھے اور  
 اور کپڑا کیا گیا حضرت عثمانؓ کے لئے خیمہ ایسا ہی ہے شرح مجمع میں۔  
 اور مراد سلاح سے وہ تہیا رہیں کہ جن سے مقابلہ کیا جاتا ہے پس  
 ذرہ اد نہیں داخل نہیں ہے۔ اسلئے کہ پہنی جاتی ہے۔ ایسا ہی ہے  
 ردالمحارمین۔

امام ابو حنیفہ	امام شافعی	امام احمد	امام مالک	دیگر علما
نہیں مکروہ ہے محرم کو بہنا منطقہ اور نہیائے کا حالت احرام میں المسکات البیہ	مستقیق یا امام ابو حنیفہ		نقل کیا ہے صحابہ شافعی نے مالک سے یہ کہ نہیں جائز ہے مکروہ ہے بھی اور نقل کیا صحابہ مالک نے کہ جائز ہے بھی۔ المسکات البیہ	نزدیک حج کے باندھنا ٹکوار کا مکروہ۔ المسکات البیہ
جائز ہے محرم کو سٹپلا کر یعنی سایہ لینا کر میں اور تلو رسوا ہوئے۔ المسکات البیہ	مستقیق یا امام ابو حنیفہ	ایک روایت میں ہے روایتوں میں سے جائز ہے اور سکویہ اور تلو رسوا اور نہیں جائز ہے اور سکویہ سوار ہوئے اور اگر کیا ایسا لازم ہوگا اور فدیہ دینا المسکات البیہ	مستقیق یا امام احمد الحاکم البیہ	نزدیک ایسی کے نہیں جائز ہے محرم کو کسیا لے ایسی محل میں مہر ہے مگر بغیر پہر اگر کیا پس اور فدیہ دینا لازم ہے

امام مالک	امام ابو حنیفہ
<p>اور کہا مالک نے کہ مکروہ ہے باندھنا ہمایا لی کا جبکہ ہو او میں خرچ غیبر کا ۔</p>	<p>امر نہ پر سیز کر کے باندھنا ہمایا لی کا کر میں اور سینگ کا اور تلوار کا سینے پر بستے کیا اور ہتھیار روٹھا ۔</p>
<p>سراج و لمج</p>	<p>در مختار</p>
	<p>اور نہیں داخل ہے اس میں ذرہ سائے کہ پہنچی جاتی ہے ۔ رد المحتار اور نہیں مہنتا ہے باندھنے ہمایا لی یا پٹکے میں برابر ہے کہ ہمایا لی میں خچ اور سکا ہو یا خچ کسی غیبر کا اور برابر ہے کہ باندھنا پٹکے کا ساتھ ابریشم کے ہو یا ساتھ ستونکے ایسا ہی ہے بیان اور سراج و لمج میں ۔</p>

# مشتعل متحلل اول کے

امام ابوحنیفہ	امام شافعی	امام احمد	دیگر علماء
مباح ہو نہیں	جب متحلل ہو	مستفق	نزدیک اسامیہ کے جب طواف زیارت
اوسکو جمع مخطوط	متحلل اول کے	بابام	کر چکا متحلل آیا پھر شمس سے کہ کھٹی حرام
مگر خاص جراح فہر	مباح ہو گا وطی	ابوحنیفہ	حرام مگر عورتیں اس میں جان نہ ہو وطی
میں ظاہر کلام کا	کرنا اوسکو فوج		اوسکی مگر سا اوس طواف اس کے پھر طواف
متنع ہے وطی	میں قبول واحد		کر کے حلال ہو جائیں
اور وداعی وطی	آبریح وداعی		عورتیں بھی اور اوس طواف اور کو
سے	وطی اور عقد نکاح		طواف استسنا کہ نہ زینا۔
المناسک البدیہ	اور شمار کرنا اور		نزدیک زیدیہ کے متنع جب فوج
خوشبو لگانے میں	وہ قول ہیں اور		کرے اور حلق کر چکے حلال
	ماوراس کے		ہو جائے میں اوسکو پھر مگر عقد نکاح
			اور وطی عورتوں کے۔
	مباح بالاتفاق		نزدیک بھی کے زیدیہ میں نہیں
المناسک البدیہ			حلال ہوتے ہو اوسکو وطی
			المناسک البدیہ

امام احمد		امام شافعی	امام ابوحنیفہ
متفق باہم مالک	ناصر زبیر	جب وطی کی ہو بعد غسل اول کے نہ فاسد ہوگا حج اور لائیم ہے اوسپر بندہ۔ اللہ العالیہ	جب وطی کی ہو بعد غسل اول کے نہ فاسد ہوگا حج اور لائیم ہے اوسپر بندہ اللہ العالیہ
لائیم ہے اوسپر قضا اور بکری		جب وطی کی عمرہ میں پہلے احرام سے نکلنے کے فاسد ہوا عمرہ اور لائیم ہے اوسپر قضا اور بندہ۔ اللہ العالیہ	جب وطی کی ہو پہلے طواف کر لے نہ سے طواف فاسد ہوگا عمرہ اور لائیم ہے اوسپر قضا اور بکری اور اگر طواف کر لیا ہوگا جابر بکری سے نہ فاسد ہوگا عمرہ اور لائیم ہے اوسپر بکری۔ اللہ العالیہ

## دیکر علما

نزدیک حسن اور ابن عمر کے  
لازم تھا و سپر جج سال آئندہ  
میں۔ نزدیک زمہری اور نخعی  
اور حماد کے لازم ہے او سپر مدی  
ساتھ جج کے سال آئندہ میں

المعان السبعین

## امام مالک

ایک روایت میں بن عباس کا  
ما مضمیٰ اور بن عباس کا مضمیٰ اسحاق۔  
اور لازم ہے احرام ساتھ اکثر علما۔  
عمرہ کے یہاں تک کہ لاو  
طواف احرام صحیح میں اور  
لازم ہے او سپر مدی مگر تحقیق  
اسحاق میں روایت کیا گیا  
اوسے کہ تحقیق کرے اوسے  
کہنا ہو کہ او سپر دم ہے۔

المعان السبعین

امام ابوحنیفہ

امام شافعی

ستفیع ساتھ قول دویم  
بنا منی یعنی بکبری

وطی ثانی بیچ حج کے قبل  
تخلل اول کے یا بیچ عمرہ کے  
کیا واجب ہے ساتھ اس کے  
اسمین و دو تول ہیں۔ اول  
بدنہ - دویم بکبری

اکثر علما

جب طی کی ہو محرم حج میں  
بیچ حج کے عدا پہلے وقف  
عقد کے یا بعد وقف کے  
اور پہلے احرام ہو یا پہلے حج اول  
قاسد ہو جائیگا حج اسکا  
اول لازم ہو گا بدنہ -  
المعانی المبدیہ

طی کی قبل وقف عرفہ کے  
ذی سہ ہو گئے حج اسکا اور  
یم ہو اور سبکری -  
رقی کی ہو بعد وقف  
عدا ہو سہ ہو گا  
اوسہ لازم ہے اس  
- المعانی المبدیہ

امام احمد	امام مالک	دیگر علماء
<p>متفق با امام شافعی - روایت نامہ ہے کہ اگر وطن کے ہو بلند رہی فاسد ہوگا احرام اوسکا - المعافی البعد نزدیک اہل عراق کے جب وطن کی ہو بعد وقوف عرفہ کو پس فاسد ہوگا حج اوسکا اور لازم ہوگا اوس پر بدتہ - نزدیک مامیہ کو اگر وطن کے ہو بعد احرام کے اوس تک لبیک کہتے کے پس پھر لازم آتا ہے کہ اوس پر المعافی البعد</p>	<p>متفق ساتھ قول یعنی بدتہ متفق با امام شافعی</p>	<p>متفق ساتھ قول یعنی بدتہ متفق با امام شافعی</p>



## دیگر علما

اور جس نے وطنی کی ہو پہلے وقف سے مشعر حرام میں پس لازم ہے  
 اوسپر بدتہ اور حج سال آئندہ میں اور جاری ہے نزدیک اور کے  
 مجری وطنی کے پہلے وقف عود کے اگر وطنی کی بعد وقف کے پچ  
 مشعر حرام کے نہ فاسد ہوگا حج اور کا اور لائم ہوگا اوسپر بدتہ  
 نزدیک ناصر کے نزدیک یہ میں سے جب کہ وطنی کی ہو قبل رمی کے فاس  
 ہوگا حج اور کا اور بعد رمی کے فاسد ہوگا جبکہ جماع کیا ہو پہلے طواف  
 قربات کے فاسد ہوگا حج اور کا اور بھی اصح ہے۔ ساتھ ایک  
 قائل ہیں دین بن علی۔ صامق باقر زید یہ ہیں۔ العاابدیہ  
 کفارات کی تفصیل  
 امام ابو حنیفہ

جس چیز کے بالاختیار حاصل کرنے سے ومع لانعم آنا ہو مانند لبس اور وطنی  
 اور تطیب اور فلم اظفار کے جب اوکو لعلت یا بغیر دست کر لیا تو  
 لازم آئیگا اوسپر کفارہ چنانکہ چاہئے کفلات میں سے الیہ ہی ہے  
 شرح طحاوی میں۔ عالمگیری۔

کفازہ

اور اگر اختیار کیا ہو روزے کو تین روزے رکھ جس مکان میں چاہے۔

ایسا ہی ہے محیط بین۔ روزے چاہے بے درپے رکھو اور چاہے فرق

ایسا ہی ہے شرح طحاوی میں۔ اور اگر اختیار کیا ہو صدقہ دینے کو

صدائق سے تین سو پچاس روپے مسکینوں پر مرکبین کے لئے آدھا صلح ہو۔

اور افضل بھدق کرنا کہ کے فقیر و نیاز ہے اور اگر بھدق کیا فقیر فقراء

لکھ پیر جائز ہے ایسا ہی ہے قحط میں۔ اور جائز ہے نقد میں ملک

اور یہ ایختہ طعام تول ابی حنیفہ اور ابی یوسف پر اور نزدیک محمد کے

ہمیں جائز ہے اس میں مگر تم ایک ایسا ہی کہیں اور نہیں دیکھنا اور نہ سنا

# مشعلق انساد حج بوسہ وغیرہ لینا حسی مہنی وغیرہ نکلی ہو

امام شافعی

امام ابوحنیفہ

ہنہین مکروہ ہے محرم کو  
نظر کرنا طرف عورت کے  
ایک روایت میں مکروہ ہے

عطا خاں  
عطا بن  
ربیع  
کی روایت میں

متفق با امام ابوحنیفہ

ناصر دین  
مین

جب بوسہ لیا محرم عورت کا  
ساتھ شہوت کے پس مہنی نکلی  
لامذبی نہ فاسد ہوگا حج  
اوسکا اور لازم آئیگا اوسپر  
عم بکری العان البدیہ

اگر مس کیا ہو شہوت سے اور  
بوسہ لیا ہو باجہل کیا ہو ماذون  
فرج میں اور سنا زوال ہوا ہو  
اوسے یا نہیں۔ فاسد ہوگا حج اوسکا  
اور لازم آئیگی اوسپر کسری۔ المعالمت  
ح کر کے نظر طرف عورت کے  
یہاں تک کہ مہنی نکلی آئے تو کہیں  
لازم نہیں آتا ہے اوسپر

امام احمد	امام مالک	دیگر علماء
<p>لازم آواز او سپرد نہ اور روایت کیا گیا ہو احمد کہ قاسد ہو جائیگا حج اور روایت کیا گیا ہو اوستہ لائق الاستیعاب</p>	<p>متفق بقول شافعی مالک روایت میں</p> <p>اگر انزال ہوا تو قاسد ہو جائیگا حسن تھام بن جابر احق</p>	<p>نزدیک تمام مذہب کے صرف پوسہ موجب لازم آنے باریکی ہو پیرا اگر منی نکلے اونٹ قربانی کرنا لازم آتا ہو۔ اگر مذہبی نکلے تو گاؤ قربانی کرنا لازم آتا ہو نزدیک احمد بن حنبلہ اور ثوری اتفاق ساتھ امام احمد روایت کیا گیا ہے عطا اور حید بن حیر سے کہ کہا اون دونوں نے استغفار کر کے اللہ تعالیٰ سے اور نہیں کچھ واسیر۔ روایت کیا گیا ہے حید بن حیر سے روایت دوسرے قاسد ہو جائیگا جو اون سے</p>

## امام ابو حنیفہ

## امام شافعی

جب طہی کرے پہلے عمرہ کے طواف کا فاسد ہوگا۔  
 احرام اور اسکا اور لازم اور سپر قضا حج اور  
 عمرہ کی۔ اور ایک بکری یا بچہ یا دو چکے  
 اور ایک بکری یا بچہ یا عمرہ کے اور ایک  
 بکری یا دو چکے اگر وہ طہی کی ہو بعد طواف  
 اور سعی کے تو لازم ہے اور سپر بد نہ اور۔  
 بنا اسکی اس اصل پر ہے کہ قارن ہوا تو  
 مفرد کے ہے طواف اور سعی غیر با دستبر  
 ہے کہ مفرد کے لازم آتی ہے اور  
 بکری اور اگر نہ فاسد کرے تو لانعم آتا ہے  
 اور سپر بد نہ ساتھ وہی۔ المعانی البدیعیہ

جب وہی کرے قارن پہلے تحمل سے  
 یعنی پہلے احرام سے یا ہر تہیکے فاسد۔  
 ہوگا احرام اور اسکا اور لانعم ہوگی اور سپر  
 قضا حج اور عمرہ کے اور لازم آئے گا  
 اور سپر بد نہ اور نہ ساقط ہوگا اور سے  
 قرآن۔

قارن جب قضا کرے حج اور عمرہ کے  
 ساقط ہوا نہ ساقط ہوگا اور سے  
 قرآن کا

المعانی البدیعیہ

دیگر علماء

امام احمد

نزدیک ثوری کے جبکہ جماع کیا ہے  
بعد طواف اور سعی عمرہ کے تو لازم ہے  
اوسپر بکری سبب اوس کے عمرہ کے  
اور لازم ہے اوسپر بدن واسطے اس کے  
حج کے اور قضا سال آئندہ میں  
المعانی البدیعیہ

مستفق بامام شافعی

ساقط ہو جائیگا دم تیسرا ان کا

# متعلق افواج

امام شافعی

ابو حنیفہ

جب جماع کیا ہو تو سر میں نے اور حال میں  
کہ نہ جانتا تھا کہ جماع کو یا پہلو لگا کر  
دو قول ہیں -

قول قدیم یہ ہے کہ فاسد ہو گا حج اور سکا حج  
لازم آئے گا کفارہ

قول جدید یہ ہے کہ نہ فاسد ہو گا حج اور سکا  
اور نہ لازم آئے گا کفارہ

اگر وطی کی عورت کی دہرین یا لواطت کی  
رکے یا وطی کی ساتھ بہہ ہو سکے فاسد  
ہو گا حج اور سکا - المعانی البدیہ

وطی بہہ حج فاسد نہیں ہو تا اور  
وطی فی الدبر اور لواطت یا تہہ رکے کے  
دو روایت ہیں ابو حنیفہ سے

ایک روایت میں فاسد ہو جاتا ہے

حج اور سکا اور لازم آتا ہے اوپر  
دوسری روایت میں نہیں فاسد ہو تا

حج اور سکا اور لازم آتی ہے کہ اگر دہرین کرے

المعانی البدیہ

نیکر غلام	امام مالک	امام احمد
<p>ابن عباس سے دور روایت ہیں ایک میں لازم آتا ہے اور کسی پر دم — دوسری میں بدینہ اور حج اور سکائام نزدیک سعید بن جبیر کے قضاے مستحب کہا ہے اور سکوا احمد ہے — دوسری روایت ہیں اور ایک روایت میں بکری ہے —</p>	<p>متفق بقبول متفق بقبول قدیم متفق بقبول قدیم شافعی متفق بقبول شافعی متفق بقبول شافعی لازم آتا ہے حج اور حسن عطا سال آئینہ میں وہ ہے الکافی الیہ</p>	<p>متفق بقبول قدیم شافعی متفق بقبول شافعی متفق بقبول شافعی متفق بقبول شافعی لازم آتا ہے حج اور حسن عطا سال آئینہ میں وہ ہے الکافی الیہ</p>



# مستعلق افواج

امام شافعی	امام ابو حنیفہ
<p>جب جماع کیا ہو پہر جماع کیا ہو محرم ایک مجلس میں پہلے کھانا دینے کو اول سے ایک قول میں ایک کغارہ دوسری قول میں ناجائز ہے تیسرے قول میں بکری ہے جب وطی کی ہو بیچ ننگ فاسد کے اور نہ کفارہ دیا تو اول پس اس میں تین قول ہیں۔ ایک قول میں نہ لازم آتا کچھ اوسپر دوسرے قول میں نہ لازم آتا اوسپر تیسرے قول میں ہے کہ لازم آتی ہے اوسپر بکری۔ الغنا البدیہ</p>	<p>جب جماع کیا ہو چند بار ایک مجلس میں تو دوسرے کفارہ ہو جب تک نہ کفارہ دیا ہو اول سے۔ الغنا البدیہ جب وطی کی ہو بیچ ننگ فاسد اور نہ کفارہ دیا ہو اول سے پس لازم آتی ہے اوسپر بکری الغنا البدیہ</p>

نام مالک	دیگر علما
<p>مستفیق بقول اول شافعی</p> <p>مستفیق ساتھ قول اول شافعی کے</p>	<p>نزدیک امامیہ کے مکرر ہوتا ہے</p> <p>کفارہ برابر ہے کہ ایک مجلس میں</p> <p>ہو یا چند مجالس میں ہو اور برابر ہے</p> <p>کہ کفارہ دیا ہو اول سے یا نہ کفارہ دیا</p> <p>المعانی البدیۃ</p>

# قضا و فساد حج

امام شافعی

امام ابوحنیفہ

جب فساد ہو حج اوسکا یا عمرہ اوسکا لائے گا و علما  
ہے گنہگار اور مین کہ فساد کیا ہے اوسکو  
اور نہ خارج ہو گا اوس اور لازم آسکا اور  
کفارہ بیدینے محظورات اور حکم اوسکا حکم  
صحیح ہو مگر صحیح جزا کے

لائع ہے اوسکو احرام حج کا جب ارادہ کرے احرام کا ساتھ قضا  
باندھے میقات سے اور عمرہ مین ادنیٰ حل سے ساتھ مکان مین سے اور وہ دو مکان مین  
میقات شرعی اور وہ موضع کہ جہان کے  
احرام باندھا اوس مشک مین کہ فساد  
کر دیا ہے اوسکو۔

المعانی البدیعیہ

المعانی البدیعیہ

امام احمد	امام مالک	دیگر علما
<p>مستحق بابائے شکار</p>	<p>ہوگا حج عمرہ لازم آئیگی و سپر نزدیک حسن اور طاوس اور  یہی اور قضا سال آئندہ میں مجاہد قتل مالک صحیح ہے۔  نزدیک عطا اور واو و اور اہل  ظاہر کے۔ خارج ہو جائیگا اوستہ  اور لازم ہوگا اوستہ کو گزر جاتا  احرام باندھے میقات اوس میں۔  اگرچہ ہوا احرام اوستہ کا اوس شکر نزدیک نخی کے احرام باندھے  میں کہ جسکو فاسد کیا ہے اوستہ موضع سے کہ جہان جمع  جگہ سے کہ وہ دور تر ہے کیا ہے۔  میقات سے  المعانی البدیعیہ</p>	<p>نزدیک عطا اور واو و اور اہل  ظاہر کے۔ خارج ہو جائیگا اوستہ  اور لازم ہوگا اوستہ کو گزر جاتا  احرام باندھے میقات اوس میں۔  اگرچہ ہوا احرام اوستہ کا اوس شکر نزدیک نخی کے احرام باندھے  میں کہ جسکو فاسد کیا ہے اوستہ موضع سے کہ جہان جمع  جگہ سے کہ وہ دور تر ہے کیا ہے۔  میقات سے  المعانی البدیعیہ</p>

مہربانام الوہیت	امام شافعی	امام مالک
	<p>جب طہی کی ہو مگر نچسا نہ اپنی زوجہ کے          اوس حال میں کہ زوجہ اوسکی حرم ہوگا          ہوگا احرام اوسکی زوجہ کا اور لازم          آئیگی اوسے زوجہ پر قضا اور لازم          ہوگا مرد پر نفقہ عورت کا قضا میں اور          ظاہر نفس شافعی کے اور کفار و منین          تین قول ہیں ایک روایت میں قول          کفارہ اوسکا اور پہر واحد کے اول و دونوں میں          پہرے پہرے اور پہی قول ہے          المعانی البدیہ دوم قول یکھ ہے کہ واجب پہرہ          نہ سورت پر          تیسرا قول یکھ ہے کہ واجب پہرہ          ایک کفارہ اور مستحل ہوگا اوسکا نوح          المعانی البدیہ</p>	<p>ابن عباس          سعید بن المسیب          ضحاک          حکیم          حماد          ثوری          ابو ثور          شخصی          پہر واحد پر          اول و دونوں          ہیں سے بدھ</p>

## امام شافعی

## امام مالک

جب زبردستی کی ہو مرد نے عورت پر  
 ساتھ وطی کے پہر اگر فالیب ہو اور  
 مرد عورت کے نفس پر تو نہ قاسمہ آئیگا  
 فرد پر کب حج کرے بچوں ہوگا  
 احرام عورت کا اور اگر زبردستی عورت کے  
 اور ہدی دے عورت کی ہو مرد نے یہاں تک کہ  
 قاور کر دیا عورت کی طرف سے المعانی البلیغہ  
 ہوگا بھی احرام عورت کا وینا کیے  
 قتلوں کے اور دوسرے قول میں حکم  
 اسکا حکم وطی کا ہے ساتھ رضا اور اختیار کے ہے۔  
 المعانی البلیغہ

عطا

امام حسن	امام شافعی	امام احمد	امام مالک
<p>یہ جہاں ہے اور عباس کیجاو کے ہتھکڑیاں دروازہ میں مشتق بوجہ اوس جگہ اول شافعی کیا احرام باندھا تھا اون دروازہ میں</p>	<p>نہم شافعی میں فاسد کفر والا جب فقہا کرسے حج کی وہ اور زودیاو کی ہو وہ ہیں ایک جہ یہ ہے کہ واجب ہے جہاں مرد اور عورت میں جب پہنچیں طرف اوس نکلتے کہ فاسد کیا ہو اوس میں اور نہ مجمع ہوں یہاں تک کہ فارغ ہو دروازہ اپنے نشے دوسری جگہ یہ کہ جب جہاں اکثر علیا اور ایک طاہت میں بہنہ واکر ترتیب پر پس واجب ہو گا بہنہ اگر نہ پاؤں گے جو اور اگر نہ پاؤں گے سات مکرری ہیں اگر نہ پاؤں گے قسمت کیا جاوے</p>		<p>مستحب ہے جہاں اولیٰ دروازہ نے لیا الحال بہر</p>

امام شافعی	امام احمد	دیگر علما
بدینہ ساتھ درایم کے اور قلعہ ابن عباس متفق ہاں	نزدیک ابن عمر کے وہ تخبہ	شافعی کی ہے پانچ چیزوں مذکورہ میں
ساتھ طباع کہ تمکن جہاں کو	اور یہی قول ہے بعض شافعیہ کا	اور احمد کا ایک روایت میں -
اور نقد کرے اس کو پیر		
اگر نیا سو روزہ رکھو جو من		
ہر دم کے ایک کلا - المعانی		المعانی البدیع

## چنایات رمل و طباع و استلام

جب چھوڑ دو رمل کو اور	نزدیک خن بصری اور ثوری
اصطباع کو اور استلام کو و تقبیل کو	اور عبد الملک الماجشون کے جب
اور دھا کو طوافین جان بوجہ	ہے اس پر دم ساتھ ترک ان
نیا ہول کر عذر سے یا بدین	امور کے -
عذر کے جائز ہو ساتھ ساتھ	المعانی البدیع
کے اور نہیں لازم آتا ہے	
انہی ترک سے کچھ	
المعانی البدیع	



مسائل بہولکر لیا ہے اور گنگے ٹبر کو بہتے اور خوشوار کا وغیرہ کی بات  
 امام ابوحنیفہ

<p>ہو لکر لباس حج اور حرام          سجا کر لاندہ حج فدیہ دینا          المعان البدیہ</p>	<p>فدیہ صاحبزادے          منہ سے          ایک روپیہ</p>	<p>جب لباس پہنا ہو نہیں فدیہ          ہو لکر یا حرام سجا کر ہے - عطا          پس نہیں لازم آتا ہے          اوپر فدیہ دینا -</p>
<p>اگر پہنا ہو سلا کٹر اور دن          تو اوپر فدیہ ہے -          اگر پہنا ہو کٹر تو اوپر صدقہ          صدقہ ہے -</p>	<p>فدیہ میں شریعہ          باقی          صدقہ سوار          اور اصاع ناصر</p>	<p>حب سلا کٹر پہنا یا سر فدیہ          کو چھپا یا عمدہ لازم آتا ہے          فدیہ - برابر ہے کہ سارے دن          سلا کٹر پہنا ہو یا عرض          دن اور ایسا ہی ہے          جبکہ چھپا یا ہو یا مکہ جزو          سر کے تہوڑی دیر تک          پس اس میں حکم ایک ہے          المعان البدیہ</p>

امام مالک	امام احمد حنبل
متفق بابا نام ابو حنیفه	متفق بابا نام شافعی الیک ایت مین متفق بابا نام ابو حنیفه

## امام شافعی

## امام ابو حنیفہ

نہیں ہے فدیہ اور سپر مگر فدیہ  
 اگر دانیل کیا محرم نے  
 اپنے دونوں ہونڈ ہو تو فدیہ  
 قیامین لازم ہے اس کو  
 فدیہ دینا اگرچہ نہ نکالا جو  
 دونوں ہاتھ ہو تو قبائکے  
 استین سے۔ المعانی البدیہ

جب نہ ہو تہہ اور نہ پنا  
 چھپا جائے کہ لازم ہے  
 او سپر فدیہ دینا۔  
 تھا وہی کہا کہ حرام  
 او سپر نہ پنا او سپر  
 کہو لا الی اور نہ پنا او سپر  
 المعانی البدیہ

مجاہد کہتا ہے جب نہ ہو تہہ جائز ہے  
 فدیہ دینا چھپنا یا جامہ کا بطریق  
 مختلف ہے اگرچہ جامہ کر اور نہیں لازم  
 او سپر فدیہ دینا  
 ہے فدیہ دینا  
 المعانی البدیہ

محرم کیلئے نہیں جائز  
 چھپنا یا مونہہ کا پیر اگر  
 چھپا چھپ کر نہ مونہہ کو  
 لازم ہے او سپر  
 فدیہ دینا

محمد بن الحسن  
 ابن عمر  
 اکثر علما

جائز ہے محرم کے لئے  
 چھپنا یا مونہہ کا

عثمان بن عفان  
 عبد الرحمن  
 بن عوف  
 سعد بن ابی وقاص  
 زید بن ثابت  
 جابر بن عبد اللہ  
 ابن الزبیر

عبد الرحمن  
 بن عوف  
 سعد بن ابی وقاص  
 زید بن ثابت  
 جابر بن عبد اللہ  
 ابن الزبیر

امام مالک	امام احمد
متفق با امام شافعی	لبعض ختالیه متفق با امام ابوحنیفه
متفق با امام ابوحنیفه	متفق به امام شافعی
متفق با امام ابوحنیفه	متفق با امام ابوحنیفه

## امام شافعی

## امام ابو حنیفہ

<p>جب خوشبو لگائی بعض عضوین فدیہ اور پینا بعض دینین واجب ہوگا فدیہ دینا جب پینا بہرہ لکریہ یا دیکھ لیس چاہیکہ اوتار دالے او سکوسری طرف سے - المعان البدیہ</p>	<p>جب خوشبو لگائی بعض عضوین اور صدقہ پینا بعض دینین واجب ہوگا او صدقہ دینا اور چھپکے بعض عضوین خلاف ابی حنیفہ اور خلاف محمد اور ابے یوسف کا پنجو لکھنا جائز ہے - المعان البدیہ</p>
<p>جب چھپایا ہو بعض عضو اپنے فدیہ کو سر میں نہین جائز ہے چھپا اوسکا لازم ہوگا او سر فدیہ دینا</p>	<p>جب چھپایا ہو بعض عضو اپنے کو سر میں نہین فدیہ او سر لکریہ کہ چھپائے جو تہائی عضو کو پس واجب ہوگا او سر فدیہ فدیہ اگر چھپایا کمتر جو تہائی عضو سے صدقہ واجب ہوگا او سر صدقہ دینا - صدقہ ایک صاع ہے دو مسکین کو جس طعام سے کہو - سوار گہوون کے اسلئے کہ گہوون کا آدھا صاع دینا کافی ہے</p>

امام احمد	امام مالک	دیگر علما
<p>مستحق باسم شافعی</p>	<p>اگر اوتار ڈالانی احوال پس بہین لازم آتا ہے کچھ مجرم پر پس اعتبار کیا ہے مالک نے حصول ارتقاء کا۔ المالک البدیعیہ</p>	<p>نزدیک شخصی اور شعبی اور باطنی قلابہ کے پہاڑ والے اوسکو اور اوتار اوسکو جانب اسفل سے۔ المعالج البدیعیہ</p>

کہ جو میں دور روایت ہیں ایک روایت میں ایک صاع دینا ادس کا  
چاہئے۔ دوسری روایت میں نصف صاع۔

ابو یوسف سے اس مسئلہ میں دور روایت ہیں ایک قول ابی یوسف کا  
مانند قول ابی حنیفہ کے ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ اعتبار  
ساتھ پہنے اکثر دن کے ہے یا اکثر رات کے ہے یا چھپا یا ہونچ کر  
اکثر کو پہر اگر چھپا دن یا آدھی رات یا چھپا یا نصف رات یا س کو جواب  
ہوگا اوسپر حدیث اور کہا جاتا ہے کہ مذہب قدیم ابی حنیفہ کا یہی تھا پہر  
رجوع کیا اسے اور مذہب محمد بن الحسن کا وجوب پورے فدیہ میں مانند  
قول ابی حنیفہ کے ہے۔ اور اگر چھپا یا اکثر ایک دن اور اکثر ایک رات  
پس لازم ہے اوسپر فدیہ دینا بتدراسکے۔ المعانی البدیہ

اور تہ پہنے محرم سلاخیہ کرتا ہو یا قبا یا پاجامہ یا عمامہ یا ٹوپی یا مونا  
مگر یہ کہ کات دلے موزے کو نیچے کمبین سے ایسا ہی ہے فتاویٰ  
قاضی خان میں اور کعب سے مراد وہاں وہ مفصل وسط قدم میں جہان  
لسمہ نایب دیا جاتا ہے ایسا ہی ہے متین میں۔ اور پرہیز کرے سر اور چہرہ  
کے چھپانے سے اور تہ چھپائے موٹہ اور ٹھوڑی اور رخسارہ کو اور

مضافتہ نہیں ہے اس میں کہ رکھے بات کو ناک پر ایسا ہی ہے بحر رائق  
 میں اور نہ پہنے موزے جیسے کہ نہ پہنے پائے ایسا ہی ہے محیط میں  
 اور حرام ہے پہننا سلعے کپڑے کا بطور عادت کے یہاں تک کہ ہتھوڑا بڑا  
 قمیض اور پانچ جامہ کا یا رکھے قبا کو اپنے مونڈھے پر اور داخل کیا ہو دونوں  
 مونڈھوں کو اور نہ داخل کیا ہو دونوں ہاتھوں کو کچھ مضافتہ نہیں ایسا ہی ہے  
 فتاویٰ قاضی خان میں - عالمگیری -

باب میں ہے کہ اگر قبا کو دونوں مونڈھوں پر ڈال کے گھنڈی لگائے -  
 رہا ایک دن تو لازم آئیگا اوپر و م اگرچہ داخل کیا ہو دونوں ہاتھوں کو  
 دونوں آستینوں میں اور اگر ڈال لیا ہو اوپر و م اور گھنڈی نہ لگائی ہو اور  
 نہ داخل کیا ہو دونوں ہاتھوں کو دونوں آستینوں میں پس نہیں لازم آئیگا  
 کچھ اوپر و م کے مکروہ ہونے کے کہ یقیناً اوپر و م ہوگا اور یہی باب  
 میں ہے کہ مکروہات سے ہے ڈالنا قبا اور عبا کا اور مانند ان دونوں کا  
 دونوں مونڈھوں پر بدون داخل کرنے دونوں ہاتھوں کے دونوں آستینوں پر  
 اور شرح باب میں ہے کہ داخل کرنا ایک ہاتھ کا آستین میں مانند  
 داخل کرنے دونوں ہاتھوں کے سے دونوں آستینوں میں - اور



روا المختار میں ہے شاید وجہ مکر وہ ہونے القاسی نحو قبا اور حبا کے  
 و ذلک ان مؤنذ ہو پیر ہے کہ بہت وقت قبا اور عبا اور سانداس کے  
 پہننی جاتین ہیں اسطرح اور شرح لباب ہے معلوم ہوتا ہے کہ ذال لینا  
 قبا اور اسکی مانند کا اپنی اوپر اسوقت کہ کوٹ سے لیٹا ہو جاتا ہے  
 بلا کراہت۔ اور نہیں مضائقہ ہے باندہ ہن ہبانی یا پیکو میں بایر ہے  
 کہ ہبانی میں خیرج اسکا ہو یا خیرج کسی غیر کا اور بایر ہے کہ باندہ ہنا پیکو  
 بکاسا تھ ابریشم کے ہو یا سا تھ ترموٹ کے ایسا ہی ہے بدائع اور سراج  
 و نایج میں۔ عالمگیری۔

اور نہ باندہ ہی جاے چادر سا تھ گھنڈی تکمی کے یا سا تھ کانٹے کے اسلئے  
 کہ مشابہ ہے سلعے کپڑے کے اور نہیں مکر وہ ہو پہننا خرا و قصب کا جبکہ  
 سلا ہو یا ایسا ہی ہے فتاویٰ قاضی خان میں۔ عالمگیری

اور نہ پہنے کپڑے کسبہ یا زعفرانی وغیرہ مگر محیہ کہ وہے ہون اسطرح کہ  
 نہ ہونچے رنگ اسکا بدن پہا ور کہا گیا کہ نہ ظاہر ہو بواو سکی اور یہی اصح ہے  
 ایسا ہو مخیط سرخی میں۔ عالمگیری

اور نہ پہنے کپڑے رنگے ہوئے کو سا تھ درس کے اور نہ سا تھ کسبہ کے

اور نہ ساتھ زعفران کے بدلیل۔ قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے  
 نہ پہنے محرم اوس کپڑے کو کہ مس کیا ہوا و سکو زعفران نے اور نہ اوس  
 کپڑے کو کہ چھپا ہوا و سکو ورس نے اور ورس ایک رنگ ہے زرد اور  
 کہا گیا ہے کہ وہ ایک گہاں ہے خوشبودار ایسا ہی ہے نہا یہ مین۔ اور  
 ذخیر مین ہے کہ مکروہ ہے پہنا کنبے کپڑے کا احرام مین۔ سراج و حاج  
 کہا ابو یوسف نے کہ نہیں لائق ہے محرم کو تکیہ لگانا کپڑے رنگے ہو  
 کا ساتھ ورس اور زعفران کے اور نہ سونے ایسے کپڑے پر اسلئے کہ  
 استعمال کیا گیا ہے واسطی خوشبو کے پس سونا و سپر مانند پہننے اسکے  
 کے ہے اور جائز ہے عورت محرمہ کو پہننا حریر اور زیور و نغا۔

اور کہا مالک نے کہ مکروہ ہے باندہنا ہیمیائی کا جبکہ ہوا ورس مین خج  
 غیر کا۔ سراج و حاج۔

اور کچھ مضائقہ نہیں ہے گذری کے پہننے مین جیسا کہ روا المختار مین ہے  
 اور در مختار مین جو لکھا ہے کہ چننا چاہئے ہر اوس چیز سے کہ پانی لگتی ہو  
 بقدر بدن کے یا بقدر بعض بدن کے مفید ہے حرمت پہننے و تان و نکا  
 سر کو اور اسکی تصریح کی ہے نبیہ نے مشک کیم مین اور اتباع اوسکا

یہ سنا کیا ہے علی قاضی نے۔ شرح بابین

درہ چننا چاہئے محرم کو عمارہ سے۔ در مختار

اور چننا چاہئے محرم کو ٹوپلی سے کہ سر پر اوڑھی جاتی ہے مانند عرقیہ اور تاج اور طرکوش اور انکی مانند کے۔ ردالمحتار

اور چننا چاہئے موزون سے مرد کو اسلئے کہ عورت کو جائز ہے پہننا سلع کپڑے کا اور موزون کا جیسا کہ نقل کیا ہے قہستانی نے قاضی خان سے ایسا ہی ہے ردالمحتار میں۔ اگر پہننا سلع کپڑے کو بطور عادت پہننے کے تو دم لازم آتا ہے اوسپر۔ اور اگر ہتھ باندھا سلع کپڑے کا پار کہا اوس کو دو وزن ہونڈ ہو نہ کچھ بہنیں لازم آتا ہے اوسپر۔ ۱۰ اور چننا جو موجب دم ہے وہ ایک دن کامل یا زیادہ اس سے یا ایک رات کامل یا زیادہ ایک رات سے ہے۔ اور اگر ایک دن یا ایک رات سے کم پہننے تو صدقہ دینا لازم آتا ہے یہ حاصل در مختار کا ہے اور ظاہر بھی ہے کہ مراد ایک دن یا ایک رات سے مقدار ایک دن یا ایک رات کا ہے پس اگر پہننا محرم نے سلع کپڑے کو دوپہر سے آدھی رات تک بدون غسل کے یا آدھی رات

درپہری تک اسطرح لازم آئیگا دم دینا اور صدقہ دینا جو ایک دن یا ایک سہ  
 کم پہننے سے لازم آتا ہے وہ آدھا صاع گہیون ہے اور کم ایک دن یا ایک  
 رات سے شامل ہے ایک ساعت اور ایک ساعت سے کم کو اور خلاف  
 اسکا ہے خزانہ اکمل میں کہ ایک ساعت پہننے سے آدھا صاع دینا لازم  
 آتا ہے اور ایک ساعت سے کم میں ایک موٹھی گہیون دینا لازم آتا ہے  
 ایسا ہی ہے بحر رائق میں اور کہتا ہے صاحب لباب طرف اوس کی جو خزانہ  
 اکمل میں ہے۔ اور اقرار کیا ہے اوسکا شارح لباب نے اور اعتراض کیا  
 اسکی مخالفت کے ساتھ او سچیز کے کہ ذکر کیا ہے اوسکو فقہانے یہ حاصل  
 رد المحتار کا ہے ذکر کیا ہے بعض شارح مناسک نے اگر احرام باندھا  
 ہو محرم نے ساتھ کسی شک کے ارکان میں کہ سلا کٹر پہنے ہو اور کامل  
 کیا ہو اوس شک کو محرم نے ایک دن سے کم میں اور نخل آیا ہو اوس  
 شک کے احرام سے بسبب کامل ہو جانے کے نہیں دیکھی ہے مینے  
 اس میں کچھ نص صریح کہ کیا لازم آتا ہے اس میں اور مقتضی قول فقہا کا اتفاق  
 یعنی انتفاء کامل موجب دم نہیں حاصل ہوتا ہے مگر ساتھ پہننے ایک  
 دن کامل کے کچھ ہے کہ لازم آئے اوسپر صدقہ اور محتمل ہے کہ کہا جائے

کہ فقیر ساتھ ایک دن کے بابتہا رکمال ارتفاق یعنی انشراح سوا اسکے  
 نہیں کہ یہ اوس صورت میں طویل روزہ مانا حرام کا اور جبکہ کم روزہ مانا حرام کا  
 جیسا کہ ہمارے مسئلہ میں ہے پس تحقیق حاصل ہوگا کمال ارتفاق پس  
 سزاوار ہے مسئلہ مذکورہ میں وجوب دم کا اور لیکن ساتھ اسکے ضرور ہے  
 نقل صبیح سے - رد المحتار

اور اگر پہنا ہوئے کپڑے کو ایک دن سے زائد اس طرح کہ دن بہرین کے اوتار  
 اوس کو رات میں لاؤں پہرین لیا ہو اوس کو دوسرے دن میں یا پہنا ہوئے  
 کپڑے کو ایک رات سے زائد اس طرح کہ رات بہرین کے اوتار فلا ہو  
 اوس کو دینین پہرین لیا ہو اوس کی دوسری رات میں اور وقت اوتارنے کے  
 عزم ترک کا نہ کیا بلکہ اوتا رہا ہو اوس کو بقصر دوبارہ پہننے باہد بنے کے  
 نہ لازم آئیگا اوس پر مگر ایک دم - اگرچہ پہنا ہوئے کپڑے کو جسے  
 قمیص اور ثوبا اور عمامہ اور ٹوپی اور پاجامہ اور موزے کو بشرطیکہ سب کے  
 پہننے کا سبب ایک ہی ہو اور پہنا سب کا ایک مجلس میں لازم نہیں  
 ہے ثان سب کا پہننا ایک دن یا ایک رات میں لازم ہے - اگر قید لگا  
 ملا علی قاری نے شرح لباب میں ایک مجلس کے اور کلام صاحب باب

ولایت کرتا ہے اور اول کے مان اگر بعض کپڑے ایک دن پہن ہوگا  
 اور بعض دوسرے دن تو مستعد دوم لازم آئینگے اگرچہ سبب ایک ہی ہو  
 اور اگر عزم کیا ہو وقت اوتارنے کے نہ پہننے کا پہر پہن لیا ہو مستعد ہوگی  
 جزا کفارہ دس پہلے کا پہلے اور ایسے ہی مستعد ہوگی جزا اگر پہنا ہوگا  
 ایک دن نہ پورا وقت دم کی ہوگی بسبب سلا کپڑا پہننے کے پہر مداومت  
 کی ہوگی اس کے پہننے پر دوسرے دن دن پہر پس لازم آئگی اوسپر  
 جزا یہی اور کلام صاحب در مختار میں اشارہ ہے اس طرف کہ سلا کپڑا بدون  
 عذر پہننے ہوئے احرام صحیح ہو جاتا ہے برخلاف اعتقاد عوام کے کہ ان کے  
 اعتقاد میں احرام صحیح نہیں ہوتا ہے اگر سلا کپڑا بدون عذر پہننے سے  
 اس لئے کہ تجرد سے کپڑے سے واجبات احرام سے ہے نہ شرط صحت احرام  
 اور پہنا سنے کپڑے کا سجالت اختیار اور سجالت اکراہ اور سجالت نوم برائے  
 اور اگر سبب پہننے سے کپڑے کا مستعد ہوگا جزا بھی مستعد لازم آئگی  
 مثلاً جبکہ ہو محرم کو جمی پس محتاج ہوا ہوا دل میں سے کپڑے پہننے سے  
 بسبب جمی کے پہر زائل ہو گیا ہو وہ جمی اور پہنچا ہوا دل کو دوسرا من  
 یا جمی دوسرا پہر پہنا ہوئے کپڑے کو لازم آئینگے اوسپر دو کفارہ کفارہ و

پہننے کا پہلا اور جب روک لے محرم کو دشمن پس محتاج ہو سیکے کپڑے  
 پہننے کا واسطے لڑائی کے چند روز پہنے اونکو جب جاوے لڑنے کو  
 اور اوتارے اونکو جب لوٹ آئے پس لازم آتا ہے اوسپر ایک کفارہ  
 جب تک کہ نہ جاوے یہ دشمن۔ پس اگر چلا جاوے یہ دشمن اور آئے  
 دوسرا دشمن غیر اوس دشمن کا لازم آیتگا اوسپر دوسرا کفارہ اور مقتضی  
 اسکا یہ کہ کہا حلبی نے یہ ہے کہ جب پہنا ہو سیکے کپڑے کو واسطے  
 دفع جائزے کے پہر ہو کہ اوتارنا ہو اور پہنا ہو اوس جائزے کے لئے  
 پہر و در ہو گیا ہو یہ جائز اور پہو پننا ہو دوسرا جائز پس پہنا ہو اوس دوسرے  
 جائزے کے لئے اوسکو واجب ہونگے دو کفارے ایسا ہی ہے ہجرین  
 کچھ سب حاصل کلام در مختار اور در المختار کا ہو۔

اور اگر مفطر ہوا محرم طرف ایک میس کے اور پہنا اوستے دو میس کو  
 یا مفطر ہوا طرف ٹوپی کے اور پہنا اوستی ٹوپی کو ساتھ عامر کے لازم آیتگا  
 ایک دم اور گنہگار ہوگا۔ در مختار

قول صاحب در مختار میں کہ اگر مفطر ہو ایچ تخصیص اوسکی ہے جو قبل  
 میں ہے کہ بقا و سبب سے جزامتہ دہوتی ہے و خیرہ میں ہے کہ اصل

جنس ان مسائل میں بھی ہے کہ زیادہ موضع ضرورت میں ہمیں اعتبار کیجاتی ہے حیایت ابتداء اور لباب میں ہے پس تحقیق نقد و سبب اسطرح کہ جب مفسر ہو اور طرف پہننے ایک کپڑے کے پس پہنا ہو دو کپڑوں کو کپڑا اگر پہنا ہو اول دو کپڑوں کو ضرورت کی جگہ میں جیسے کہ محتاج ہو طرف ایک قمیض عین کرتے کے پس پہنا ہو دو کپڑوں کو یا ایک کرتے اور ایک جبکہ کو یا محتاج ہو طرف ایک ٹوپی کے پس پہنا ہو ٹوپی کو ساتھ عامہ کے پس لازم آئیگا او سپر ایک کفارہ متخیر ہوگا اس کفارہ میں کہا شایع لباب نے ایسا ہی ہے جبکہ پہنا ہو دو کپڑوں کو دو جگہ بسبب ضرورت دونوں کے ایک مجلس میں اسطرح کہ پہنا ہو عامہ اور دونوں کے کو بسبب عذر دونوں میں پس لازم آئیگا او سپر ایک کفارہ آخر ہو اطلاق شایع ایک اور اگر پہنا ہو دو کپڑوں کو دو جگہ مختلف ضرورت کی جگہ اور غیر ضرورت کی جگہ میں جبکہ جب مفسر ہو طرف پہننے عامہ کے پس پہنا ہو ساتھ قمیض کے مثلاً یا پہنا ہو قمیض کو واسطے ضرورت کے اور موزوں کو بدون ضرورت کے پس لازم آئیگا او سپر دو کفارہ کفارہ ضرورت میں متخیر ہوگی اور کفارہ اختیار میں متخیر نہ ہوگی۔ رد المحتار



صاحب و مختار نے جو کہا کہ لازم آئیگا اور گنا و معاصی ردالمختار نے  
 لکھا کہ لزوم آنا دم کا ہے ساتھ ایک کے اون دونوں میں سے اور  
 لازم آنا گناہ کا ہے دوسرے سے اور مناسب تعبیر ساتھ کثارتہ متخیرہ کے  
 ہے نہ ساتھ دم کے جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں اس لئے کہ جہان پہنا  
 ساتھ عذر کے ہو گا و ان دم متین نہ ہو گا جیسا کہ قریب ہے کہ آئیگا  
 اور لازم آنا ایک کفارہ کا ہے پہنے عمامہ میں ساتھ ٹوپی کے جیسا کہ  
 وقتیں پہنے میں مضمون علیہ ہے جیسا کہ گذر الباب سے اور تا  
 اسکی ہے فتح القدیر اور معراج الدراية میں برخلاف اوس کے کہ بھرنے  
 ہے تفرقہ سے و رسیان و دونوں کے پنا نچہ تنبیہ کی ہے اسپر شرعاً لیل  
 میں اور جو ذکر کیا گیا ہے لازم آنا گناہ کا تنبیہ کے لئے ہے اور ہر بحر  
 میں جلیبی سے پہر کہا صاحب بحر نے چلتے کہ باور کیا جاوے یہ اس لئے  
 کہ بہت احرام باندھنے والے غافل ہوتے ہیں اس سے جیسا کہ شافعی  
 کیا ہے تنہ اسکو۔

اور اگر ضرورت سے سلا کپڑا پہنا اور پہر یقین ہو اور ہونے ضرورت  
 کا پہر پہنے رہا اور کوبہ یقین رفع ضرورت کے ایک دن یا ایک رات

یا زاید اس سے کفارہ دوسرا دے بدون تخییر کے ایسا ہی ہے درمختار  
 اور ردالمحتار میں اور اگر پہلے رہا ساتھ شک کے رفع ضرورت میں نہیں  
 لازم آتا ہے اوسپر کچھ ایسا ہی ہے ردالمحتار میں منقول سحر رائق سے۔  
 اگر محرم نے سر کو چھپا یا ایک دن یا ایک رات کامل یا زاید ساتھ ایسی  
 چیز کے کہ قصد کیا جاتا ہے اسے چھپانا عاۃً لازم آئیگا اوسپر دم دنیا  
 اور اگر چھپا یا ہوسر کو ساتھ اوہٹانے لگن یا طاش کے یا ایک طرف لاو لگی  
 پس نہیں لازم آتا ہے اوسپر کچھ اور چھپا تا ربع سر کل چہرہ کا مانند چھپانے  
 کل سر یا چہرہ کے ہے کہ دنیا دم کا اوس میں لازم آئیگا۔  
 اور نہیں مضائقہ ہے چھپانے میں دونوں کا لون اور گردن کے  
 اور رکنے میں دونوں ہاتھوں کے ناک پر بدون کپڑے ایسا ہی ہے  
 درمختار میں اور ردالمحتار میں ہے کہ ربع سر اور مونہہ کا مانند کل کے چھپا شہر  
 روایت میں ہے ابو حنیفہ سے اور یہی صحیح ہے اوپر اوس چیز کے کہ کہا ہے  
 اوسکو غیر واحد نے فقہا میں سے شرح لباب۔ اور نہیں مضائقہ ہے  
 چھپانے میں باقی بدن کے سواے کفین اور قد میں کے بسبب منع کے  
 پہننے و اتانہ کو اور یا تہا بون سے اگر ہو رکھنا ہاتھ کا ناک پر ساتھ کپڑے

ظاہر ہے کہ اس میں کراہت تحریمی ہے فقط اس لئے کہ ناک نہیں ہو چکا ہے  
ریح چہرہ کو افادہ کیا ہے اسکا طحاوی نے۔

روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہا ابن عمر نے کہ پوچھو گئی رسول خدا  
صلی اللہ علیہ وسلم کہ کیا پہننے محرم و زنا کا کہ نہ پہننے محرم نہیں کرتا اور  
نہ عمامہ اور نہ پیرس یعنی بارانی اور نہ پاستجامہ اور نہ کپڑا کہ لٹکا ہوا و سکوز غفر  
اور نہ موزے مگر یہ کہ نہ پائے ثعلین پس چاہئے کہ کٹاٹ ڈالے موز و کپڑا  
یہاں تک کہ ہو جائیں شیچے کعبین سے روایت کیا ہے اسکو بخاری مسلم  
ابوداؤد اور ترمذی مالک نے اور یہ ترجمہ لفظ شیخین کا ہے اور  
بخاری نے زیادہ کیا ہے اور نہ نقاب ڈالے عورت احرام والی اور نہ  
پہننے عورت داستائے۔

اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہا عبداللہ بن عمر نے کہ منع کیا  
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کو اس کے احرام میں اساتو  
اور نقاب سے اور وہ چیز کہ جسکو لٹکا ہو ورس کہ ایک قسم کی گھاس  
ہوتی ہے زرد رنگ اور لٹکا ہو زعفران کپڑوں میں سے اور چاہئے کہ  
پہننے بعد اس کے جو چاہے کپڑوں میں سے معصفر سو یا خریز یا زبور یا پاستجامہ

یاموزہ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور ایک روایت میں ہے عائشہ سے کہ رخصت دی آپ نے عورتوں کو موز و عین۔

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا ابن عباس نے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نہ پائے تھیں چاہئے کہ پہنے پاتجا مہ اور جو نہ پائے تھیں پس چاہئے کہ پہنے موزے روایت کیا اسکو حمہ نے یعنی بخاری و مسلم و ابو داؤد و ابی داؤد و ترمذی نے۔

اور روایت ہے نافع سے کہ ادہون نے ثنا اسلم مولے عمر سے کہ کہتے تھے ابن عمر سے دیکھا عمر نے اوپر طلحہ کے ایک کپڑا رنجا ہوا اوس حال میں کہ طلحہ محرم تھے سو کہا حضرت عمر نے کیا ہے یہ پس کہا طلحہ نے سوا اسکے نہیں کہ یہ سرخ مٹی کا رنگ ہے یا چکنی مٹی کا پس کہا حضرت عمر نے کہا کہ اے گروہ اما موتی کے اقتدا کرتے ہیں تمہارے لوگ پس اگر دیکھے گا کوئی مرد جاہل اسکو ہر آنہ کہہ گا کہ طلحہ بن عبد اللہ تھے پہنے رنگے کپڑے احرام میں پس نہ پہنؤ تم اے گروہ ان کپڑوں میں سے۔

اور روایت ہے غزوہ سے کہا عروہ نے کہ بھین اسماء بیٹی ابو بکر صدیق کی پہنتی کینی کپڑے اوس حال میں کہ محرم جو تین اور نہ ہوتا اونین و عنقرآن

روایت کیا ہے ان دو نو حدیثوں کو مالک نے۔ اور روایت ہے تبلی بن امیہ سے کہ ایک مرد آیا بنی اسلمی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں کہ آپ جعرانہ میں کھتے لپیک کہتا ہوا عمرہ کا اور وہ زرد رنگی ہوئی تھا اپنی دائرہ می اور اپنے سر کو اور اوپر چپہ تھا پس کہا اس مرد نے امیر رسول خدا احرام باندھا ہے میں نے عمرہ کا اور میں ہوں جیسا کہ آپ دیکھتے ہیں پس کہا اوتار تو اپنے اوپر سے چپہ کو اور وہو ڈال تو زردی کو۔ روایت کیا ہے اسکو بخاری مسلم ابو داؤد و ترمذی و ترمذی مالک نے اور یہ لفظ بخاری مسلم کتب میں اور زیادہ کیا ابو داؤد نے اور کر تو اپنے عمرہ میں جو کیا تو اپنے اپنے حج میں۔

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کتھی ابن عمر مکروہ رکھتے تھے بچے کو محرم کے لئے۔ اور روایت ہے قاسم بن محمد سے کہا قاسم نے کہ خبر دی مجھ کو فافصہ بن عمیر نے کہ اس نے دیکھا حضرت عثمان کو چہا پئے ہوئے چہرہ احرام کچا لٹین۔

اور روایت ہو نافع سے کہا نافع نے کہ کتھی ابن عمر کہتے کہ مافوق ذوق کی سر میں سے ہے پس نہ چہا پئے اسکو محرم روایت کیا ان تینوں میں سے

مالک سے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ سے کہا حضرت عائشہ  
 سے کہ بیٹھے سوار گدڑ سے ساتھ پیارے اور ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ  
 علیہ وسلم کے احرام میں تھے۔ پس جب مقابل ہوئے سوار ساتھ ہمارے  
 تھے ایسی ایک ہم ترین سے اپنی چادر کو سر سے اوپر اپنے چہرہ کے پس  
 جب مٹھا دھو جاتے تھے کہو دیتے ہم اپنے چہرہ کو روایت کیا اسکو  
 ابو داؤد نے۔

اور روایت ہے قاطب مثبت سب سے کہا فاطمہ بنت عقیل  
 چہرہ کو او سجال میں کہ ہم احرام میں تھے ساتھ اسوار مثبت ابی کیا کہے۔  
 روایت کیا ہے اسکو مالک سے۔

اگر پہنا ہوا زار منجر کو نہیں لازم آتا ہے کچھ اس لئے کہ استعمال خوشبو کا  
 اس سے نہیں کیا ہے۔

اگر داخل ہوا اس گھر میں کہ نہ ہوتی آدمی گئی ہے او میں اور تک گیا  
 اس کے کپڑے میں کچھ اس میں سے لازم آتا ہے کہ کچھ ایسا ہے  
 خائبہ اور خرافاتی میں۔

اور جس کپڑے کی اکثر میں خوشبو لگی ہو تو وہ لازم آتا ہے کہ دم کے لئے

ہینا اوسکا ایک دن۔ در مختار

ظاہر یہ ہے کہ معتبر کپڑے میں اکثر ثوب ہے نہ کثرت خوشبو کے اور ابتلع  
کیا ہے اس میں شربلالیہ کا باوجود اس کے کہ ذکر کیا ہے شربلالیہ میں  
اور فتح القدیر وغیرہ میں ہے کہ معتبر کثرت طیب ہو کپڑی میں اور جگہ  
رجوع کی اس میں عرف ہے یہاں تک کہ سحر میں گردانا گیا ہے یہ مرجع واسطی  
دوسرے قول کے اقوال ثلثہ میں سے جو گندے حد کثرت میں اس لئے  
کہ وہ عام ہے بدن اور کپڑے سے کہتا ہوں نفل کیا ہے فقہانے  
مجرم سے اگر ہو خوشبو محرم کی کپڑے میں ایک بابت پنج ایک بابت  
کے پہر پڑا رہے اور اس کپڑے کے ایک دن کہلاوئے نصف صاع  
اور اگر ہو نفل ایک دن سے پس ایک مٹھی طعام دینا چاہئے کہا فتح القدیر  
کہ یہ مفید ہو تنصیف کا اسپر کہ بابت در بابت داخل قلیل میں ہے اسے اسلئے  
کہ واجب کیا ہے ساجھاس کے صدقہ کو نہ دم کو اور باوجود اس کے  
مفید ہے اعتبار کثرت کو کپڑے میں نہ خوشبو میں مگر نہیں مفید ہے کہ معتبر  
اکثر ثوب ہے بلکہ ظاہر یہ ہے کہ جو زائد ہو بابت پر کثیر موجب دم ہے  
سبب کثرت خوشبو کے اس وقت عرف میں پس رجوع کرتا ہے طرف اعتبار

کثرت کے خوشبو میں نہ کپڑے میں اور اوپر اس کے پس ممکن ہے جاری کرنا تو حقیقت گزشتہ کا اسجگہ پر ہی اسطرح کہ خوشبو جب کہ ہونی نفسہ کثیر لازم آئیگا دم اور اگر پہنچ جاوے کپڑے کو کمتر بابت سے اگرچہ ہو قلیل نہیں لازم آئیگا دم یہاں تک کہ پہنچ جاوے اکثر کو بابت در بابت سے اور کپڑے کے اشارہ کرتا ہے اس کے طرف قول اور نکل اگر باندھا یا کا فور یا غیر کثیر کو کنارہ تہدیا چادر میں لازم آئیگا او سپردم آئے اگر دن ہو لگاتے رہا ہو اگرچہ قلیل ہو پس لازم آتا ہے صدقہ۔ ردالمحتار۔

### خوشبو لگانا عضو کو دشمن

اگر خوشبو لگانی محرم نے کسی عضو کامل کو اگرچہ موندہ او سکا ہو ساتھ کہانے خوشبو بہت کے یا خوشبو لگاتے چند جگہ اعضا میں سے اگر جمع کی جائیں وہ جگہ تو پہنچ جائیں عضو کامل کو واجب ہوگا او سپردم دینا ایک بکری کا۔

اور سارا بدن مانند عضو واحد کے ہے اگر مجلس ایک ہے اور اگر مجلس متعدد ہیں پس واسطے ہر خوشبو ایک مجلس کے اول مجلس میں سے اگر شامل ہو ایک عضو یا زائد کو ایک کفارہ دینا ہوگا اور اگر فرج کی جانب



خوشبو لگانے کے اور نہ دیر کیا اوسکو لازم آئیگا اوسپر دم در سر اوسے  
چھوڑنے اوسکے کے اور جس کپڑے کی اکثر میں خوشبو لگائی گئی ہو شرط ہے  
دم لازم آنے میں اوس سے پہنا اور تھا ایک دن۔

اگر مہندی پٹی لگائی محرم نے سر میں نہ لپس لازم آئیگا اوسپر دم اور  
بند ی گاڑ ہی نہ ہو سر پر دم لازم آتے ہیں اگر ایک دن یا ایک رات  
سارے سر پر چھوٹی سر پر ہوتی رہی ایک دم بسبب خوشبو کے لازم  
آئیگا اور ایک دم بسبب چھپانے سر کے لازم آئیگا۔

اگر محرم نے تیل زمیون لٹل کا استعمال کیا اگرچہ خالص ہوں بدون اور  
خوشبو ملائے کے لازم آئیگا اوسپر دم اگر کہا یا محرم نے تیل زمیون یا  
تل کا یا ناکسین ٹپکایا یا دوا کی ساتھ اوس کے زخم یا شقوق جلین کے  
یا ٹپکایا تیل زمیون اور تل کا دوا کون کونین نہ واجب ہوگا اوسپر دم  
اور نہ صدقہ بالاتفاق۔

سجلاں مشک اور عنبر اور ثالیہ اور کاغذ اور اسکی مانند کے اون چیزیں  
سے کہ خوشبو جفسہ ہے اس لئے کہ لازم آتا ہے چیز ان چیزوں کے استعمال  
سے اگرچہ بر طریق دوا کے ہو اور اگر ڈالا ہو خوشبو کو کہانے میں کہ کھانے

نہیں لازم آتا ہے اوس کو کہا تاکہ اسے کی جہت سے کچھ اور اگر نہ پکا یا گیا ہو اور بہو خوشبو متلوب مکر وہ سمجھ کر کہا نا اوسکا مانند سو نگہتے خوشبو اور عیب کے یہ حاصل ہے۔ ہر مختار کا۔

خوشبو وہ قسم ہے کہ جسمین بواچی لذت وار ہو مانند زعفران اور میٹھے از چسپالی اور ادھکے مانند کے۔ اور عضو کہتے ہیں مانند ران اور پنڈلی اور چہرہ اور سر کو۔ ہر اتفاق

اگر محرم نے سو نگہا خوشبو کو یا خوشبو دار پہلو کو کچھ کفارہ دینا اوس پر لازم نہیں آتا ہے اگرچہ مکر وہ ہے سو نگہا۔ ہر اتفاق۔

پہلے احرام سے حلال نے اگر خوشبو لگائی کسی عضو کو بہر احرام باندنا پس ناشکل ہو گئی وہ خوشبو اوس عضو سے دوسرے عضو کی طرف پس نہیں لازم آتا ہے محرم پر کچھ بالاتفاق اگر محرم نے خوشبو لگائی دوسرے کے عضو کو پس نہیں لازم آتا ہے محرم پر کچھ بالا جوارع جیسا کہ ظہیر الدین ہے۔ ہر اتفاق۔

اور نہیں مضائقہ ہے اس میں کہ بیشیے محرم دوکان میں خوشبو ساز کی یا اس کے مکان میں کہ وہ وہی خوشبو کی وہی لگی ہو مگر مکر وہ ہے اگر ہو بیشیا و سب سے

سو نہ کہنے بول کے ۔ طحاوی ۔

کہا ہماری اصحاب نے کہ جو چیزیں استعمال کیجاتی ہیں بدن میں وہ ہیں  
 قسم پہن ایک قسم وہ خوشبو محض ہے کہ متعین ہے واسطے خوشبو کے مثلاً  
 مشک اور کافور اور عنبر وغیرہ کے پس واجب ہوتا ہے ساتھ اس کے  
 کفارہ جو وجہ کر کہ استعمال کیجی وہاں تک کہ کہا ہے فقہانے اگر دو اکی  
 آنکھ کے ساتھ خوشبو کے واجب ہوگا اوپر کفارہ اور دوسری قسم وہ ہے  
 کہ نہیں ہے جو خوشبو اور ناسمین معنی خوشبو کے ہیں اور نہ ہوتی ہے  
 خوشبو کسی وجہ سے مانند شمع کے پس نہیں واجب ہوتا ہے ساتھ اس کے  
 کفارہ ہا ہے کہ کہا یا ہوا سکبہ یا تدہین کی ہو ساتھ اس کے یا شقوق یا لون  
 میں ۔ اور تیسری قسم وہ ہے کہ جو خوشبو نہیں ہے لیکن اصل خوشبو کے  
 ہے استعمال اسکا بطریق خوشبو لگانے کے یہی ہوتا ہے اور بطریق  
 دواہ کے بھی ہوتا ہے مانند روغن زیتون اور روغن تل کے پس اس میں اعتبار  
 استعمال کا ہے پس اگر استعمال اسکا بطریق تدہین کے بدن میں ہو حکم  
 اسکا حکم خوشبو کا ہے اور اگر استعمال اسکا ماکول میں یا شقائق رجل میں  
 ہو نہیں ہے حکم اسکا حکم خوشبو کا ایسا ہی ہے نہ بدین ۔ طحاوی ۔

اور مرد و عورتوں سے بڑا عضو ہے مانند سر اور پیٹلی اور ران اور ہاتھ کے  
 اور اگر خوشبو لگائے مانند کان اور ناکھین پس نہیں لازم آئیگا اور سپر کہیں  
 ایسا ہی ہے شربلہ لیمین اور اعتبار عضو پر چلے ہیں بعض مشایخ قول  
 محمد سے اخذ کر کے لیکن یہ اعتبار نہیں ظاہر ہوتا ہے کپڑے اور فرش او  
 کہانے میں اور بعض مشایخ نے اعتبار کثرت کا کیا ہے نفس خوشبو میں محمد  
 کے کلام سے اخذ کر کے اور توفیق دی ہے بعض مشایخ نے درمیان  
 دو وزن قولوں کے اس طرح کہ خوشبو اگر قلیل ہے تو اعتبار عضو کا ہے نہ خوشبو کا  
 پس اگر خوشبو لگائیگا عضو کامل کو لازم آئیگا دم اور اگر ہوگا اقل  
 عضو کامل سے پس لازم آئیگا صدقہ دینا اور اگر ہو خوشبو بہت پس اعتبار  
 خوشبو کا ہے نہ عضو کا یہاں تک کہ اگر خوشبو لگائیگا بضع عضو کو لازم آئیگا دم  
 اور ما دون ربع عضو میں لازم آئیگا صدقہ اور تصحیح اسکی کی ہے محیط غیر  
 میں اور کہا فتح القدیر میں کہ توفیق بھی توفیق سے ہے اور اعتماد کیا ہے اسی پر  
 صاحب نہر الفائق نے اپنے اول کلام اور آخر کلام میں اور ایسا ہی اخذ  
 کیا جاتا ہے اطراف کلام صاحب بحر الرائق سے پس چاہئے کہ ہو یہی محمد  
 اگرچہ ہمیں اکثر تفریقین اور اعتبار عضو کے اور مرجع درمیان فرق قلیل

اور کثیر کے عرف ہے اگر سوا اور جو عرف نہ ہو تو جو واقع ہو نزدیکی مبتلا کے  
 جیسا کہ بحر رائق میں ہے اور کہا بتلیس نے اس پر مناسک میں کثیر وہ ہے  
 جسکو شمار کرے غارف عدل بہت اور قلیل ماوراء اسکی ہے پہنچن فرق  
 ہے درمیان اس کے کہ لگائی جائے کپڑے میں امین خوشبو یا ابارد اسکی  
 پس اس سے لمبی بقیہ کی ہے فقہانے اسکی کہ اگر جو ہونے دیا جائے کپڑا اسٹہ  
 دھونی کے جنہ پر نکے پس متعلق ہو ساتھ اس کے بہت اس سے تو لازم  
 آئیگا او سپردیادوم کا اور اگر ہو قلیل پس لازم آئیگا صدقہ دینا اس لئے کہ  
 فائدہ دہتا ہے ساتھ خوشبو کے اور اگر باندھا مشک یا کاغذ یا غنہ کو  
 اپنے تہہ کے کنارے میں لازم آئیگا او کو فدیہ دینا اور اگر باندھا عود کو تہہ  
 کے کنارے میں نہیں لازم آتا ہے کچھ اگرچہ پایا جھاو اسکی کو کو اور اگر سرمہ  
 لگایا ساتھ ایسے سرمہ کے کہ او میں خوشبو نہیں ہے کچھ مضائقہ نہیں ہے  
 اور اگر سوا اس میں خوشبو تو لازم آئیگا او سپرد صدقہ دینا مگر یہ کہ ہو سرمہ لگانا  
 دوبار پس زاید دوبار سے تو لازم آئیگا او سپرد دینا - طحاوی  
 کہا ابن کمال نے شرح ہدایہ میں اور اختلاف ہے مشائخ کا جد فاضل میں  
 درمیان قلیل اور کثیر کے بسبب اختلاف عبارات محمد پس بیچ بعض عبارات کے

گردانا ہو حد کثرت عضو کبیر کو اور بعض عبارتوں میں گردانا ہو حد کثرت کو نفس طیب  
 میں پس بعض نے اعتبار کیا ہے اول کو اور بعض نے اعتبار کیا ہونانی کو پس کہا نہیں  
 بعض نے ہونا طیب کا اس طرح کہ بہت جانی اوسکو دیکھو والا مانند و حلو  
 گلاب اور ایک کف مشک اور غالیہ کے پس وہ بہت ہے اور جسکو  
 دیکھنے والا بہت نہ جانے وہ بہت نہیں ہے اور بعض مشایخ نے اعتبار  
 کیا ہے کثرت کو ساتھ چوتھائی عضو کبیر کے پس کہا انہیں بعض نے  
 اگر خوشبو لگائے ربع ساق یا ربع ران میں لازم آئیگا دم اور اگر ہو کمتر  
 ربع عضو کبیر سے لازم آئیگا صدقہ - اور کہا شیخ الاسلام نے اگر ہو  
 خوشبو فی نفسہ قلیل پس اعتبار عضو کا مکمل ہے اور اگر خوشبو کثیر نہیں  
 اعتبار سے عضو کا آخر ہوا کلام ابن الکمال کا بطور تلخیص کے اور حاصل کلام  
 شیخ الاسلام توفیق ہے در میان اقوال ثلثہ کے جو مشایخ کہیں  
 یہاں تک کہ اگر خوشبو قلیل لگائے عضو کامل میں یا خوشبو کثیر لگائے ربع  
 عضو میں لازم آئیگا دم دینا اور جو نہیں تو لازم آئیگا صدقہ دینا اور تصحیح  
 کی ہے اسکی محیط میں اور کہا فتح القدیر میں کہ توفیق یہی توفیق ہے اور  
 ترجیح دیا ہے بھرائی میں اول کو اور وہ وہ ہے جو متوفی میں ہے اور

تر نبالہ میں ہے کہ قول اوسکا مانند میر کے یہاں ہے واسطیٰ مراد کسی  
 عضو سے پس نہیں ہے مانند ضار عورت کے پس نہ ہو گا کان مثلاً عضو  
 مستقل ہے اور ایسا ہی کہا ہے ابن الکمال نے کہ مراد احتراس ہے عضو  
 صغیر سے مانند ناک اور کان کے بسبب اوس کے کہ بچا نا تو بے کہ جب  
 استبار کیا ہے حاکثت میں عضو کامل کو مقید کیا ہے اوسکو ساتھ کبیر  
 کے پھر جو ذکر کیا کہ ماون کامل میں صدقہ ہے یہ قول ابوحنیفہ اور ابو  
 یوسف کا ہے اور کہا ہے نے کہ واجب ہو گا بمقدار اوس کے پس اگر بیوی بچا  
 وہ جگہ جہاں خوشبو لگائی گئی ہے نصف عضو کو واجب ہو گا صدقہ بقدر  
 نصف قیمت بکری کے اور اگر بیوی بچا بقدر ربع عضو کو پس واجب ہو گا  
 صدقہ دینا ربع قیمت بکری کا اور اسی قیاس پر اور کہا بھرائی میں کہ  
 اختیار کیا ہے اسکو امام اسبیج نے اور اختصار کیا ہے بھرائی نے  
 استبر اور کوچہ خلاف اس میں نقل نہیں کیا ردالمحتار  
 بھرائی میں ہے جب لگائے خوشبو بہت کو اور خوشبو بہت وہ ہے  
 لگ جائے اکثر مونہہ کو پس لازم آئے گا اوس کے لگ جانے سے اکثر  
 مونہہ کو محرم پر دم دینا لکمال الدین ابن ہمام نے فتح القدیر میں اور بھ

شاید ہے اس پر کہ عدم اعتبار عضو کا ہے جبکہ پہنچی خوشبو مبلغ کثرت  
فی نفسہ کو طحاوی۔

اور منصوص علیہ فہم یزید کثرت طیب ہے۔ طحاوی۔

خوشبو ایک قسم ہے کہ اس کے لئے خوشبو ہو مانند زعفران اور نفثہ  
اور یاسین اور غالیہ اور ریحان اور قطا اور سورس اور کوسم کی خوشبو ہے  
اور ابو یوسف سے روایت ہے کہ قط یعنی کٹ خوشبو ہے اور حنظل میں  
اختلاف فقہاء ہے اور نہیں حرق ہے خوشبو کے منع میں درمیان بدن  
اور تہہ اوپر پہننے کے۔

اور ابی یوسف سے روایت ہے کہ نچا ہے محرم کو لکھ لگانا کپڑے رنگے  
ہوئے کا ساتھ زعفران کے اور نہ سونا اور سپر پہن لین لازم آتا ہے محرم  
پر کچھ سے لگنے خوشبو اور پہلون خوشبودار کے سے لیکن مکروہ ہے بیکہ اور  
ایسی ہی سرنگھنا پہلون خوشبودار کا مانند پیپ کے اور اس میں اختلافت ہے  
درمیان صحابہ کے مکروہ رکھا ہے اسکو حضرت عمر اور جابر سے اور اجازت  
دی ہے اسکی حضرت عثمان اور ابن عباس نے۔ فتح القدیر  
اگر خوشبو لگائی محرم نے ایک عضو سے کتر میں تو لازم آئے گا اور عند قریب



باسب قصور عاقبت کے اور کہا محمد نے واجب ہے تقدیر صدقہ کی دوم سے باعتبار جزد کے ساتھ کل کے یعنی کثیر عضو اگر نصف عضو ہوگا تو قیمت نصف شاة کی تصدق کرنا ہوگی اور اگر ربع عضو ہوگا تو قیمت ربع شاة کی تصدق کرنا ہوگی علیٰ ہذا القیاس اور منتهی میں ہے کہ جب خوشبو لکائے محرم ربع عضو کو تو لازم آتا ہے اوسپر دم دینا موافق اعتبار خلق کے ہاں اگر دوا کی ایک پیوڑیکی ساتھ ایسی دوا کے کہ اوس میں خوشبو تھی۔ پہر نکل آیا دوسرا پیوڑا پہر دوا کی اوسکی ساتھ پہلے پیوڑے کے پس نہیں لازم آئیگا اوسپر مگر ایک کفارہ جب تک کہ نہ اچھا ہو پیوڑا پہلا فتح القدر و بحر الرائق وعالمگیری۔

اور نہیں تسرن ہے بالقصد خوشبو لگانے اور بدون قصد کے لگانے پر بسو میں ہے۔ اسلام کیا رکن کا پس لگ گئی اوس کے ہاتھ یا مونہہ کو خلوف بہت پس لازم آئیگا دم دینا اور اگر ہو خلوف قلیل پس لازم آئیگا صدقہ دینا اور کہا شرط ہے باقی رہنا اوسکا محرم پر ایک زمانہ تک یا نہیں منتهی میں ہے بروایت ابراہیم محمد سے کہ جب لگ جائے محرم کے خوشبو تو لازم آتا ہے اوسپر دم دینا پس پوچھا محمد سے فرق

در میان خوشبو لگانے اور کرتا پہننے میں کہ نہیں واجب ہوتا ہے دم  
 یہاں تک کہ ہو پہنا اوسکا اکثر دن کہا تھوڑے اس لئے کہ طیب متعلق  
 ہوگی ساتھ اوسکے پس کہا میں اگرچہ دھو ڈالے اوسکو اوسی باعث  
 کہا اگرچہ دھو ڈالے اوسی ساعت اور اوسنی متقی میں ہے بروایت  
 ہشام محمد سے کہ حلوں نیت اور قیر حب پہنچ جائے محرم کے کپڑے پر  
 پس دور کر دے محرم اوسکو پس نہیں لازم آتا ہے اوسپر کچھ اگرچہ بہت ہو  
 اور اگر لگ جائے محرم کے جسد میں بہت تو لازم آئے گا اوسپر دم دینا

فتح القدیر

# سونگھنا خوشبودار پہلون وریجان کا

امام شافعی

امام ابو حنیفہ

خوشبودار روئیدگی سونگھنی

سونگھنا خوشبودار سبک بدون ستم

مین دو قول ہیں۔

خوشبودار کے کپڑے اور پین مین

ایک قول مین جائز نہیں

مکروہ ہے۔ اور ختم

ہے سونگھنا اونکا اور

خوشبودار روئیدگی کو سونگھنی مین

لازم آتا ہے فدیہ سونگھنی

ایک روایت مین جائز نہیں ہے

کے۔

سونگھنا اونکا لازم آتا ہے فدیہ

دوسرے قول مین جائز ہے

نزدیک ابی یوسف

سونگھنا اونکا اور نہیں ہے

دوسرے قول مین امام ابو حنیفہ متفق

فدیہ اونکے سونگھنے مین

بابام شافعی

المافی البدیہ

روایت ہے ابن عباس کہ کہا ابن

عباس نے سونگھے محرم ریجانگو

اور نظر کرے سچ عورت کے اور دعا

کرے ساتھ اوش چیز کے کہ کہتا ہے

روغن فیتون اور گھی سے۔ روایت

کیا اسکو بخاری نے۔ لکن البدیہ

فناوی ہندیہ مین ہے کہ نہیں لازم

مکروہ

آتا ہے کہ سونگھنے ریجان اور خوشبودار

اور پہلون خوشبودار سے ساتھ

کراہت سونگھنے کے۔ ہندیہ

ابن عمر جابر  
ابن ابی ہریرہ  
ساکر زیدہ  
سواہر ناصر

حسن مجاہد  
محمد نامی  
ابن عباس

ابن عباس

ابن عباس

ابن عباس

ابن عباس

ابن عباس

ابن عباس

جب محتاج ہو خوشبودار کا فدیہ لازم  
اور کیا ہو او سکولیں لازم ہے  
ہے او سپر فدیہ

امام احمد	امام مالک	دیگر علما
<p>متفق با امام شافعی</p>		<p>مگر زید کے نزدیک اوسپر فدیہ لازم نہیں آتا جب سونگھ لے اوسکو۔</p>
<p>متفق با امام شافعی کے قول میں بیچ ایک روایت کے۔ المعانی البدیعیہ</p>	<p>متفق ساتھ دوسرے متفق شافعی کے قول شافعی کے المعانی البدیعیہ</p>	<p>مختلف ہے نقل اوسکی عطا سے اور احمد سے اور یہ ادن پہولون میں ہے کہ نہیں پکائی جاتی ہے اوسے خوشبو۔ اور جن پہولون سے خوشبو نہائی جاتی ہے حرام ہے سونگھنا اور نکاح نزدیک شافعی کے بقتل واحد</p>
<p>نزدیک داود کے نہیں ہے فدیہ اوسپر۔ المعانی البدیعیہ</p>		

امام ابوحنیفہ	امام شافعی
	<p>مکروہ ہے محرم کو بیٹھنا پاس عطا کے خوشبو سوئگھنے کے لئے پیرا کر گیا بھی پس نہیں لازم آتا ہے اس سبب کہ یہ المعانی البدیہ</p>
<p>کثوم خوشبو کے چیزیں داخل ہے پس اگر کھا کثوم کو محرم نے اپنے بدن پر واجب ہوگا اس پر فدیہ -</p>	<p>کثوم خوشبو کی چیزوں میں داخل نہیں ہے نہین حرام ہے محرم پر پیتا اس کپڑے کا جو کثوم سے رنگا گیا ہو - المعانی البدیہ</p>
<p>اور اگر پیتا کپڑا کثوم کا رنگا ہوا اور جب پینا لاتا ہو اس میں منتشر ہوتی نہ خوشبو واجب ہوگا اس پر فدیہ دینا</p>	<p>حنا یعنی مہندی خوشبو کی چیزوں میں سے چیزوں میں سے اور نہین واجب ہوتا محرم کو فدیہ دینا اس کے استعمال سے المعانی البدیہ</p>
<p>حنا یعنی مہندی خوشبو کی چیزوں میں سے ہے اور واجب ہے محرم پاس کے استعمال سے فدیہ دینا المعانی البدیہ</p>	<p>حنا یعنی مہندی خوشبو کی چیزوں میں سے چیزوں میں سے اور نہین واجب ہوتا محرم کو فدیہ دینا اس کے استعمال سے المعانی البدیہ</p>

امام احمد	امام مالک	دیگر علماء
<p>منتفق با امام شافعی</p>	<p>منتفق با امام شافعی</p>	<p>نزدیک عطا کے اگر عہد ایسا کیا لازم ہے اس پر دینا۔ المعان البدیعہ</p>

امام ابو حنیفہ

امام شافعی

جب دھو ڈالا خوشبو سے  
 رنگ ہوئے کپڑے کو بہا  
 کہ جاتی ہو بواو سکی بارنگ  
 ڈالا ایسی چیز میں کہ غالب  
 آگئی بواو سکی خوشبو  
 کی بو پر یا مدت گذر گئی  
 اس کے رنگ کو اور نہ باقی  
 رہے بواو سکی اور ہو گیا  
 اس طرح کہ اگر چٹک دیا جاوے  
 اس پر باقی نہ رہے بواو سکی جائز  
 ہے پہننا اور سکا محرم کو۔

المعانی البدیعیہ

جب خوشبو لگائی محرم نے  
 عضو کامل بالبعض کو۔

المعانی البدیعیہ

اگر ہو لکڑیا حرام نہ جانے  
 المعانی البدیعیہ

اگر خوشبو لگائی عضو کامل کو

نواذیر فدیہ ہے۔

المعانی البدیعیہ

اور اگر کتبہ عضو سے نواذیر  
 اگر حرم نہ ہو لکڑیا حرام نہ جانے  
 خوشبو لگائی ہو تو لا ضرر ہو  
 اوسیر فدیہ۔ المعانی البدیعیہ

نہیں فدیہ  
 چھری نامزد

اور جی لکڑیا

چھری نامزد

امام احمد	امام مالک
	<p>مکروہ ہے پہننا اور تنگ کر یہ کہ وہ ہڈی واسطے  اور جاتا رہے رنگ اسکا۔  المعانی البدیعیہ</p> <p>شفق بابام البوخنیفہ  المعانی البدیعیہ</p>

شفق بابام شافعی ایک روایت  
شفق بابام البوخنیفہ  
المعانی البدیعیہ



## تیل ڈالنا

امام شافعی

جب روغن ڈالا سر میں اور فدیہ دینا  
 داری میں ایسا روغن کہ  
 خوشبودار نہ ہو مانند تل یا زیتون  
 کے تیل اور گھی کے لازم  
 ہو گا اور سکو فدیہ دینا۔

اور اگر استعمال کیا ایسے نہیں  
 روغن کو بدن میں پس فدیہ دینا  
 نہیں ہے فدیہ دینا اور

امام ابو حنیفہ

جب استعمال کیا زیتون اور تل فدیہ دینا  
 کے تیل کا لازم نیگا اور سپر  
 فدیہ دینا برہر کہ استعمال  
 کرے اور سکا بدن میں  
 یا سر میں مگر یہ کہ۔

استعمال کرے اور نجس بطریق نہیں دیتا  
 ودا کو واسطے محرم کے اور  
 سفوف کے پس میں فدیہ  
 اور سپر۔

اور اگر استعمال کیا گھی کا نہیں  
 پس نہیں فدیہ اور سپر

تیل ڈالا ہوسر میں ہر گز فدیہ دینا  
 یا حرام نہ جانے کے لازم ہے  
 اور سپر فدیہ دینا۔

انظر علما

تیل ڈالا ہوسر میں ہر گز نہیں فدیہ دینا  
 ایک آیت یا حرام نہ جانے کے پس نہیں  
 میں شور لازم آتا ہے اور سپر فدیہ

قوی عطا

پہلی نامہ

امام احمد	امام مالک	دیگر علما
<p>دور روایت میں ایک روایت میں قول اوٹکا مانند قول ابی حنیفہ کے ہے دوسری روایت میں ہے نہیں ہے قدیدہ اوسپر نہایت کہ استعمال کرے سرمین یا بدینین۔</p> <p>ایک روایت میں مستحق بابا مام شافعی مستحق بابا مام الحنفیہ</p>	<p>جب استعمال کیا ایسے سرمین یا مومنین اور ظاہر بدینین لافتم ہو گا قدیدہ دینا اور اگر روغن لگایا بابا مام شافعی نہیں قدیدہ دینا ہے اوسپر</p>	<p>اور نزدیک حسن بن صالح کے جب روغن والا سر اور واٹھ ہی میں بدون اوسکے کہ خوشبو ہو اوس میں پس نہیں لافتم آتا ہے کچھ اوسپر۔</p>

امام شافعی	امام ابو حنیفہ
<p>اور کہا شافعی نے کہ اگر استعمال کیا ہے تیل زیتون کا بالون میں لازم آئے گا اور سپردم بسبب دور کرنے سخت یعنی پر آگندگی کے اور اگر استعمال کیا اور غیر بالون میں پس نہیں لازم آتا ہے اور سپردم کچھ - ہا یہ</p>	<p>اگر تیل و الا محرم نے تیل زیتون کا تو لازم آتا ہے اور سپردم نزدیک ابی حنیفہ کے - اور کہا امام محمد اور امام ابو یوسف نے کہ لازم آتا ہے اور سپردم - ہا یہ اور ذکر کیا ہے تیل کے تیل کو ماتہ تیل زیتون کے مبسوط میں - فتح القدیر تیل زیتون کا خالص یا تیل تل کا خالص ہر گاہ کہ طیب کامل یعنی خوشبو کامل نہیں ہے یعنی فی نفسہ خوشبو نہیں ہے بلکہ اصل خوشبو کی ہے اور من وجہ خوشبو ہے اس کے استعمال سے دم کے لازم آتے ہیں شرط ہے استعمال اور نکاح علی وجہ الطیب پس اگر کہا یا زیتون</p>

یا تیل کے تیل کو پاؤ کے ساتھ اون دو وزن کے شقوق رحلین کے  
 یا چپکا یا اوسکو دو وزن کا وزن میں نہ واجب ہوگا اس سے کچھ اوسپر  
 بخلاف مشک اور اس کے مانند کے عنبر اور غالیہ اور کافور سے کہ خبر لازم  
 آتی ہے اس کے استعمال سے بروجہ تداوی کے لیکن منجر ہوگا جب کہ ہوگا  
 استعمال اسکا قدر سے درمیان دم اور صوم اور اطعام کے۔

فتح القدر

کہا فی ہین خوشبو یاد و اسین دالنا

امام ابو حنیفہ	امام شافعی
جب بچا لیا ہوا ہو اور کوشش نہ کی جائے ہے اور سپر کہا نا اور سکا اور نہ ہوا موت کا اور سکا کفارہ	جب ڈالا ہو خوشبو کو کہا میں اور شہک ہو گئی موت کا اور نہ ہوا اور سکا میں اور نہ ہوا یا نہ ہوا
اور یہی جب کہا یا ہوا اور سکا طریقہ پر ہون چکائے کے نہیں قدر ہے اور سپر گر کر دے اور سپر - المعانی ناب الیہ	اور اگر ماتی ہے ہوا اور سکا موت کا ہے محرم کہہ نا اور یہی اور سکا اور لازم ہو گا اور سپر قدر دینا اگر کہا یا ہو
استعمال سے لازم آتی ہے خزا اگر یہ استعمال اور سکا بطریق و دالیر دفعہ سے لیکن جبکہ استعمال اسکا بطریق و دالیر کے ہوتو خیر ہوتی	اور اگر رنگ اور سکا ماتی ہے اور ہوا اور سکا ماتی نہیں اس میں دو قول ہیں
در بیان دم اور صوم اور حکم اگر ڈالا ہو خوشبو کو طعام سلب ہو میں تو حکم خوشبو کا نہیں ہے	ایک قول میں قدر لازم آتا ہے - دوسرے قول میں قدر لازم نہیں ہے لیکن طعام ہوتو کو نہیں
بالب و خوشبو یا مغلوب اور اگر ڈالا ہو	نہیں قدر لازم آتا قدر کا ہے

۱۵۰۲  
اباح مالک

مشفق بابا مراد پور حنیف - المعانی البدیعیہ

امام ابو حنیفہ	امام شافعی
<p>خوشبو کو طعام غیر مطبوخ میں حکم غالب کا ہے تو واجب ہوگا دم اگر غالب ہوگی خوشبو۔ اگرچہ غلط ہو تو اسکی اور جو نہ غالب ہوگی خوشبو تو نہ لازم آئے گا کچھ یکاں اگر ظاہر ہو کی خوشبو کی تو مکروہ ہوگا کہانا</p>	<p>اگر باقی ہے مزا اسکا پس میں <sup>مطلق</sup> ہیں۔ اصح قول پر ماند باقی رہنے بوسے ہے یعنی ذریعہ دنیا کا <sup>فدیہ</sup> اور کہا گیا ہے کہ ماند باقی رہنے رنگ سے ہے پس اس میں ہی رد قول ہو گئے۔</p>
<p>اور اگر ڈالا ہو خوشبو تو بینی کی چیز میں تو اس میں حکم خوشبو کا ہے غالب ہو یا مغلوب مگر ان جب غالب ہوگی خوشبو واجب ہوگا دم اور جب غالب ہوگا غیر خوشبو کا تو واجب ہوگا قند مگر جبکہ پی باسے پیئے کی چیز جب بار پس واجب ہوگا دم وقت معلوم ہو تو خوشبو کے ہی اور واجب بحر الیٰتی سے</p>	<p>المعانی البدیہ</p>

کہا ہے کہ تنویرِ دُرمیانِ ماکول اور مشروب کے لائق ہے اور  
لغزہ غیر لائق۔

اگر بیٹا ہو ازاد بخیر کو نہیں لازم آتا ہے کچھ مسئلے کہ استبدالِ خوشبو کا  
ہستے نہیں کیا ہے۔

اگر داخل ہو اوس گھر میں کہ دھونی دی گئی تھی اوس میں اور لگ گیا اوس  
کپڑے میں کچھ اوس میں سے ملازم آیتگا اس سے کچھ ایسا ہی ہے  
خانیہ اور تہا الثانی میں رد المحتار

موندنا یا اوکھینا یا شستن یا لوندنا

خلق کیا لبون کو تو صدقہ دے نصف صاع گیہون۔ رد مختار  
موندانے لبون میں اسلئے صدقہ لازم آتا ہے کہ تابعِ وارث ہی کے

ہے اور نہیں پہنچتا ہے زلیح وارث ہی کو۔ اور قولِ ساکتہ و جوب  
صدقہ کے اس میں وہ مذہب صحیح ہے اور بعض نے کہا ہے کہ اس میں

وہ لازم آتا ہے طعامِ حکومتِ عدل کا اور کہا گیا ہے کہ اس میں دم  
لازم آتا ہے جیسا کہ تحریر کیا ہے اسکو بحرین۔ رد المحتار

طعامِ حکومتِ عدل کا یعنی ضبطِ رک موند نہیں لی گئی ہیں نظر کرے شیخ علی



کہ کیا ہے نسبت اوکو ساتھ ربع دائرہ ہی کے پس واجب ہے تصدیق  
 رنا اوس کے حساب سے پس اگر ہون موچہ پن ربع چوتھائی دائرہ ہی کا  
 لازم آئے گا تصدیق کرنا قیمت ربع بکری کا یا ربع شین بکری کا اور علو  
 القیاس۔ اور مبسوط میں خلاف اسکا ہے جو ہدایہ میں ہے کہ  
 کچھ بال موچہ پن کے لینے سے یا کل موچہ پن کے لینے سے یا موٹے لینے  
 سے طعام حکومت عدل لازم آتا ہے۔ کہا مبسوط میں اور نہیں فرما کر  
 ہے کتاب میں موٹے نے ساری موچہ پن کا سوا بے اس کے نہیں کہ  
 اوس میں ذکر ہے کچھ لینے موچہ پن کے بالو نکا کہ لازم آتا ہے اوس پر صدقہ  
 پس بعض اصحاب ہمارے سے وہ ہے جو کہتا ہے جب موٹے موچہ پن کو  
 تو لازم آئیگا اوس پر دم اسلئے کہ وہ مقصود ہے ساتھ موٹے نے کے  
 کرتے ہیں اوسکو صوفی وغیرہ۔ اور اعم یہ ہے کہ نہیں لانم اناہی  
 موچہ پن کے موٹے نے سے دم اسلئے کہ وہ طرف لجمیہ یعنی ڈائرہ ہی کے میں  
 اور وہ ساتھ ڈائرہ ہی کے مانند عضو واحد کے ہیں اور جب ہو اکل عضو  
 واحد واجب ہوگا ربع سے کم میں دم اور موچہ پن ربع ڈائرہ ہی سے  
 کہ میں پس کافی ہوگا صدقہ دینا موچہ پن کے موٹے نے میں۔ فتح القدر

حلق کمتر ربع واٹھی میں صدقہ دے نصف صاع گیہوں درختاً  
 حلق کمتر ربع سر میں صدقہ دے نصف صاع گیہوں۔ نصف صاع  
 درختاً زمین جو کھاسے کہ کمتر ربع راس کے حلق سے نصف گیہوں  
 صاع گیہوں دینا لازم آتا ہے ظاہر اوسکا مانند کمتر کے  
 یکم ہے کہ واجب نصف صاع ہے اگرچہ ہوا ایک بال لیکن  
 خانیہ میں ہے کہ اگر اوکھڑے سر سے یا ناک سے یا ڈاٹھی  
 سے چند بال تو لازم آتا ہے واسطے ہر بال کے دینا لیکن  
 طعام کا اور خزانہ اکل میں ہے کہ لازم آتا ہے ایک گوچہ بالوں  
 نصف صاع پس ظاہر ہوا کہ کلام مصنفین اشتباہ ہے اسلئے  
 نہیں بیان کیا ہے صدقہ کو اور نہیں تفصیل کیا ہے اوس کو  
 ایسا ہی ہے ہجرانی میں۔ رد المحتار

مناسک فارسی میں ہے کہ ساقط ہونے سے ایک خبر کے  
 سر اور ڈاٹھی کے بالوں میں سے وقت وضو کے لازم  
 آتا ہے لیکن طعام نزدیک امام محمد کے اور یہ خلاف ہے  
 اوس کے جو فتاویٰ قاضیخان میں ہے۔ کہا قاضیخان نے

اگر او کہیں سے چند بال سر یا ناک یا دانتی سے لازم آتا ہے جو من ہر بال  
 کے لب ہر طعام صدق کرنا انتہی مگر یہ کہ زیادہ سو تین بال پر ہر  
 اگر سوچے دس بال پر لازم آئے گا دم اور ایسا ہی ہے جبکہ رونی بچا تا  
 پس جل جاوین یکے میں بال دس بالونین دم کا لازم آتا غیر صحیح  
 ہے اس لئے کہ جاننا تو ہے کہ حقیقت میں دم واجب ہوتا ہے وہ چوتھا  
 سر اور دانت ہی کا ہے۔ ہاں تین بالونین لب ہر طعام صدق کرنا لازم  
 آتا ہے اور خزانہ اکمل میں ہے کہ ایک گچھا بالونین نصف صاع صدق  
 کرنا لازم آتا ہے۔ نفع التذکر

امام ابو حنیفہ

امام شافعی

امام حنفی

امام مالک

نہیں بابت شرع

احرام والی کے

سب سے پہلے کر کیا

احرام والی سے یہ صدقہ

لازم کر اور سکھ دینا

دینا ایسا ہے

کیا ہر شافعی

کہ لازم ہو اور پھر

فدیہ دینا امام

ابو حنیفہ سے

حدائق

سعدی

ویرغاف

حائضہ محرم کے

سے نمونہ ناغیر

احرام والی کے

بال کا اور کاشنا

ناخن کا اور کچھ

نہیں لازم آتا ہے

اور پھر اس میں

المعا فی البیعد

اکثر علماء

ایک روایت میں وجہ کافی مستحق یا

حرام احرام والی کے

نمونہ نمونہ بالوں کا

اور واجب ہے

فدیہ المعافی

حرام ہے

محرم نمونہ

بدن کا بال

کا اور پھر

واجب ہے

اسی فدیہ

المعا فی البیعد

مستحق یا مستحق یا

شافعی شافعی

نہیں بابت شرع

احرام والی کے

سب سے پہلے کر کیا

احرام والی سے یہ صدقہ

لازم کر اور سکھ دینا

دینا ایسا ہے

کیا ہر شافعی

کہ لازم ہو اور پھر

فدیہ دینا امام

ابو حنیفہ سے

امام ابوحنیفہ	امام شافعی	دیگر علماء
جب مؤنڈے ہوں محرم فدیہ مخلوق پر واجب ہوگا	جب مؤنڈے ہوں محرم فدیہ مخلوق پر واجب ہوگا	جب مؤنڈے ہوں محرم فدیہ مخلوق پر واجب ہوگا
محررم پس لازم صدقہ ہے اور سپردتہ اور اوپر مخلوق کے فدیہ۔	محررم پس لازم صدقہ ہے اور سپردتہ اور اوپر مخلوق کے فدیہ۔	محررم پس لازم صدقہ ہے اور سپردتہ اور اوپر مخلوق کے فدیہ۔
المعانی البدیعیہ	المعانی البدیعیہ	المعانی البدیعیہ

امام مالک	امام احمد	امام شافعی	امام ابو حنیفہ
		<p>جب ہونڈوائے جائیں بال محرم کے اکراہ سے یا سوسے ہوئے لازم ایک محرم پر فدیہ - ایک دو قولین محرم نہو یا حلال دوسرا قول واجب ہے فدیہ مخلوق پر اور رجوع کرے ساتھ اسکے اوپر حالت کے المعانی البدیہ</p>	<p>متفق ساتھ دوسرا قول شافعی کے اور اختلاف کیا اصحاب ابو حنیفہ نے کہ اسکے کیونکر رجوع کرے ساتھ اور حالت کے پس کہا اکثر روئے کہ رجوع نہ کرے اور کہا ابو حنیفہ نے کہ رجوع کرے۔ المعانی البدیہ</p>

متفق بقول  
اول شافعی  
متفق بقول  
اول شافعی

## امام شافعی

## امام ابوحنیفہ

جب مؤنذ محرم سترین ہاں یا زائد فدیہ دینا  
واجب ہے اوسپر فدیہ دینا۔

اگر مؤنذ چوتھائی سکر لازم دم  
آتا ہے اوسپر دم

جب مؤنذ چوں سکر کمتر ہاں تاواظ  
پس تاوان وارہی

اگر مؤنذ کمتر چوتھائی سکر صدقہ  
تو لازم آتا ہے اوسپر صدقہ نصف  
مراہ صدقہ نصف صائم طعام طعام

جب مؤنذ اہواکب ہاں یا  
دو ہاں کو تو ادھین تین قتل ہیں  
ایک قول میں بعوض ایک ہاں کے ایک

نزدیک الی پوست دم  
اگر مؤنذ سے آدھ سکر کو  
لازم ہوگا اوسپر دم  
اگر مؤنذ سے آدھ سکر صدقہ

دو دم ہے۔  
دوسرے قول میں بعوض ایک ہاں کے

کلم لازم ہوگا اوسپر  
صدقہ۔

ایک دہم اور بعوض دو ہاں کے ایک دہم  
دو دہم کے

المعانی البلیہ

تہائی دم چار اور دو ہاں ہر دو تہائی  
دم ہے۔

المعانی البلیہ

نزدیک  
تجاہ عطا  
نہیں تاوان

حسن

امام مالک	امام احمد
<p>اگر مونڈے اپنے سر میں سے دم ہے  اوس قدر کہ خاص ہوا سے دم  کرنا ایذا کا سر سے پس لازم  ہوگا اوسپر دم۔</p> <p>اور اگر مونڈے اوس قدر کہ  خاص ہوا سے دور کرنا نہیں دم  ایذا کا پس نہیں لازم ہے</p>	<p>دو روایت ہیں  ایک روایت میں قول اونکا  مانند قول شافعی کے ہے  دوسری روایت میں قول اونکا  یہ ہے کہ نہیں لازم ہوتا ہے  دم مگر چار بالوں کے مونڈو  سے۔</p>
<p>اوسپر دم۔  المعانی البدیعیہ</p>	<p>تین روایت ہیں  ایک روایت بعض ایک بال ایک کت  دوسری روایت میں ایک کت ایک  طعام ہے۔  تیسری روایت میں ایک دم ایک دم  المعانی البدیعیہ</p>



اگر ٹوٹے دستوں کرنے میں تین بال توڑ ہی کے لازم ہو گا صدقہ  
ایک کف طعام سے۔ خزانۃ المفتین۔

اور اگر مونڈا یعنی زائل کیا چوتھائی سر یا ڈاڑھی کے بالوں کو  
یا مونڈا پھینے لگانے کی جگہ کے بال کو گلے میں سے پر  
چھپتے لگائے یا مونڈ لیا ایک بغل کے بالوں کو یا سارے سر پر لگا

کے بالوں کو یا سارے گردن کے بالوں کو لازم آئیگا دم دینا  
اور بال پچھنے کی جگہ کے گلی میں سے اگر مونڈے جاہلین اور  
پچھنے لگائے جاہلین تو دم دینا لازم نہ آئیگا بلکہ صدقہ  
دینا لازم آئیگا جیسا کہ بحیر الباقی میں ہے فتح القدیر سے  
در مختار

مونڈنے سے زائل کرنا جو مرد لیا اس میں افادہ ناسبات  
کا ہے کہ حکم او کہنیر نے اور کاٹنے گزے کا ساتھ زورہ کے  
اور کاٹنے کا ساتھ دانو تکے حکم مونڈنے کا ہے ایسا کہ  
ہے مہدیین۔

طحاوی

ارادہ کیا مونڈنے سے دور کرنا استرہ سے یا غیر استرہ سے

کف طعام

دم دینا

باعتیار یا بدون اختیار کے پھر زاپل کیا بالوں کو ساتھ لورہ کے یا  
 اوکھٹیرا دائرہ ہی کے بالوں کو یا جل گئے بال اوس کے روٹی بچا ہے  
 سے یا چھو بالوں کو ساتھ سے اور گر گئے بال پس وہ مانند مونڈ سے  
 ہے بخلاف اس کے کہ جب گرجا میں بال بیماری سے یا آگ سے  
 ایسا ہی ہے بحرین محیط سے۔ شامی کہتا ہے کہ میں کہتا ہوں کہ شامی  
 سے کٹر وائیکو پہی جیسا کہ لباب میں ہے کہا شامی لباب بہتہ اور تصریح  
 کی گئی ہے اسکی کافی اور کرمانی میں اور یہی صواب ہے۔ پر قیاس  
 تحلیل یعنی ج سے باہر آنے کے اور واقع ہے کفایہ شرح ہدایہ میں  
 کہ کٹر وانا موجب دم نہیں ہے۔ رد المحتار

اور نبل اور زیر ناف اور گردن کے بال مونڈنے میں کل نبل اور  
 کل زیر ناف اور کل گردن کے قید اسلم لگائی گئی ہے کہ ربع ان اعضا  
 کا بوض کل کے معتبر نہیں ہے اس لئے کہ عادت جاری نہیں ہے  
 اقتضا کرنے کی اس کے بعض پس نہو گا مونڈنا بعض کا انتفاع کامل  
 بخلاف چوتھائی سر اور ڈاڑھی کے اس لئے کہ عادت ہے بعض لوگوں کی  
 اور وہ جو محیط میں ہے کہ اکثر گردن مانند کل گردن کے ہے اس لئے کہ

جس عضو کا بد نہیں نظیر نہیں ہے اگر اس کا قایم مقام کل کے ہے ضعیف ہے اور ایسا ہی ضعیف ہے جو خانیہ میں ہے کہ بغل جب کثیر اشعار ہو تو اس محل میں اعتبار چوتھائی کا ہے واسطے وجوب دم کے اور جو کثیر الشعر ہو تو اعتبار وجوب دم کے لئے اکثر کا ہے اور مذہب خفیہ وہ ہے جو ذکر کیا ہے مصنف نے کہ اعتبار چوتھائی سر اور داڑھی میں ہے اور اعتبار کل کا غیر سر اور داڑھی میں ہے لازم آئے میں ایسا ہی ہے جگر میں آئینہ باریک اور باریک میں مذکور ہے کہ ماتہ مونڈنے ایک نعل اور موئے زیر ناف اور موئے گردن کے ہے مونڈنا سینہ یا نڈلی یا کھوپڑی یا ران یا بازو یا پیچھے کی بالوں کا ہے کہ انکے مونڈنے سے دم لازم آتا ہے اور بعض نے کہا صدقہ لازم آتا ہے اگر ایک عضو سے کمتر کو ان اعضا میں مونڈے گا صدقہ لازم آئیگا اور نہیں قائم ہے چوتھائی کسی عضو کا ان اعضا میں سے مقام کل عضو کے کہا شاح لباب نے کہ اس قول میں کہ بعض نے کہا صدقہ لازم آتا ہے اشارہ اس کی طرف ہے جو مبسوط میں ہے کہ جب مونڈے کسی عضو کو کہ مقصود ساتھ مونڈنے کے ہو تو اس پر دم لازم آتا ہے۔ اور اگر مونڈے اس عضو کو کہ نہیں

پس صدقہ لازم آتا ہے۔ پہر کہا او نہیں سے جو مقصود نہیں مونڈنا سنیہ و  
 پنڈلی کے بال ہیں اور او نہیں سے جو مقصود ہیں مونڈنا سر اور دونوں بونٹوں  
 بال کا ہے اور مثل اسکے بدایع اور تھرتاشی میں ہے اور نخچہ میں ہے  
 اور جو مبسوط میں ہے وہ صحیح تر ہے اور کہا ابن ہمام نے کہ وہی حق ہے  
 آخر ہوا کلام شراح لباب کا اور حاصل یہ ہے کہ ہر واحد بغل اور پیر ناف  
 اور گردن سے مقصود بالخلق تنہا ہے پس واجب ہوگا ساتھ اس کے دم  
 اور نہ قایم ہوگا چوتھائی اس کا مقام کل کے او سوید سے جو گدڑے بخلاف  
 سیتہ اور پنڈلی اور اونکی مانند کے پس واجب ہوگا اون کے مونڈنے سے  
 صدقہ کہا فتح القدر میں اسلئے کہ قصداونکے مونڈنے کی طرف سوار اسکے  
 نہیں کہ اون کے غیر کے صنن میں ہے کہ اس واسطے کہ عادت نہیں ہے لوزہ  
 لگانے کے کیلئے پنڈلی میں بلکہ عادت ہے لوزہ لگانے کی مجموع میں  
 بیٹ سے قدم تک پس ہوگی پنڈلی بعض مقصود بالخلق کا کہانیچ سحر رایت  
 کے پس اور پاس کے پس تقیید ساتھ تنبیہ کے ہے واسطے احتراز کے ہے  
 صدر اور ساق سے اون چیزوں میں سے کہ نہیں ہے مقصود اور جان  
 مونڈنا مستغرق جمع کیا جاتا ہے مانند خوشبو کے پس اگر مونڈنا یا ہونے سے

متفرق جگہ میں پس لازم آئیگا اوسپر دم ایسا ہی ہے لبابین اور قریب  
 آتا ہے کہ منجھہ کو موٹڈ نے مین صدقہ دینا لازم آتا ہے۔ ردالمحتار  
 اگر موٹڈ اسر کو با دن ضرورت کے لازم آئیگا اوسپر دم اور نہ کافی ہوگا  
 اوست سوار دم کے ایسا ہی ہے شرح طحاوی مین برابر ہے کہ سر کو  
 موٹڈ ابو حرم مین یا غیر حرم مین ابی حنیفہ اور عتید کے قول مین اوسکا ابو یوسف  
 نے اگر موٹڈ اوسر کو غیر حرم مین نہ لازم آئیگا کچھ اوسپر ایسا ہی ہے فنادی  
 قاضیخان مین اور ایسا ہی ہے جبکہ موٹڈ اہو چوتھائی سربا تہائی کو تو واجب  
 ہوگا اوسپر دم۔ اور اگر موٹڈ اہو چوتھائی سے کم کو تو لازم آتا ہے اوسپر  
 صدقہ ایسا ہی ہے شرح طحاوی مین اور جب موٹڈ اہو چوتھائی ڈاڑھی کو  
 یا زاید کو تو لازم آئیگا اوسپر دم اور اگر موٹڈ اہو کمتر کو چوتھائی ڈاڑھی سے  
 لازم آئیگا اوسپر صدقہ ایسا ہی ہے سرخ و باج مین۔ اور اگر موٹڈ اہو  
 ساری گردن کو لازم آئیگا اوسپر دم ایسا ہی ہے ہایہ مین اور اگر موٹڈ  
 ہوزیر ناف یا دونوں بغلین کو یا کانٹکے بال اوکمٹیرے ہون یا ایک  
 کے لازم آئیگا اوسپر دم ایسا ہی ہے سرخ و باج مین۔  
 اور اگر موٹڈ اہو ایک بغل مین سے اکثر کو واجب ہوگا اوسپر صدقہ ایسا ہی ہے

شرح طحاوی میں اگر مونڈا ہو پچھنے لگانے کی جگہ لازم آئیگا اوسپر دم  
 قول ابی حنیفہ میں ایسا ہی ہے فتاویٰ قاضی خان اور اگر لیا ہو مونچہ کو  
 دیکھا جاوے جو لیا گیا ہے کس قدر ہے چوتھائی ڈاڑھی سے پس جب  
 ہوگا اوسپر طعام موافق اوسکے نہایت تک اگر ہوگا مانند چوتھائی رطل ڈاڑھی  
 کے لازم آئیگا رطل قیمت بکری کا ایسا ہی ہے ہدایہ میں اور جبکہ مونڈا  
 ہوگا عضو کامل کو پس لازم آئیگا اوسپر دم اور اگر مونڈا ہوگا بعض عضو  
 کامل کو پس لازم آئیگا اوسپر صدقہ اور مرد اس عضو سے ران اور پند  
 اور نعل ہے نہ سر اور دائیں ایسا ہی ہے محیط میں۔

اور اگر اکھیرے ہون ناک و سر یا ڈاڑھی سے چند بال تو ہر بال کے  
 عوض میں لپ بہر طعام دینا آئیگا ایسا ہی ہے قاضی خان میں اور اصل  
 یعنی گتے کے بال اگر رطل سے کم ہوں تو اوسپر صدقہ لازم آتا ہے مونڈ  
 سنے اور اگر پونچ جائیں رطل سے کم تو اوسپر مونڈنے سے دم لازم آتا ہو  
 ایسا ہی ہے غایتہ السروجی شرح ہدایہ میں۔ جب محرم روئی پکاتا ہو  
 پہر حل جائیں بعض بال اوسکے صدقہ دے اور جب کچھ محرم سر کو  
 یا ڈاڑھی کو پس گرا ہوا دے بال تو اوسپر صدقہ دینا لازم ہے۔ ایسا ہی ہے

سراج دہلج میں —

جب موٹا ہو محرم نے سر کو ادا کیا ہو ڈاڑھی کو اور دونوں بھونکوں کو  
اور کل بدن اپنے کو اگر کیا ہو اوسکو ایک مقام میں تو لازم ہے اوسپر  
ایک دم اور اگر کیا ہو ہر ایک کو انہیں سے ایک ایک مقام میں تو ہنوز  
ہر عضو کے ایک ایک دم لازم آیتھا اور یہ قول ابی حنیفہ اور ابی یوسف  
کا ہے اور اگر موٹا ہو سر کو پہراقت دم کی ہو اوسکے لئے اور ہنوز محرم  
اوسى ایک مقام میں ہو۔ پہر موٹا ہو ڈاڑھی کو لازم آیتھا اوسکو دوسرا  
دم دینا اور اگر موٹا ہو ایک مجلس میں۔ بے سر کو اور دوسری مجلس میں پہر  
کو اسطرح ربع تیسرے اور چوتھو کو پہا تک کہ کل سر موٹا ڈالا ہو چار مجلس  
میں لازم آیتھا اوسکو ایک دم دینا اتفاقاً۔ جب تک کہ کفارہ نہ ہو چکا ہو  
اول ربع کا ایسا ہی ہے فتح القدیر میں —

جب موٹا ہو سے محرم سر دوسرے محرم یا غیر محرم کا تو لازم آیتھا اوسپر صدف  
برابر ہے کہ ہو موٹا اوس دوسرے کے امر سے یا بغیر امر کے طالع ہو وہ  
دوسرا یا اگر ادا کیا گیا ایسا ہی ہے غایتہ السرحی شرح مہابہ میں۔  
اگر موٹا ہو غیر محرم نے سر محرم کا اوس کے امر سے یا بدون اوس کے

اگر کسی کو لازم آئیگا کفارہ دینا محرم پر اور نہ پہر لگا اوس کفارہ کو محرم موزن  
واسطے سے ایسا ہی ہے۔ فتاویٰ قاضی خان میں۔

اگر لیا محرم سے موچہ غیر محرم کو کہا اسے جو چاہے ایسا ہی بہے ہلا میں۔  
اور حکم او کہ پیر سے اور کاشنے اور نورہ لگائے کا اور دانتوں سے او کہ پیر کا  
بحکم حاکم ہے ایسا ہی ہے سراج دلاج میں۔ فتاویٰ عالمگیری

مناسک فارسی میں ہے کہ اگر گر جائیں کچھ اور ڈاڑھی کے بالوں میں سے  
نزدیک و منہ کے لازم آئیگا لب پہ طعام مگر یہ کہ زاید ہو جائیں تین بال پر  
پس اگر پہنچ جائیں دس بال ہو لازم آئیگا دم دینا اور ایسے ہی جب  
روئی پکاتا ہوا درجل جائیں کچھ بال اوسکے فتح القدر میں کہا کہ غیر صحیح  
ہے اسلئے کہ جانا تو نے تقدیر رب کے واسطے دم کے۔ اور تین بالوں میں  
لب پہر کہا تا ہے شمس سے اور وہ خلاف اوس کے ہے جو خانیہ میں ہے  
کہا تا میں کہ او کہ پیر اسر یا ناک یا دائیہ سے بالوں کو تو لازم آتا ہے لب پہر  
طعام دینا جو من ہر بال کے اور شرنہ میں ہے کہ ایک گچہ بالوں سے نصف صاع  
طعام لازم آتا ہے۔ نہر الفانی۔



امام شافعی	امام ابو حنیفہ
<p>فدیہ واجب ہوتا ہے سر کے مونڈنے سے جو مشرب اور سکا ہے یعنی ساتھ سے وہ علی التخییر ہے چاہے دم کے عدم عذر کے لایم ہو گا دم اور نہ تخییر بطور ہی کے اور چاہے روزہ رکھو تین دن کے اور چاہے کہا تا کہ اسے چھپ سکینو نگو ہر مسکین کو دو روپیہ وغیرہ دے فدیہ مونڈنے کا استدلال کہ جس سے اپنا دور ہو تخییر یہ ہے باوجود قدرت اور عدم عذر کے اور ایسا ہی ہے یہی جب خوشبو لگائے بلینے</p> <p>المعانی البدلیہ</p>	<p>ابی ثور نے حکایت کیا ہے ابو حنیفہ سے جو مشرب اور سکا ہے یعنی ساتھ سے وہ علی التخییر ہے چاہے دم کے عدم عذر کے لایم ہو گا دم اور نہ تخییر بطور ہی کے اور چاہے روزہ رکھو تین دن کے اور چاہے کہا تا کہ اسے چھپ سکینو نگو ہر مسکین کو دو روپیہ وغیرہ دے فدیہ مونڈنے کا استدلال کہ جس سے اپنا دور ہو تخییر یہ ہے باوجود قدرت اور عدم عذر کے اور ایسا ہی ہے یہی جب خوشبو لگائے بلینے</p> <p>المعانی البدلیہ</p>

## لام احمد

## دیگر علما

گیہوں میں ایک مد ہے اور کچھ میں  
نصف صاع -

متفق بہ قول ابو حنیفہ و ابی ثور کے  
المعانی البدیعیہ

نزدیک فوری کے گیہوں میں  
نصف صاع ہے - اور کچھ اور جو  
متقی میں ایک صاع - المعانی البدیعیہ  
نزدیک حسن اور عکرمہ اور نافذ کے نزدیک  
دس دسکے ہیں اور صدقہ و نیا مسکین  
المعانی البدیعیہ

نزدیک ابی ثور کے جب با کرے  
پھر ساتھ عدم عذر کے لازم ہوگا  
وہم اور نہیں تحسیر ہے -  
المعانی البدیعیہ

امام مالک	امام احمد	امام شافعی	امام ابو حنیفہ
مستفق بابا نام شافعی	مستفق بابا شافعی	حائز ہے محرم کے لئے اکثر علما کا شاف کے ناخن کا اور کچھ نہیں لازم آتا ہے اوسپر اس میں	جب ٹوٹ گیا ہو ناخن محرم کا پس کات ڈالا کات ڈالا ہوا ہو اوسکو پس نہیں پس لازم آتا ہے اوسپر کچھ۔ المعانی البیہ
نزدیک قاسم صا مالک کے جھنجھل ہو تو ہڑی سی ادا کر نیکا زخم اوٹھاؤ نہ ممکن ہو دوا کرنا مگر ساتھ کائے نالو کے پس کاٹنے ناخن کو پس نہیں ہے کچھ اوسپر۔ المعانی البیہ			المعانی البیہ

امام احمد رحمہ	امام شافعی	امام ابو حنیفہ
مستفی یقول شافعی المعانی البیہ	حکم ناخنوں کا حکم بالونہ کا ہے حزن بحرف پس جب کا نام ہو محرم نے تین ناخنوں کے کتر ہو گئے اوسمیں تین اقوال جو بالونہ کو سوندنے میں ہیں۔	اگر کاٹنا پانچ ناخن کو ایک دم عصوں سے لازم ہو گا اوسپر وم۔ اور اگر کاٹنا کمتر اوس سے نہ لازم ہو گا وم صدقہ اوسپر صدقہ ہو۔ اور اگر کاٹنا پانچ ناخن کو
	اگر کاٹنا تین ناخن یا زیادہ پس اوسپر دم لازم ہے۔ المعانی البیہ	دو عصوں میں سے پس اوسپر صدقہ ہے۔ نزدیک محمد کے اگر کاٹنا ہو دم پانچ ناخن کو لازم آئے گا اوسپر دم۔ برابر ہو کہ وہ پانچوں ناخن ایک عصوں سے کاٹی ہوں یا دونوں عصوں سے۔ المعانی البیہ

اگر کاٹا دو وزن یا تہون یا دو وزن یا وزن یا سب دو وزن یا تھ اور  
 دو وزن یا تو نیکے ناخن کو ایک مجلس میں لازم آئیگا دم دینا۔  
 اور اگر متعدد مجلسوں میں ناخن کاٹے ہونگے تو دم متعدد لازم آئیگے  
 بشرطیکہ محل ایک نہ ہو اور جب ایک محل میں متعدد مجلسوں میں ناخن کاٹے  
 گئے ہونگے تو ایک ہی دم لازم آئیگا جیسے کہ ایک ہی دم لازم آتا ہے اوس  
 صورت میں کہ سونڈا ہو دو وزن یا تو نیکے بال دو مجلس میں یا سارے سر  
 بال چار مجلس میں بشرطیکہ کفارہ اول بار کا نہ دے چکا ہو۔ درمختار  
 کاٹا ہو ایک یا تھ یا ایک یا وزن کے ناخن کو جب ہی دم لازم آتا ہے  
 اسلئے کہ ربيع عضو اتہ کل کے ہے۔ درمختار

اگر کاٹا ہو محرم نے ناخن غیر محرم کو کھلاے جو چاہے ایسا ہی ہے  
 ہا یہ میں۔ اور نہیں جائز ہے محرم کا شاناخن کا پس اگر کاٹا ہو محرم نے  
 ناخن کو ایک یا تھ یا ایک یا وزن کی بلا ضرورت کے تو لازم آئیگا اوس پر  
 دم دینا اور ایسا ہی ہے جب کاٹا ہو محرم نے ناخن کے دو وزن یا تہون  
 اور دو وزن یا وزن کے ایک مجلس میں کافی ہوگا اوسکو ایک دم دینا  
 اور اگر کاٹا ہو تین ناخنوں کو ایک یا تہ کے یا ایک یا وزن کے جب ہوگا

اوسپر صدقہ دینا اور واسطے ہر ناخن کے نصف صاع گہ ہون دینا ہو گا مگر یہ کہ  
 پہونچے قیمت طعام کی دم کو تو کم کرے حسب درجہ ہے۔ اگر کاٹے ہون یا پانچ  
 ناخن ایک ہاتھ کے اور کفارہ اوسکا نہ یا ہو بہر کاٹے ہون ناخن دوسرے  
 ہاتھ کے اگر وہ ایک مجلس میں لازم آئیگا اوسپر ایک دم دینا اور اگر وہ پہونچے  
 کاٹنا دو مجلس میں تو لازم آئیگا اوسپر دو دم دینا اور اگر کاٹنا ہو یا پانچ ناخن  
 کو ایک ہاتھ سے ایک مجلس میں اور مونڈا ہو چوتھائی سر کو اور خوشبو لگانی ہو  
 ایک عضو کو مجلس واحد میں یا مختلف مجلسوں میں تو لازم آئیگا اوسپر بوجھ  
 ہر جنس کے دم علیحدہ اور اگر کاٹنا ہو یا پانچ ناخن کو چار عضو متفرق سے واجب  
 ہو گا صدقہ واسطے ہر ناخن کے نصف صاع قول ابی حنیفہ اور ابی یوسف میں  
 اور ایسا ہے اگر کاٹے ہون ہر عضو سے اعضا اربع میں سے ناخن واجب  
 ہو گا اوسپر صدقہ اگرچہ سارے اون ناخن کے سوا نہ ہون بوجھ ہر ناخن کے  
 نصف صاع گہ ہون دینا لازم آتا ہے مگر جبکہ پہونچے قیمت طعام کی دم کو  
 پس کم کر دے اوستے جو چاہے۔ ایسا ہی ہے شرح طحاوی میں۔

اگر ٹوٹ جاوے ناخن محرم کا اور لگا ہوا ہو پہرے لے اوسکو پس کچھ  
 نہیں لازم آتا ہے اوسپر لے لینے سے ایسا ہی ہے کافی میں۔ اور حکم

او کہہ بیٹے اور کاشٹے اور نوزہ لگاسنے کا اور دانتوں سے او کہہ بیٹے کا

حکم حلق کا ہے البیہا ہے سراج و مانجین۔

فنادی مالکسیہ

## جوتہ و موزہ

امام ابو حنیفہ	امام شافعی	امام احمد	امام مالک
<p>جب نہ پائے محرم جو تیان موزے سے کام کے جائز المعانی البیہ</p>	<p>جب تیا محرم جو تیان بہتر موزے سے کام کے اور نہیں فدیہ اور سپر اور اگر نہ ہو موزے کے طور پر لازم آتا ہے اوپر فدیہ - نہیں جائز ہے بہتر موزے کا جو کما ہوا ہو گھٹنوں نیچے سے باوجود تعلیم کے اور ایسے ہی ناجائز نہیں ہے بہتر تمسکین کا جائز المعانی البیہ</p>	<p>جائز ہے اوکو عطاء بن پہنا موزوں البریاج کا اور نہیں فدیہ دینا اور سلم المعانی البیہ</p>	<p>مستحق بہتر موزے المعانی البیہ</p>



فیجوز جو در المختار کی عبادت میں ہے تفریع ہے اوس پر جو سمجھا گیا یا قبل سے  
 جواز پہنچے اوس چیز کا جو نہ چھپائے کعب کو جو بطلہ قدم میں ہے اور سر موزہ  
 کہا گیا ہے کہ وہ مسے ہے ساتھ بالوج کے اور ذکر کیا ہے حموی نے  
 کہ ظاہر بھی ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو صرم کہہ شامی نے کہتا ہوں میں  
 ظاہر تر اول ہے اسلئے کہ صرم معروفہ اب وہ ہے جو باندھا جاتا ہے پانوں میں  
 اڑی کی طرف سے اور چھپاتا ہے وہ اڑی کو اظہار بھی ہے کہ نہیں جانتے  
 چھپانا اڑی کا پس واجب ہو گا جب کہ پہنے اوسکو یہ کہ نہ باندھے اڑی سے  
 اور جب کہ ہو موندہ صرم کا یا موندہ بالوج کا لنباسطح کہ چھپائے کعب کو کہ  
 وسط قدم میں ہے کاٹ ڈالے زاید کو جس قدر کہ چھپاتا ہو کعب کو یا پہرے  
 اوسکے بہتیر کبر اسطح کہ منع کرے و اعل ہونے سے سارے قدم کے اور  
 نہ پہرے بچے موندہ اوسکا کعب تک اور تحقیق کیا ہے اسکو وقت احرام میں اسطح  
 احتراز کے کاٹتے موندہ بالوج سے اسلئے کہ اس میں تلف کرنا مال کا ہے۔  
 پس جانتے ہیں اس موزہ کا نہ پاتا بونگا۔ در مختار۔

اور محرم پہرے موزے مگر یہ کہ نہ پائے تعلین کو تو کاٹ ڈالے دونوں  
 موزوں کو کعبین کے نیچے سے کعب کے تہ بندہ کی جگہ سے۔ در مختار۔

اور مراد کاٹنا دو وزن موزون کا اس طرح ہے کہ مکشوف ہو جائیں دو ٹوکے  
اور باقی دو ٹوکے کے جو پٹائی ہے اس کاٹنا موضع کہیں کا۔

اور جو تے سے مراد ستم دار چوتی حسب کواہل حرمین پہنچے ہیں۔ رد المحتار  
اور اگر پہنچے گا موزون کو بدون کٹتے کے دن بہر تو لازم آئے گا اوسپر  
دم دینا اور دن بہر سے کم میں لازم آئے گا صدقہ دینا ایسا ہی ہے لباب میں  
رد المحتار

اور یہ جو در مختار میں ہے کہ محرم پر ہیز کرے موزونے مگر یہ کہ نہ پائے  
جو ٹوکہ گویا بیان ہے کہ اگر پائے محرم جو ٹوکہ نہ کاٹے اس کو اسے کہیں  
ملف کرنا مال بگاڑے بدون حاجت کے افادہ اس کا کیا ہے بحرین اور وہ جو  
نسبت کیا ہے طرف امام کے واجب ہونا فدیہ کا جبکہ کاٹے دو وزن موزون کو  
باوجود جو تیوں کے سو وہ خلاف مذہب ہے۔ ایسا ہی ہے شرح  
لباب میں۔ رد المحتار

اور نہ پہنچے محرم موزنا مگر یہ کہ کات ڈالے موزونے کو کہیں سے ایسا ہی ہے  
قاضی خان میں۔ اور کعب سے مراد یہاں وہ مفصل وسط دم میں چہاں  
ستم باقر ناجائز ہے ایسا ہی ہے تبیین میں اور نہ پہنچے کہ نہ پہنچا یا ایسا ہی

محیط میں غداوی قاضی خان بہادر

ہنا نا داخل ہونا حاکم خود کرنا میل وغیرہ کا

امام الہدیٰ

امام شافعی

جب ہو محرم کے بدل پر  
میل جائز ہے اوسکو رو کرنا  
حاکم وغیرہ بین اور نہیں  
قدیدہ اور سیر المعانی الہدیٰ  
شرح لباب میں ہے اور  
مستحب ہے کہ ذرا میل کرے  
سیر کو ساتھ جس پانی کے  
کہ ہو بلکہ قضا کرے غسل سے  
پانی کو مارنے غبار و حرار کو۔ رد المحتار  
دور کرنا میل کا ہونا میں حرم کو  
کہہ نہ ہو جب اگر خیر اور ہوتا  
میں ہے۔ طحاوی

نہیں قدیدہ

محل الیٰ

مستحق بابام الہدیٰ

المعانی الہدیٰ

امام مالک

امام احمد

مستحق بابا ام الوضیعیہ

الکافی البدیعیہ

نہیں جائز ہے ورنہ کرنا اور  
جب ضرور کرے گا لازم آئے گا اوس پر  
قدیم۔ الکافی البدیعیہ

قدیم ہے

اور نہین منور ہے بچنا محرم کو داخل ہونے حمام اور گرم پانی سے غسل  
کرنے سے۔ در مختار

داخل ہونے حمام پر صاحب در مختار نے حدیث یہی سے کہ داخل ہونے  
آنحضرت حمام میں بیچ جحفہ کے استدلال کیا طحاوی نے نہر الفائق سے  
اس حدیث میں اتنی زیادتِ ثقیل کے فرمایا آپ نے مایعہاء اللہ باوجود سنا  
یعنی بال نہین رکھتا ہے اللہ ساتھ ہمارے میلوت کے اور کہا طحاوی نے  
کہ یہ حدیث ضعیف ہے اس لئے کہ آنحضرت حمام میں ہرگز داخل نہین ہوتے  
ہیں اور نہین اجناش ہوا تھا حمام کا عہد آنحضرت صائم میں بیچ جزیرہ عرب  
کے چنانچہ نفس کی ہے اسپر خطاب حدیث میں گامیہ کہ حل کیا جاوے غسل  
آنحضرت کا نہایت پر گرم پانی سے اس لئے کہ حمام کا اطلاق آنا ہے گرم پانی  
پر پہر ظاہر اس حدیث کا منافی ہے اس کے جو پہلے گذرا خزانہ اور فتہانی  
سے کہ مکروہ ہے محرم کو در کرنا میل کا اور عبارت خزانہ کی یہ ہے تو ضعیفی  
للمحرم ان لا یزیل القفٹ عن نفسه یعنی منور اور ہے محرم کے لئے کہ  
یہ در کرے میل کو اپنے آپ سے اور اس لئے نظر کی ہے اس میں ہر جنبدی  
نے اور نقل کیا ہے حمیری نے محلح جوہری سے کہ قفٹ مناسک میں ہے

جو ہوتا نہ ناخن اور نیونگے کتر سے زیر ناف کے مونڈنے سے اور چل گیا  
 سے لفت جو کتر ہے خزانہ میں اسپر اور اس تقدیر پر دور کرنا میل کا غیر  
 مکروہ ہر گا اور صبح قہنگین کر رہا ہے اسلئے کہ قہنگین نے کہا ہے کہ  
 نہ شے تمام سے نیتی غسل کرنے سے لیکن اس حیثیت سے کہ نہ دور کرے  
 میل کو۔ طحاوی۔

کہا شیخ کہ حتیٰ شے کہ قضا لفت وہ کتر وانا بالونکا اور مونڈنا سر کا اور کتر انا  
 ناخونکا اور ایک شیر ناغل کے بالونکا اور مونڈنا سر کے زیر ناف کا ہے اور  
 کہا گیا ہے لفت وہ میل ہے جو رازی بال اور ناخون سے ہوتا ہے  
 اور قضا لفت دور کرنا اوں میل کا ہے۔ سراج داج۔

نوکر کیا ہے لڑوی نے کہ حدیث بیہقی کے کہ حضرت داخل ہوئے حمام میں  
 حجتہ میں ضعیف ہے یقیناً اور کہا ابن حجر نے شرح شمائل میں کہ موصوف  
 ہے بالفاق حافظ کے اور نہیں جانا گیا ہے حمام افشکے بلاوین مکر بعد  
 موت نبی صلیم کے۔ روا المختار۔

نہیں مضائقہ ہے کہ غسل کرے محرم اور داخل ہو حمام میں۔ ہر اپ۔

کسواسطی کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے غسل کیا ہے اور سحابتین کی محرم۔ ۴۰

روایت ہے ابی یزید سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دھوئے سر اپنا حالت احرام میں نقل کی بھی بخاری اور مسلم نے۔

روایت ہے ابن عباس سے کہ نہ داخل ہوئے محرم حمام میں روایت کیا اسکو بخاری نے ترجمہ باب میں۔

روایت ہے عبداللہ بن حنین کہ ابن عباس اور مسور بن مجازہ مختلف ہوئے بیچ مقام آلیاء پس کہا ابن عباس نے کہ دھوئے محرم اپنے سر کو اور کہا مسور نے کہ دھوئے محرم اپنے سر کو پس یہی مجاہد ابن عباس نے طرف ابی ایوب انصاری کے پس پایا میں اذکو کہ دھوئے تھے در میان دو رتھوں کے اور وہ پردہ کے ہوئے تھے ساتھ کپڑے کے پس سلام کیا اوپر ان کے کہا ابو ایوب نے کہ کون ہے مجھ پس کہا میں کہ میں عبداللہ بن حنین ہوں بہیسا ہے مجھ کو تہازی طرف ابن عباس نے کہ چوتھیتے ہیں تھے کیونکہ تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دھوئے سر اپنے کو حالت احرام میں پس رکھا ابو ایوب نے ماتھا اپنے کو اوپر کپڑے کے پس جب پایا اس کپڑے کو کہ ظاہر ہوا مجھ کو سزاؤ نکا پس کہا جائز ہے واسطے اومی کے کہ بٹوئی اوپر سر کے بٹوتا ہوں میں پس بٹویا اوپر سر اپنے کے پس حرکت دے

امام مالک	امام ابو حنیفہ
<p>زیادہ کیا مالک نے بیچ ایک روایت کے اور تھے ابن عمر جو وقت احرام باندھتے نہ وہوتے سر اپنے کو مگر ساتھ ایسا ہی دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہہ کر تے تھے روایت کیا اسکو بخاری و مسلم اور نسائی اور ابوداؤد اور مالک نے اور چارونکی روایت میں سوائے مالک کے اتنا زیادہ ہے کہ کہا مسور نے ابن عباس سے کہ نہ جنگ ونگاہ میں تھے کبھی۔</p>	<p>اپنے سر کے ساتھ دونوں ہاتھوں میں آگے لہائے ساتھ دونوں ہاتھوں کے اور پیچھے لگائے اور کہا ایسا ہی دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہہ کر تے تھے روایت کیا اسکو بخاری و مسلم اور نسائی اور ابوداؤد اور مالک نے اور چارونکی روایت میں سوائے مالک کے اتنا زیادہ ہے کہ کہا مسور نے ابن عباس سے کہ نہ جنگ ونگاہ میں تھے کبھی۔</p>



امام ابوحنیفہ	امام شافعی
<p>تہنیں جائز ہے محرم کو دھونا مسکا فدیہ لازم</p> <p>ساتھ میری کے بیون اور خطمی ہے</p> <p>کے اور لازم آتا ہے فدیہ۔ المعانی</p> <p>اور نہ دھوے محرم اپنے سر اور</p> <p>واڑ ہی کو ساتھ خطمی کے پس اگر</p> <p>دھویا تو لازم آتا ہے اوسپر دم اچنیفہ</p> <p>کے قول میں اور اگر دھویا محرم لے</p> <p>ساتھ اشان کے کہ اوس میں</p> <p>خوشبو ڈھیری تھی پس اگر ہو کہ نام</p> <p>رکھے دیکھنے والا اوسکو اشان تو</p> <p>لازم آئیگا اوسپر صدقہ اور اگر نام رکھے</p> <p>دیکھنے والا اوسکو خوشبو تو لازم آئیگا</p> <p>اوسپر دم۔ قاضی خان ہند یہ</p> <p>محرم کو نہ چاہئے کہ دھوئے بالون سر</p>	<p>جائز ہے محرم کو دھونا مسکا نہیں</p> <p>ساتھ میری کے بیون فدیہ</p> <p>اور خطمی کے اور مکروہ ہے</p> <p>یہ اوس کے لئے پہر اگر</p> <p>کیا یہ نہیں فدیہ لازم آتا ہے</p> <p>فدیہ لازم ہے۔ المعانی</p> <p>اوسپر دم لازم ہے</p> <p>اوسپر دم لازم ہے</p>

امام ثالث	امام اجماع
<p>ایک روایت میں لازم آتا ہے</p> <p>قدیہ -</p> <p>المعانی البدیہ</p>	<p>متفق بابم الوجہ</p> <p>اور ایک روایت میں متفق</p> <p>بابم شافعی -</p> <p>المعانی البدیہ</p>

امام ابو حنیفہ	امام شافعی	امام مالک
<p>اور دائرہ ہی اپنی کے تین ساتھ          خطمی کے اس سبب سے کہ بچہ          ایک ذرع خوشبو سے ہے اور          اس سبب سے کہ خطمی مارتی ہے          جوؤں کے تین جو بالوں میں          سر کے ہوتی ہیں۔ ۴۰۱</p>	<p>جب نہا محرم یا کچھ نہیں          میں اور جب گیا لازم          سرو سکا پس نہیں          لازم آتا کچھ اور سیر          المعانی البدیعیہ</p>	<p>جب نہا محرم فدیہ          پانی میں اور جب گیا          سرو سکا تو او سیر ہے          فدیہ دینا یعنی نہا          احکام جیہ کہ فقہاء          سے معلوم ہوتا ہے          المعانی البدیعیہ</p>
<p>اور اگر دوسرے لگا یا سرن نہیں          لازم آتا ہوا او سیر کچھ اسلو کہ دوسرے          طیب لینے خوشبو نہیں ہے۔ اور ابی یوسف          روایت ہے کہ جب سر لگا یا سر کو          واسطے معالجہ کے صدام سے لازم</p>		

آئینگی اور سپر جزا بابت چہ پانے سر کے اور یہی صحیح ہے۔ ہا یہ  
 و سہ۔ اگر سر کو نہ چہ پانے تو نہین لازم آتا ہے اوسمین کچھ ماند سر دہونے  
 کے چیزوں اور اسٹمنان اور ہیری کے پونکے اور روایت ہے اب حنیفہ  
 کہ اسمین ماند نہ ہے اسلئے کہ یہ نرم کرتا ہے بالونکو اور قتل کرتا ہے  
 ایذا کی چیزونکو۔ فتح القدیر۔

فتاویٰ میں ہے اگر دہو یا سر کو ساتھ اشنان کے کہ اوسمین خوشبو ہے  
 پس اگر ہواشنان کہ جو دیکھے اوسکو اوسکا نام اشنان لے صدقہ دینا لازم  
 آئیگا اور اگر نام رکھے اوسکا خوشبو لازم آئیگا اوسپر دم اور اگر دہو یا سر کو  
 ساتھ خطمی کے لازم آئیگا اوسپر دم دینا نزدیک ابی حنیفہ کے۔

اور کہا ابو یوسف اور محمد نے کہ لانعم آئیگا اوسپر صدقہ دینا اس لئے کہ خوشبو  
 نہین ہے لیکن قتل کرتی ہے ایذا دینوالی چیزونکو۔ فتح القدیر۔

# دھونا کثیر و ن کا

امام شافعی

امام مالک

نہیں مکروہ ہے و اسے

نہیں جابر

مکروہ ہے محرم کو دھونا مکروہ ہے

محرم کے دھونا اپنے

مکروہ ہے ابن عمر

کثیر و ن کا

کثیر و نجا

ابن عباس

المعانی البیہ

المعانی البیہ

## سیرۃ لگانا

امام مالک	امام شافعی	امام ابوحنیفہ
<p>فردینا</p> <p>حاجز نہیں ہے</p> <p>محرم کو سر لگانا</p> <p>اور سر نہ لگانے</p> <p>میں فدیہ دینا</p> <p>لازم آتا ہے</p> <p>المعانی السید</p>	<p>مکروہ ہے سر نہ لگانا</p> <p>ایک قول میں عدم کرا</p> <p>عدم کراہت سر نہ لگانے کے</p>	<p>عدم کراہت سر نہ لگانا</p> <p>میں ہے۔ المعانی السید</p> <p>اور نہیں مضائقہ سر نہ لگانے</p> <p>لگانا چاہیں نہیں</p> <p>خوشبو۔ خزانہ الفقیر</p> <p>اگر سر لگایا نہیں خوشبو</p> <p>ایک تہ یا دو مرتبہ</p> <p>صدقہ اور اگر نہ ہو صدقہ</p> <p>اوپر ہے۔ خزانہ الفقیر</p> <p>در مختار</p> <p>اور بہت بار سر نہ لگانے سے جو جمع آتا ہے</p> <p>شامی تفسیر اوسکی</p>

ساتھ تین بار اور زاید کی تین بار سے کی ہے تیسرے  
مقابلہ کے اور شرح لباب سے نقل کیا ہے کہ مراد  
کشتہ نعلین ہے نفس خوشبو ملی ہوئی میں ساتھ  
سر سے۔ پس نہ لازم آئے گا دم اگر چہ ہو خوشبو بہت  
سرمہ میں۔

ایک بار پاد و بار سرمہ لگانے سے جو صدقہ دنیا لازم آتا ہے  
ظاہر مراد اس سے نفی صاع ہے۔ رد المحتار میں بھر  
سب اس مقام پر نقل کیا ہے کہ مراد صدقہ کی نزدیک اطلاق  
فقہاء کے سنت صاع ہے۔

روایت ہے نبیؐ سے کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر کی دکھی آنکھ  
اوس حال میں کہ وہ احمر ام بن تھے اور ادا وہ کیا اور ہون  
کہ سرمہ لگا دینا آنکھ میں پس منع کیا اور نکو آبان بیٹی عثمان  
نے اور حکم کیا اون کو کہ لب لگا دینا اوس کو ایلوہ کا اور  
حدیث کیا اس کو ایمان نے حضرت عثمان سے کہ تھے نبی  
صلی اللہ علیہ وسلم کرتے ایسا روایت کیا اس کو

مسلم ابو داؤد ششی ترمذی مالک نے اور زیادہ کیا ابو داؤد  
 نے کہ تھے ابان اسیر موسم حج کے فقط



## مازنا یا جھڑنا جون کا

امام شافعی	مذہب امام ابوحنیفہ
<p>جب پکڑا جون کو ظاہر بدن یا کپڑے سے پس نہیں لازم آتا ہے اور سب کچھ۔</p>	<p>اور ساتھ مار ڈالنے جو تکے بدن سے یا ڈالنے جو تکے وہو پین یا ڈالنے کپڑے سے وہو پین تاکہ جون مر جاو جو چاہے تصدق کرے جو چاہے ماتہ نیدی تصدق کر کے۔</p>
<p>اور اگر پکڑا ہے اس کو سر یا دائرہ ہی سے فدیہ دے اور اور ساتھ جس چیز کے چاہے فدیہ دے پس وہ بہتر ہے اور اور یہ مستحب ہے واجب نہیں المعافی البدیہ</p>	<p>اور واجب ہوتا ہے بہت جون میں گردنا صلع اور کثیر سے مراد تین سے زائد آنا صاع ہوتا ہے ایسا ہی ہے بجز راق میں در مختار اور مراد جون سے کتر کثیر سے ہے جبکا بیان آگے ہے اور تفصیل کیا ہے اس کو لباب میں اسطرح</p>

دیگر علما		امام مالک	امام احمد حنبل
<p>نزدیک اسحاق کے</p> <p>واجب ہے جون کے</p> <p>ماہنے میں ایک کچور</p> <p>اور زاید اوس سے</p> <p>المعائن البدلیہ</p>	<p>ابن عمر عطا</p> <p>قمارہ</p>	<p>جب مارو لے</p> <p>جو تکو فیہ وے</p> <p>ساتھ ایک جہ کے</p> <p>طعام سے</p> <p>المعائن البدلیہ</p>	<p>مہین واجب ہے</p> <p>سعد بن جبر</p> <p>اپنی تونز</p> <p>ایک بیت</p> <p>میں نزدیک</p> <p>عطا کے</p> <p>المعائن البدلیہ</p>

کہ ایک جون میں لازم آتا ہے نقد ایک ٹکڑا روٹی کا۔  
 اور دو جون اور تین جون میں لازم آتا ہے ایک لپ بہر طعام  
 یعنی ایک کف  
 اور تین سے زائد میں مطلقاً نصف صلح لازم آتا ہے۔

## رد المحتار

جبے مارڈالا ہو جو نکو نقد و کرے جو چاہے مانند لپ بہر  
 طعام کے اور یہ جب ہے کہ پکڑا ہو جون کو اپنے بدن سے یا اپنے  
 سر سے یا اپنے کپڑے سے یا نہر ہے مارڈالتا جون کا اور ڈال دینا  
 اوسکا زمین پر۔

اور اگر مارڈالا دو جون یا تین جون کو نقد و کرے لپ بہر طعام  
 اور زائد میں اسے نصف صلح گہیوں۔ فتاویٰ ہندیہ  
 جب پکڑا ہو جون کو زمین سے پہر مارڈالا اوس کو کچھ نہیں لازم  
 آتا ہے اس میں۔

نہیں جائز ہے ڈالنا اوسکا یعنی جون کا طرف دوسرے کے تاکہ  
 مارڈالے اوسکو اور پہر اگر کرے ایسا لازم آئے گا صمان دینا۔

صمان بنامہ

بہنیں جائز ہے اشارہ کرتا طرف جون کے اور جب اشارہ کیا طرف  
جون کے پہر مار ڈالا اوس کو اونٹنے کہ جسکو ولالت کی گئی تھی لازم  
آئیگا اوسکو جزا اوسکی۔ فتاویٰ ہندیہ۔

بہنیں جائز ہے ڈالنا کپڑو تنکا و ہوپ مین واسطے مرنے جون کے  
اگر ڈالا دھوپ مین اور مر جاوین جون بہت نصف صاع۔  
فتاویٰ ہندیہ

بہنیں جائز ہے دھونا کپڑو تنکا واسطے مرنے جون کے۔

اگر مر جاوے اوستے جون لازم آئیگا اوسپر ادبا صاع و نیا جب ادبا صاع  
ہوں جون بہت۔ فتاویٰ ہندیہ

اگر ڈالا اپنے کپڑے کو طرف غیر محرم کے اسلئے کہ مار ڈالے تھو  
تو حکم کرنے والے پر جزا لازم آتی ہے۔ فتاویٰ ہندیہ

اگر ڈالا کپڑو تنکو دھوپ مین خشک ہونے کے لئے پہر مر گیا  
اوسکے کچھ یعنی جون وغیرہ اور نہ تھا یہ اوسکی نیت مین بہنیں لازم  
آئیگا کچھ اوسمین۔ فتاویٰ ہندیہ

روایت ہے کہ عب بن عجرہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذر اوسپر

اور وہ کتنا حدیبیہ میں پہلے داخل ہونے لگے اور تہا کعبہ حرم اور وہ جلاتا  
 تھا آگ نیچے ماندھی کے اور جو میں جھڑتی تھیں اور سکے موہ پر پس فرمایا  
 حضرت نے کہ ایذا دیتی ہیں تجو جو میں تیرے کہا ناں فرمایا مونڈا اوال  
 سر اپنا اور کہا قہر فرق کے درمیان حیم مسکینہ کے ۔ اور فرق تین صاع  
 کا ہو تا ہے باروز سے رکھ تین دلی یا ذبح کر جا اور لائق ذبح کر نیکی نقل کی  
 یہ بخاری اور مسلم نے ۔

## ٹنڈی کا حکم

حکم ٹنڈی کا مانند جون کے ہے ایسا ہی ہے بھرا تین میں ۔ در مختار ۔  
 بھرا تین میں ہے نہیں دیکھا میں نے اسکو کہ کلام کیا ہے اسنے فرق پر درمیان  
 تھوڑی ٹنڈی اور بہت کے مانند جون کے اور سزاوار یہ ہے کہ ہو مانند جون  
 کے پس تین منڈی میں اور ما دون تین منڈی میں شقوق کرے جو چاہے اور  
 تین سے اکثر میں نصف صلح ۔ رد المحتار

صيد و شکار و دودہ و دھنسا

امام ابو حنیفہ	امام شافعی	امام احمد	دیگر علما
نہیں ضمان ہے اوسکا اگر نقصان آیا ہو صید میں دودہ دوتے کے اور اگر نقصان آیا ہو تو ضمان المعانی البدیعیہ	جب دودہ دوٹے محرم شکار کا ضمان دے اوسکا۔ المعانی البدیعیہ جب عام میں بھی ہو ٹنڈی اور نہ ہو راہ سوار اور پیر روند اوسکو اور مار ڈالا اونکو پس میں قول میں ایک قول میں نہیں ہے جزا او سپر عطا ووسر قول میں او سپر خیر ہے المعانی البدیعیہ		قیمت اوسکی نزدیک جابر بن عبد اللہ المعانی البدیعیہ اور عطا بکری کے نزدیک مجاہد کے ایک لپ بہر طعام ہے نزدیک قتادہ کے ایک صاع طعام المعانی البدیعیہ

امام احمد	امام شافعی	امام الوحیدی
متفق بابا قری	نادان کبوتر کا قیمت کبوتر کے قتل کا نادان ایک بکری ہے کبوتر کے بچہ کا نادان چھوٹا بچہ	کبوتر کی ہے -
متفق بابا قری	بکری کا ہے - المعانی البدیہ	المعانی البدیہ
متفق بابا قری	عصافیر یعنی کنجشک اور ٹڈی اور فہرہ اور ہاتل کے مارنے میں قیمت عمر ابن عمر	عصافیر یعنی کنجشک اور ٹڈی اور فہرہ اور ہاتل کے مارنے میں قیمت عمر ابن عمر
متفق بابا قری	ادنیٰ ہے - المعانی البدیہ	ادنیٰ ہے - المعانی البدیہ
	ادنیٰ جانور زمین کے پتھر میں کبوتر سے مانند	ادنیٰ جانور زمین کے پتھر میں کبوتر سے مانند
	اور زراور کے اور محل اور قضا اور سرخا	اور زراور کے اور محل اور قضا اور سرخا
	اور کرمان اور ابن المار اور وجاع بحشر	اور کرمان اور ابن المار اور وجاع بحشر
	و قول ہیں - قول جابر	و قول ہیں - قول جابر
	و قیمت ہے - قول قدیمین کچھ نہیں	و قیمت ہے - قول قدیمین کچھ نہیں
	وجاع بحشر ہیں - المعانی البدیہ	وجاع بحشر ہیں - المعانی البدیہ

دیگر علما	امام مالک
<p>نزویک و اردو کے کچھ نہیں واجب ہے۔ نزویک اور ناعی کے چڑیاہن ایک طعام ہے نزویک عطا نصف درہم روایت کیا گیا ہے عطا بھی وہ جس کا حکم کرین وہ ہمارا مذہبی ہیں نزویک ابی سعید خدری کے نہیں جزا ہے</p> <p>ادسین - المعانی البدیہ</p>	<p>حرم کے کبوتر کا تاوان بکری ہے اور صل کے کبوتر کا تاوان قیمت بکری کی۔ المعانی البدیہ</p>



امام شافعی	امام ابوحنیفہ
<p>جب قتل کیا ہو متعدد جانوروں کی بیکری          واجب ہوگا حاسطی ہر واحد کے          ایک جزا۔ المعانی البدیہ</p>	<p>جب قتل کیا ہو متعدد جانوروں کی بیکری          قصد کیا گیا ہو قتل کے ترک احرام کا          اور باہر آ کر احرام لازم ہوگا اوپر          جزا واجب۔ اور اگر نہیں قصد کیا ہے          ترک احرام کا تو لازم آئے گا جزا حاسطی ہر          المعانی البدیہ</p>
<p>جب شریک ہو ایک جماعت          والوں کی قتل میں ایک جانور کے واجب          احرام والوں کی قتل میں ایک جانور کے          واجب ہوگی سب پر جزا المعانی البدیہ          جب کفارہ ادا کرے ایک شخص ادا کرے          دو شخصوں میں شریک ہو ایک جزا          بین تہ روزہ واجب ہوگا ہر ایک کو          اوہین کے بقدر اس کے حصہ کے پس          منقسم ہو جائیگا صوم و حقیقین اور          اختیار کیا جو خاں امین ابو عامر۔ المعانی البدیہ</p>	<p>جب شریک ہو ایک جماعت احرام          والوں کی قتل میں ایک جانور کے واجب          ہوگا ہر ایک اوہین سے جزا۔          المعانی البدیہ</p>

امام شافعی	امام ابوحنیفہ
<p>جب مجروح کیا صید کو پہر غایب ہو گیا          محرم سے اور معلوم نہ ہو اگر مر گیا یا جتنا رہا          لازم آئے گا ضمان جرح کا نہ نفس کا اسلئے          کہ اصل برائت صمد ہے۔ المعانی البیہ          جب مار ڈالے قاتل کسی صید کو یا کب          ہو کسی مخطور کا مخطورات احرام میں          ضمان واحد اور کفارہ واحد          واجب ہو تا ہے جزا نسبت قتل صید حرم کے          المعانی البیہ</p>	<p>جب مار ڈالے قاتل کسی صید کو یا کب          ہو کسی مخطور کا مخطورات احرام میں          بیس قاتل پر لازم آتی ہیں دو جزا          اور دو کفارہ۔ المعانی البیہ</p>



امام اوصاف	امام شافعی
<p>نہیں جانتے اور کو تصرف عطا ہوا          اوسیں اور نہیں جانتے جزا و سزا          نسبت قتل اوس صید کے          المعانی البدیہ</p>	<p>احکام فکے ہوئے نہ جانتے کیا ہوگی          شکار کامل میں اور داخل کیا ہو سکو          ابن عمر رحمہ میں جانتے اور کو تصرف اوس          ابن عباس اور نہیں جانتے جزا و سزا نسبت          عالتہ قتل صید کے۔ المعانی البدیہ</p>
<p>اگر ہو کہ حل میں اور سوا کا حرام          ہو کہ جزا ہو پس نہیں ضمان آتا ہو          مار ڈالو سو اور اگر مومن بعض ہوتے          پانوں اور حرم میں تو لازم آتا ہے          اوسے مار ڈالو سو تاوان اور اگر مومن          سوا اور سوا کا حرم میں تو او          مار ڈالو سو تاوان آتا ہے</p>	<p>جبکہ ہو کوئی پرندہ اوس درخت          کی شاخ پر چکی جو حرم میں اور شاخ          اوس کی حل میں ہو قتل کیا ہو اوس کو کسی          قاتل نے نہیں جزا لازم آتی ہے          قاتل ہوا اور اگر شاخ اوس کی حرم میں ہو          اور جزا اوس کی حل میں پس لازم ہے          اوس پر جزا نہ ضمان غصن یعنی شاخ          جب بعض صید ہو حل میں اور بعض          حرم تو اوس کے مار ڈالو سو ضمان آتا ہے</p>
<p>المعانی البدیہ</p>	

امام احمد	امام مالک	دیگر علما
متفق با امام ابو حنیفہ	متفق با امام شافعی	<p>نزدیک با جشن اور پر اس کے خزا ہے</p> <p>دونوں صورتوں میں حل ہو یا حرم</p> <p>الکافی البدیعہ</p>

امام ابو حنیفہ	امام شافعی	دیگر علماء
	<p>جب چھوڑا گئے کو حرم سے اچانک شکار کر کے حل ہیں پس قتل کیا اوس شکار کا در چھوڑا ایک کتے کو لڑکے اوس شکار پر کہ حرم میں ہے پہر قتل کیا اوس کتے نے اپنے اوس نے شکار کیا لادم آیتکا ادھر جڑا دونوں شاموں میں - المعانی البدیعیہ</p>	<p>تزوید ابی شریک کے نہیں ہے جزا ادھر المعانی البدیعیہ</p>
<p>نہیں داخل ہے اکبرین روزہ رکھنا - المعانی البدیعیہ جب قتل کیا ہو حلال نے صيد کو حرم میں نہیں مدتیہ ہے المعانی البدیعیہ</p>	<p>روزہ داخل ہوتا ہے صنان صید حرم میں - المعانی البدیعیہ جب قتل کیا ہو حلال نے صید حرم میں پس ہے وہ مردار المعانی البدیعیہ</p>	<p>نصفیہ مستحق باہم شکار</p>

امام الحنفیہ	امام شافعی
<p>متفق بقول اول شافعی</p>	<p>جب ٹوڑ والا ہو بازو شکار کا یا اکھڑ ڈولے سے لے کر اگلے دو بازو دھکے اور زایل کر دیا ہوا متاع اور سکا یعنی فائدہ اوٹھانا اور سکا پھر مار ڈالا ہو اسکو محرم منے ہیں دو قول ہیں ایک قول میں لازم ہے زخمی کرنے والے پر جزا حالت صحت کی۔ اور اوپر قاتل کے جزا اور سکا حالت جرح کی۔ اور دوسرا قول یہ ہے کہ واجب ہے جراح پر ضمان اور قاتل پر جزا اور سکا حالت جرح میں المعانی البدیعیہ جب چوڑا یا محرم نے کبوتر کو بلی کے مونہہ یا درندہ کے مونہ سے پھر گیا ہو وہ کبوتر امین دو قول ہیں ایک قول میں نہیں لازم آتا ہے ضمان اور سپر ضمان دوسرے قول میں لازم آتا ہے اور سپر ضمان المعانی البدیعیہ</p>

امام ابو حنیفہ	امام شافعی
<p>جب انڈا دیا ہو شکار نے اور کئے پھرنے پر اور پھر قتل کر لیا ہو اوس انڈے کو شکار میں اسمین دو قول ہیں۔</p>	<p>ایک قول میں ضمان لازم نہیں آتا ہے دوسرے قول میں اوس پر ضمان ہے جب پہنچتا ہے حل میں پھر حرم میں جا کر حل ہو گیا اور قتل کیا ایک صید کو اوس میں اسمین دو وجہ ہیں۔</p>
<p>ایک جہ میں جنا لازم ہے دوسری وجہ میں نہیں جنا ہے اوس پر الماعا البدیہ نہیں جنا ہے جب مار ڈالا ہو حرم نے کسی شکار کو عمدہ یا بظلمت واجب ہو گا اوس پر جنا۔ الماعا البدیہ</p>	<p>جنا ہے جنا ہے جنا ہے</p>



دیگر ملّا

امام احمد

مستحق بابا نام شافعی  
 ایک روایت میں  
 مستحق پیر حسین  
 وغیرہ

نزدیک مجاہد اور بعض اہل نظام کے اگر مارڈالا ہے اوسکو خطا یا احرام  
 بہرہ لکھ لیں لازم آتی ہے اوسپر جزا۔ اور اگر مارڈالا اوسکو عدا  
 اوس حالت میں کہ یاد تھا اوسکو احرام اپنا نہیں لایم آتا ہے اوسپر جزا۔  
 نزدیک سعید بن جبیر اور طاووس اور ابی ثور اور داود اور ابن عباس  
 کے اگر مارڈالا ہے اوسکو خطا ہے نہیں نہیں لازم ہے اوسپر جزا۔ اور اگر  
 مارڈالا ہو اوسکو عدا لازم آئیگا اوسپر جزا اور اسکو اختیار کیا ہو ابن ابی  
 نے نزدیک امامیہ کے جب مارڈالا ہو اوسکو عدا لازم آئیگا اوسپر جزا۔

امام شافعی	امام احمد	امام مالک	
<p>جب مارٹوالا ہو محرم نے  کسی تشکار کو جو دوسرے  کے ملک میں ہو لزم  آجکی اوسپر قیمت دے  مالک کے اور جزا  واسطے حق تہاے  کے۔ الماعن اب دبیہ</p>	<p>ایک روایت میں  ستفق با امام مالک</p>	<p>نہیں لانم اُسے گی  اوسپر جزا واسطے حق  تہاے۔  الماعن اب دبیہ</p>	<p>دوسے مزار</p>

## امام شافعی

## امام حمہ

## امام مالک

جب قتل کرے محرم شہر کا لوگوں کا  
 مثل ہو بطریق صحت شرعیہ واجب  
 ہو گا اور میں وہی مثل اور کا چوپا تو نہیں  
 سے پس پیش واجب ہے بدوین  
 جہتہا کے اور میں جائز ہو یہ کہہ  
 حکم کر نیوالا ساتھ مثل کے قاتل صی کا  
 اگر خطاراً قتل کیا ہو اور جو نہیں تو  
 قاتل فاسق ہو اعدا قتل سے پس  
 نہیں جائز ہے ہونا اور کا ساتھ  
 چوٹے جانوروں کے کہ جب قاتل  
 ہے چوپایوں میں سے مثل اور واجب  
 جب قتل کیا کسی شہر عیب دار کو تو  
 فدیہ اور کا مثل عیب دار چوپا تو نہیں  
 سے۔ المعانی البدیہ

استغفر اللہ  
 شافعی

استغفر اللہ  
 شافعی  
 اور نہیں واجب ہے حکم  
 ساتھ اس کے کہ حکم کیا گیا  
 نہیں جائز ہے ہونا قاتل کا  
 اور اسکے قاتل  
 ہیں بعض شافعیہ۔

المعانی البدیہ

واجب ہے چوٹے جانوروں بڑا  
 جانور اور کا مثل چوپا تو نہیں  
 المعانی البدیہ  
 فدیہ سے مثل اور کا صحیح  
 شافعی اور سالم عیب سے۔

المعانی البدیہ

امام شافعی	امام احمد
<p>جب قتل کیا ہو اوس جانور کو اوسکا مثل ہے  پس تخمیر ہے اس میں کہ نکالے مثل اوسکا اور ایک روایت میں ہے  اس میں کہ قیمت کرے اوس مثل کے ساتھ قیمت کیجاوے خرا  دراہم کر اور خرید کرے دراہم سے کھانا اور اوسکی دراہم اور درہم  نقد و کرے اوس کھانے کو اور اس میں کہ قیمت  کرے دراہم کے ساتھ طعام کے اور روزہ بعض نصف صاع کے  رکھے بعض سہ روئے کے ایک نکالا اور اگر قتل کیا ایک دن  اوس جانور کو کہ حی کا مثل نہیں ہے جواب تو یہ ہے  پس قیمت کرے اوسکی ساتھ دراہم اور تخمیر  ہو اس میں کہ خریدے ساتھ اون دراہم کے  کھانے کو اور نقد و کرے کھانے کو اور اس میں کہ  قیمت کرے دراہم کی ساتھ طعام اور روزہ رکھو ہر دو کے  بعض ایک دن -  نہیں جائز ہے یہ کہ رکھا بعض طعام اور روزہ رکھو ہر دو کے</p>	<p>متفق با امام شافعی -  ایک روایت میں ہے  ساختہ قیمت کیجاوے خرا  دراہم اور درہم  طعام اور روزہ رکھے  بعض نصف صاع کے  ایک دن  الکمالیہ</p>

امام مالک	دیگر علما
متفق با امام شافعی لیکن کہا ہے کہ قیمت کرے صید کی نہ مثل کی۔	نزدیک قراد ابن سیرین اور امامیہ اور حسن اور ابن عباس اور ابی عیاض اور احمد کے ایک روایت میں دور وایت میں سے یہ علی الترتیب ہے یعنی جب ایک نہ ہو سکتا دوسرا کرے اور یہ قول مستند ہے۔ اور معتد جدید
المعانی البلیغہ	اور وہ تنجیر ہے نزدیک شافعی کے اگر قادر ہو مثل پر نہ جائے ہو گا قیمت کرنا مثل کا اور جب قادر ہو خارج طعام پر نہ جائے ہو گا اور سیر روزہ رکھنا نزدیک فورے اگر نہ پلے ہی کہ کہانا کہلائے اور اگر نہ پلے کہانے کو روزہ رکھو بعض ہر نصف صلے کے ایک دن ہے نزدیک سعید بن جبیر اور حسن ابن سالم کے سوا اسکے نہیں کہ گروانا گیا ہے کہانا کہلائے اور روزہ رکھنا اوس صورت میں کہ پہنچے ہی کی قیمت روزہ رکھنا تین دن سے دس دن تک ہے۔ نزدیک بن ابی عیاض کے اکثر روزہ ۵-۲۱ دن ہے نزدیک محمد بن حسن جب حاضر ہو بعض طعام جائز ہو اوسکو کہ روزہ رکھو بعض ہر ایک کا۔ المعانی البلیغہ

امام شافعی	امام ابو حنیفہ
<p>غاجب سے پہنچ نہیہ مستافن انجرا سے جزا اوسے واجب اور اور جزا۔ المعانی البدیہ</p>	<p>نہیں جزا ہے اور اوس کے بیچ بیچ ہید کے اور نہ بیچ قطع عضو کے اوسے۔ المعانی البدیہ</p>
<p>جب ولالت کرے محرم شمار پر محرم کو بغیر محرم کو ہوا لکن نہیں جزا اوس پر</p>	<p>واجب ہے ہر ایک پر ادا ہونے میں جزا مکمل جبکہ ہر مرنے والے محرم اور ہر ولالت پوشیدہ اس طرح کہ نہ ولالت کیا گیا جاتا موضع میں کہ اور اگر ہر ولالت ظاہر نہیں جزا ولالت کر نیو لے پر اور واجب ہے اوس پر جبکہ ولالت کی گئی ہو اور اگر</p>
<p>جب ولالت کی نہ محرم کو شمار پر محرم میں ہر ولالت اوس کا دینے جبکہ ولالت کر بہیں نہیں جزا ہر ولالت</p>	<p>ہو ولالت کرنے والا محرم اور جبکہ ولالت کی گئی ہو وغیرہ لازم آئے گی جزا ولالت کرنے والے پر اور اگر ہر ولالت کرنے والا بغیر محرم اور جبکہ ولالت کی وہ محرم تو لازم آئے گی جزا اوس پر جبکہ ولالت کی گئی۔ اور اگر ہر ہول ادا ہونے</p>
<p>کرنے والے پر۔ المعانی البدیہ</p>	<p>اگر مرنے میں کہ واجب ہے اوس پر جزا نہ واجب ہو بلکہ ولالت کرنا واجب ہے اور اگر مرنے والا کو بغیر کہ واجب ہے اوس پر جزا نہ واجب ہو بلکہ جزا ولالت کرنے والے پر۔ المعانی البدیہ</p>

امام مالک	امام احمد
<p>مشتق بابام شافعی</p>	<p>             و اما بن ہوتا ہے محرم سید کا ساتھ دلائی کے              پہا اگر ہوں دو زن محرم ہوگی بجز منقہ ہر چیز اور              ورنہ بیان دو نکاح کے اور اگر ہر نکاح کے بجز الا              محرم اور جب کو نکاح کی وہ چیز محرم تو لائے              آئیگی بجز نکاح کرنے والے سے پناہ اگر ہو              نکاح کے کرنا لا حلال اور جب نکاح کی ہے              محرم لائے گئی بجز اوپر چھ نکاح کی گئی              المستفی البدیعیہ         </p> <p>             مشتق بابام ابو حنیفہ اور سید خراسانی              المستفی البدیعیہ         </p>

امام شافعی	امام ابو حنیفہ
<p>گوشت صید کا حرام ہے عثمان          محرم چکیہ کہ شکار کیا ہوا اور          یا ہوا اسکا اوہین سبب ماند          اعانت اور اشارہ اور عاریت          دینے سلاح کے اور ایسے          ہی جو شکار کیا گیا اسکے          لئے۔ یا بدون اذن کے          پہر اگر نہیں شکار کیا گیا اسکے          لئے اور ہوا اسکے لئے سمین          کچھ انتر پس وہ گوشت حلال          اسکے لئے۔ العائن البیہ</p>	<p>حلال کہانہ گوشت شکار کا واسطو محرم کے          ایک روایت میں مگر نزدیک ابی حنیفہ کے          حرام ہے اوپر چکر شکار کیا او نہ یا اسکا          کچھ ایسا سبب ہے کہ اگر دستے بے پردہ          نہیں ہو سکتی ماند عاریت دینے سلاح کے          اور ولالت غنیفہ کے اسطرح کہ کہی وہ فلا          جگہ ہے اور نہ جانتے ہوں لوگ اسکو          اور جو شکار کیا گیا ہوا اسکے لئے پس نہیں حرام          وہ اور ایسے ہی حلیہ میں کچھ ہوا یا سبب          کہ بڑا ہی پس ہو سکتی ہے مانند ولالت غنیفہ          کہ وہ یہ کہ اشارہ کرے طرف صید کے          او حال میں کہ لوگ دیکھتے ہوں اور صید          یا عاریت دے اسکو وہ سلاح نہیں حاجت          اسکی۔ العائن البیہ</p>



امام احمد حنبل	امام مالک	دیگر علما
<p>متفق بابا امام شافعی</p> <p>ایک زناست میں متفق</p> <p>بابا امام ابوحنیفہ</p>	<p>متفق بابا امام شافعی</p>	<p>نزدیک بعض لوگوں کے</p> <p>نہیں جائز ہے محرم کو کھانا</p> <p>کسی صید کا کسی حال میں</p> <p>المعانی البیعیہ</p>

امام ابو حنیفہ	امام شافعی	
مستحق بقول اول شافعی	جب فحش کیا محرم نے کسی عید کا سینہ وہ قول ہیں بقول جدیدین وہ مردار ہے نہیں حلال ہے کہانا اور سکا۔	حسن فاسم اسحاق
	اور قول قدیمین ہے کہ نہیں مردار اور حلال ہے اس کے غیر کو کہانا اور سکا اور خون حلال اور سکو کہانا اور سکا مال العاۃ البدیہ جب کہایا محرم نے گوشت اپنے عید کا تو وہین وہ قول ہیں قول جدیدین نہیں جزا و سہر۔	سکھیاں نور ابن اسد عمر بن خطاب ابو بکر
	قول قدیمین لانعم آتی ہے اور سہر خالہ راک کہہ پایا اور سکا اور لازم آتی ہوئی کہہانے ہر کج گوشت۔ مال العاۃ البدیہ جب فحش کیا ہو محرم نے عید کو لازم آئیگی کہ جزا اور اگر کہایا ہو اس کے گوشت سے کچھ نہ لازم آئیگی اور سہر نہ صحیح۔ مال العاۃ البدیہ	

امام احمد	امام ابو حنیفہ
مستحق قبول اول شائستہ	مستحق قبول اول شائستہ
مستحق قبول شائستہ	مستحق قبول قدیم شائستہ
مستحق بابام شائستہ	مستحق بابام شائستہ

## امام ابوحنیفہ

## امام شافعی

لازم آتی ہو اور دوسری خبر اور قتل کیا  
شافعی نے ابی حنیفہ سے

اور اوسین جو قتل کیا ہو اس کے ابی حنیفہ  
صاحب البیان اور مقدمہ نے کہ لازم

آتی ہے اور سبقت اس کی جو کہا یا  
اس کے گشت سے اور اس کا قائل یہی ہے

یہی زید بن سہیل - المعانی البیہ  
مستق ساتھ دوسرے قول شافعی کے

ابی یوسف کے نزدیک لازم ہے اور  
چوڑ دینا اس کا -

## ابوحنیفہ

جانتا تھا ہے اسے مشاہد اور نہیں  
لازم ہے اور کرنا تصرف حکمی اور

اس کے یہ ہیں کہ جائز ہے اس کو  
کہہنا اس کا اپنے ماتہ میں اور جائز

ہے اس کو روک کر کہنا اپنے گھر میں  
بدون تصرف کے اوسین -

## المعانی البیہ

حنان ہے اور سہر - المعانی البیہ

لازم خبر کا مطلقا ہے کہا یا ہو یا  
نہ کہا یا ہو - المعانی البیہ

جب حرام ہاؤں میں کہ اس کے مالک  
کوئی قصیدہ ہاؤں میں ہو قتل ہیں -

ایک قول یہ ہے کہ جاتی رہتی ہے  
مالک اس کی اور سہیل -

دوسرا قول یہ ہے کہ نہیں جاتی ہے  
مالک اس کی اور سہیل -

جب کہا ہے کہ نہیں جاتی ہے  
مالک اس کی اور سہیل -

اس کو تصرف اوسین مگر  
مارڈان اور اگر مارڈا اس کو لازم


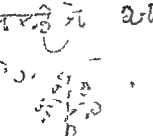
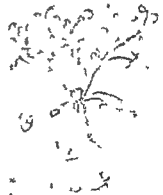
اور سہر - المعانی البیہ  
نہیں بیان اس کے کہ نہیں کیا یہ اس کے

نے مشاہدہ کیا اور سہر - المعانی البیہ

اکثر علماء	امام مالک	امام احمد
<p>نزویک عطا لازم آتی ہیں</p> <p>اوسپر دو کفارہ</p>	<p>متفق بابام ابو حنیفہ</p>	<p>متفق بابام شافعی</p> <p>متفق در باب یلک</p> <p>متفق بابام شافعی</p>

امام ابوحنیفہ	امام شافعی	امام احمد	امام مالک
حرام ہوگا قتل ہر شخص کا ساتھ ہر احرام کے اور جب ہر گرجہ اور کسی قتل سے اگر پہرہ کی قتل سے احرام کے۔	جب ہر حدیث غیر اکول اور مذلولہ ہو مالک کے احرام ہوگا قتل اس کا ساتھ احرام کے۔		دندان منہ پہنچا دانتوں خرا نہیں کہ وحشی ہوں دندہ یا پرنہ مثل خیر سری اور قند کے اور شراب اور حیات کے نہیں خرا ہے بیچ اسکے پس خلاف کیا ہے اس وقت مالک نے شافعی کا اول جائزہ دین میں کہ نہیں کہا جائزہ ہوتا ہے اول جائزہ دین کہ قیمت اولی منہ کو نہیں پہنچتی ہے مانند لڑ مری اور شکرہ اور باز کے لئے اس کے کہ نہ ہو کہ مالک کے انہیں خرا مالک نے
صنان لانہ امینگا ساتھ کتر کی قیمت اور اگر میں یعنی کتر ہوگی کہ سے قیمت لازم اسے گی اور اگر کبری کتر ہوگی قیمت سے تو کبری لازم آئیگی الکاح البیہ	نہیں خرا ہے اور ملین صحیح کہ لڑ مری میں جنگ الکاح البیہ	متفق با امام شافعی اور بعض خرا ہے واجب ہوگا اور جزا۔	متفق با امام شافعی اور بعض خرا ہے واجب ہوگا اور جزا۔

امام شافعی	امام مالک	دیگر علما
<p>جس صید کے مار ڈالنے سے جزا آتی ہے اُن کے اُنڈی کے بھی تلف کر ڈالنے سے بھی جزا آتی ہے اور وہ قیمت اؤٹکی ہے۔</p> <p>المعانی البدیعیہ</p>	<p>لازم آتا ہے اُنڈی کے تلف کرنے سے دوسرا حصہ صید بھی قیمت کا نہیں ہوتا آتا ہے پرندہ کے اُنڈے میں</p> <p>المعانی البدیعیہ</p>	<p>اور حکایت کیا ہے ابن منذر حسن ہے بیچ اُنڈے کے لغات میں الزلل ہے اور نہیں واجب کیا ہے بیچ اُنڈے کے کبوتر کے تلف کر نہیں کچھ نزدیک فرنی اور داؤد اور ابی ظہر نے نہیں لازم آتا ہے کہ نہ عطا سے دو روایت ہیں۔ ایک روایت میں لازم آتا ہے میٹھا یا دوسری روایت میں لازم آتا ہے ایک اور ہم یہ تمام کو اُنڈے میں ہے اور کبوتر کے دو اُنڈے میں ایک ہم لازم آتا ہے۔ اور زوریک نامیہ کو واجب ہے بیچ اُنڈے کو ہم کے بچہ اؤٹ کیے جتنے مقدار اڑے اڑیں اُنڈے کو زوریک ہر وہ واسطے بیت اللہ کے پس اگر نہیں پایا اؤٹ کیے کا یہ پس ہے اور بعض اُنڈے کو مکئی اور اگر نہیں پایا اؤٹ کیے کو بیٹھا مونا ہو کر مسکینوں کو اور اگر نہ ہو اسکو رکھ دینا ہے۔</p>

دیگر علما	امام شافعی
نزدیک ابی عبیدہ اور ابن عباس اور شخصی کے ہرنا	واجب ہے مثل ہمارے حشی ہر گاہے۔
نزدیک ابن عباس کے ادب ہے نزدیک عطا کے بکری ہے	المعانی البدیہ
المعانی البدیہ 	ارنب بنی خرنش کے قتل میں ایک ہتائی بکری کے جو پوری ایک برس کی نہیں ہوئی۔
	المعانی البدیہ 



اور کچھ نہیں لازم آتا ہے مار ڈالنے لگنے کتے اور پھیرے اور چیل اور کوئے سے۔  
اور کوئے سب سے خواست خور سے۔

اور کو اکہیت کہانے والا شکار میں داخل ہے اور کچھ نہیں لازم آتا ہے مار ڈالنے  
یعنی سانپ اور عقرب یعنی بچھو۔ اور قارہ یعنی چوہی۔ اور زنبور یعنی ہیر  
اور نمل یعنی چیونٹی۔ اور سرطان یعنی کینگری۔ اور ذباب یعنی کبھی۔  
اور آبی یعنی ڈانس۔ اور بوش یعنی مچھر۔ اور برحقوت یعنی پسو۔ اور قراو یعنی  
چھری دکل۔ اور سلخات یعنی کھوے سے۔

اور نہیں لازم آتا ہے کچھ مار ڈالنے زہریلے جانوروں سے مانند قنفذ یعنی سیسی  
اور خفاہ یعنی گبرولی کیرم کے ایسا ہی ہے قنادی قاضیخان میں۔

اور ایسا ہی ہے نہیں لازم آتا ہے کچھ مار ڈالنے حلم یعنی بری چھری سے اور  
مار ڈالنے چھپکلیں اور صبا جیل سے ایسا ہی ہے سراج دہلج میں۔ اور  
طبع یعنی کفتار اور ثلب یعنی کوکھری کہ نہیں اڑتا کرتی ہے ساتھ ایداک کے غالب  
نہیں جابر ہے قتل اوسکا۔ اور نہیں لازم آتا ہے انکے قتل سے کچھ  
ایسا ہی ہے غایتہ سروجی میں۔

عالمگیری

روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پانچ جانور میں  
 نہیں گناہ اوس پر کہ مارے اون کو حرم میں اور احرام میں۔ چوہا۔ اور کتا  
 اور چیل۔ اور بچھو۔ اور کتا لنگھنا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔

## ف

کوئے سے مراد سیاہ اور سفید ہے کہ وہ اکثر مردار خجاست کہانا ہے جس کا  
 روایت آئندہ میں آیا ہے اس سے نکل گیا۔ کوا کہی کہانی والا کہ رنگ اوس کا  
 سیاہ ہوتا ہے۔ اور چوہا اور پاؤن اوس کے سرخ اوس کے کنگھنے  
 کے حکم میں ہیں سب جانور درندے حملہ کرنیوالے۔ ع

اور روایت ہے مالک رحمہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے  
 کہ فرمایا پانچ جانور مذکورہ مارے جانورین حل میں بھی اور حرم میں بھی وغیرہ  
 بنی احرام کے ہو مارنیوالا یا احرام بندہ ہے ہو سناپ اور کتا اہلق۔ اور چوہا  
 اور کتا لنگھنا۔ اور چیل۔ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔

## ف

سرام ہے مارنا اوس کہنے کا کہ جس میں منفعت ہو اور ایسے ہی مارنا اوس  
 کہنے کا کہ جس میں نہ منفعت ہو اور نہ ضرر اور مارنا ان جانوروں کا کہ مذکور ہوا

حصار سی پر نہیں ہے بلکہ یہی حکم ہے سب موذی جانوروں کا مانند چوٹی  
 اور مچھر اور لپو اور چوٹری اور کھمبل اور ماتدا کے اور اگر مارے جون لندہ  
 جو چاہے۔۔ عبدالحق ملا علی قاری ملتی

## درخت کاشا حرم کا

امام ابوحنیفہ

امام شافعی

اگر ہاوس جنس سے کہ جسکو آدمی جانتے  
ہیں جائز ہے کاشا اور سکا اور اگر خود آتا ہے۔

جہاں نہیں جائز ہے کاشا اور سکا۔ برابر ہے ضمان لازم آئیکہ لکڑہ درخت

اللہ العبدیہ کہ جایا ہوا اللہ نے اور وہ درخت کہ جایا ہوا

آدمیوں نے جسکی بیج حرم میں ہو۔

نزدیک بعض شافعیہ کے جسکو جایا ہوا

نے جائز ہے کاشا اور سکا۔

شجر حرم میں ضمان لازم آتا ہے بقدر شجر کے

بیں واجب ہوتی ہے بڑے درخت میں گناہ

اور چھوٹے درخت میں بکری اور منوسٹار

بھی بکری۔ جب کان کوا ایک شاخ

درخت کے ضمان لازم آئے گا بمقدار

کی قیمت درخت کے۔ اللہ العبدیہ

امام احمد	امام مالک	دیگر علماء
<p>مستحق بامام شافعی          نہیں واجب ہوتا کہ          صمان اوس رخت          میں کہ جسکو جمایا ہو          آدمیوں نے بے اوس          جس سے کہ جسکو          جلاتے ہیں آدمی ہو          یا نہ ہو۔          المعانی البدیعیہ</p>	<p>صمان لازم          و انہو ابی ثور          نہیں کہتا ہے          ساتھ ضرر کے</p>	<p>نزدیک مجاہد اور عطا اور محروم          بن و نیار کے جائز ہے کاتنا سودا          کا و رخت سے اور حکایت کیا کہ          اسکو ابو ثور نے شافعی سے بھی          المعانی البدیعیہ</p>

# نکاح کرنا

امام شافعی		امام ابو حنیفہ
<p>نہیں جائز ہے محرم کے لئے اپنا نکاح کرنا یا وہ سرے کا ولایت اپنے نکاح کرا دینا۔</p>	<p>حجیم ابن عباس</p>	<p>جائز ہے محرم کو اپنا نکاح کرنا اور بھی دوسرے کا نکاح اپنی ولایت سے کرا دینا</p>
<p>نہیں جائز ہے یعنی احرام نہیں منسک کرنا رجوع کر رہنے سے بعد طلاق سے کہے۔ جب نکاح کیا ہو محرم یا محرم بنے تو تفریق کیا دے اون دونوں کے درمیان بدون طلاق کے۔</p>		
<p>المعتمد علیہ</p>		

دیگر علما

امام مالک

امام احمد

نزدیک امامیہ کے جب نفاق  
 کیا جو محرم نے اوسہا لہین کہ  
 وہ جانتا ہو کہ یہ حرام ہے اسی  
 تو باطل ہوگا نفاق اوسکا اور  
 حلال ہوگی اوسکے لئے وہ  
 عورت ہمیشہ - المعانی البدیہ

متفق با امام شافعی

نفرتی کیجاوے  
 در میان اون دونو  
 ساتھ ایک طلاق کے  
 المعانی البدیہ

متفق با امام شافعی

ایک رعایت میں

دو رعایتوں میں سے

منتخب کرتا ہے احولم

رجوع کرنے سے

بعد طلاق کے -

المعانی البدیہ

# کائنات کا تلبے سے خون نکلنا

امام شافعی

جب خون نکالا ہو پانوں کا واسطے کھانے کا تلبے کے پس نہیں لازم آتا  
 کچھ اوسپر اگرچہ کاٹ ڈالا ہو جلد کو۔  
 العالی البدیہ



## سینگلی و سچے

امام مالک	امام شافعی	
زید و احباب نے	زید و احباب نے	روایت ہے ابن عباس سے کہ کہانی
ادھر فرمایا اگر	ادھر فرمایا اگر	ہوئی سینگلی کہ چوٹی بنی صلی اللہ
ضد لی ہو یا	ضد لی ہو یا	علیہ وسلم نے حالت احرام میں قتل
سچے لگوئے	سچے لگوئے	کی یہ بخاری اور مسلم نے
ہوں -	ہوں -	روایت ہے عبد اللہ بن مسعود مالک سے
الغالی البیہ	الغالی البیہ	ایسا عبد اللہ کہ بیٹا جھینٹہ کا ہے کہا
		سینگلی کہ چوٹی بنی صلی اللہ علیہ
		وسلم نے بچو بچ سر اپنے میں حالت
		احرام میں بچ کاں تھی جیل کے
		راہ کہ میں قتل کی یہ بخاری اور مسلم
		نے -

روایت ہے انس سے کہا سینگ کی کچوائی یعنی بہری ہوئی قبول خدا  
 جیلے اللہ علیہ وسلم نے اور وہ تہی محسوم پشت قدم پر سبب درد کے  
 کہ تھا اس کے نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔

اور ضرور نہیں ہے بچنا بچنے لگوانے سے۔ نہر الفائق  
 بچنے لگانا بدون دور کرنے بالون کے جائز ہے۔ اور ساتھ دور کرنے  
 بالون کے موجب دم حبیب کہ ردالمحتار میں ہے۔

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ بچنے لگانے رسول اللہ صلی اللہ  
 علیہ وسلم نے اوس حال میں کہ محسوم تھے روایت کیا اس کو باہر بچنے

### تیسرا اصول

روایت کیا نافع نے ابن عمر سے کہ کہا ابن عمر نے نہ بچنے لگانے محسوم  
 مگر یہ کہ ہوا چار طرف اوس کی سبب ضرورت کے۔ روایت کیا  
 اسکو مالک نے۔

مسی یا پھر دن تم کالانا جائز ہے

امام احمد	امام شافعی	امام ابوحنیفہ
مستحق یا امام ابوحنیفہ	مستحق یا امام ابوحنیفہ	<p>امامین جائز ہے ان کے جہان</p> <p>کا اور ان کے پھر و کتا اور</p> <p>نیز و کتا بعض آدمیوں کے</p> <p>برائے ہے۔</p> <p>امام ابوحنیفہ</p>

# محاضرین میں محظورات چند کا ہونا

	امام احمد	امام شافعی	امام ابو حنیفہ
بعض شافعیہ	<p>دو کفارہ</p> <p>متفق با امام مالک</p> <p>تینوں باتوں میں ایک کفارہ</p>	<p>جب مونڈا ہو گئی بار آور نہ کفارہ دیا ہو</p> <p>لوگ کافی ہوگا ایک کفارہ دونوں کے</p> <p>ایک قول میں -</p> <p>متفق با امام شافعی دوسرے قول میں لازم ہو دو کفارہ</p> <p>قول میں -</p> <p>جب مونڈا ہو سر کو اور بدن کو حاک</p> <p>جب خوشبو لگائی ہو اور بدن میں لازم آئے گا ایک کفارہ -</p> <p>بال مونڈا اور بال کثیر پہنا جب خوشبو لگائی ہو اور مونڈا ہو</p> <p>اور قصد کیا ساتھ ساتھ بالوں کو اور کاٹا ہو ناخون کو</p> <p>ترک احرام کا اور ہونا لازم ہے واسطے ہر واحد کے</p> <p>اور مختلف اور محلی کفارہ برابر ہے کہ کفارہ دیکھا ہو</p> <p>واحد میں لازم ہوگا بھی پہلے کا یا نہ کفارہ دیکھا ہو اور کا</p> <p>ایک کفارہ اور اگر ہو اور ایسے ہی جب خوشبو لگائی ہو اور</p> <p>مجنون مختلف میں پہنا ہو سلا کثیر - ایک قول میں</p> <p>لازم آئے گا ہر ایک کے موافق قول مالک کے ہے - دوسرے</p> <p>سے ایک کفارہ قول میں لازم ہوگا ایک کفارہ جب بٹا لگایا اور بٹا</p>	<p>جب مونڈا ہو گئی بار آور نہ کفارہ دیا ہو</p> <p>لوگ کافی ہوگا ایک کفارہ دونوں کے</p> <p>ایک قول میں -</p> <p>متفق با امام شافعی دوسرے قول میں لازم ہو دو کفارہ</p> <p>قول میں -</p> <p>جب مونڈا ہو سر کو اور بدن کو حاک</p> <p>جب خوشبو لگائی ہو اور بدن میں لازم آئے گا ایک کفارہ -</p> <p>بال مونڈا اور بال کثیر پہنا جب خوشبو لگائی ہو اور مونڈا ہو</p> <p>اور قصد کیا ساتھ ساتھ بالوں کو اور کاٹا ہو ناخون کو</p> <p>ترک احرام کا اور ہونا لازم ہے واسطے ہر واحد کے</p> <p>اور مختلف اور محلی کفارہ برابر ہے کہ کفارہ دیکھا ہو</p> <p>واحد میں لازم ہوگا بھی پہلے کا یا نہ کفارہ دیکھا ہو اور کا</p> <p>ایک کفارہ اور اگر ہو اور ایسے ہی جب خوشبو لگائی ہو اور</p> <p>مجنون مختلف میں پہنا ہو سلا کثیر - ایک قول میں</p> <p>لازم آئے گا ہر ایک کے موافق قول مالک کے ہے - دوسرے</p> <p>سے ایک کفارہ قول میں لازم ہوگا ایک کفارہ جب بٹا لگایا اور بٹا</p>

دیگر علما		امام مالک
<p>نزدیک عطا اور عمر بن عبد العزیز کے جب مرنے لگے اور خوشبو لگا کر ہوا اور پہنا ہوا لازم ہو گا کفارہ وہ متفرق سے کیا ہو یا فرق نہ کیا ہو۔</p>	<p>اسحاق</p>	<p>جب مرنے لگے ہوا بالون کو اور خوشبو لگائی ہو اور کانا ہونا خون کو ایک کفارہ ایک وقت میں لازم ہو گا ایک کفارہ اوس شخص نے کہ پہنا ہوا سننے کی طرف کہ نسبت کرتا ہوا بوجہ ناپاکی تک بسی قدر ہی رواں رہے یا نہ ہو یہ واسطے غرض واحد کے لازم ہو گا ایک کفارہ۔</p>
<p>تزوید حن کے خوشبو اور لباس جنس واحد میں یہی قول ہے بعض شافعیہ کا</p>	<p>ایک کفارہ</p>	<p>پیش ال لیا ہو کپڑے و کورا تین باور پہناؤ تو دینین لازم ہو گا ایک کفارہ اگرچہ دراز ہوا ہو یہ اور یہی ہے ایک روٹون شامی ہے امام ابوہریرہ</p>

## امام شافعی

## امام ابو حنیفہ

سب میں ایک کفارہ ایک کفارہ  
جب کیا محظورات احرام بطریق ترک احرام کے  
لازم آئیگا جو منہر محظور کے ایک کفارہ  
جب مکرہ ہوں محظورات احرام میں مجلس واحد  
میں اس طرح کہ پہنا سلا کپڑا پہننا یا خوشبو لگانا  
پہر خوشبو لگانا بعد اسکے کہ کفارہ دے چکا ہو  
لازم آئیگا اوس کو کفارہ دینا واسطے دوسرے  
کے دوسرا کفارہ۔ ادا کر کیا اوس کو پہلے  
اسکے کہ کفارہ دے اول سے اور ہوسب احرام  
تو اوس میں دو قول ہیں۔

قول قدیم یہ ہے کہ کافی ہے ایک کفارہ  
قول جدید یہ ہے کہ لازم ہے اوس کو ہر ایک  
کے لئے ایک کفارہ ملو اگرچہ مختلف ہو میں بطریق  
ایک طریق یہ ہے کہ واجب ہونگے دو کفارہ آئیں  
ایک ہی قول دوسرے طریق میں دو قول ہیں۔

امام مالک	امام احمد
<p>چند میں کفارات میں اور باقی مخطرات میں ایک کفارہ و طی میں ایک کفارہ - اور باقی مخطرات میں کئی کفارہ -</p>	<p>متفق بلایم شافعی لازم ہے اس میں ایک کفارہ جب تک کہ کفارہ دیا ہو اور اگر کوئی مجلسوں میں تو اس میں ہر ایک کے بعد جب کفارہ</p>

مظاہر الحق ترجمہ مشکوٰۃ المصابیح کی جلد دوم کے صفحہ ۱۷۱، ۱۷۲ میں  
 مولانا حاجی محمد قطب الدین صاحب مرحوم مغفور نے لکھا ہے  
 کہ رسالہ فارسی حضرت مولانا محمد اسحاق صاحب زاد اللہ شرفاً  
 کا کہ او سمن مسائل ضروری حج کے معتبر کتابوں سے بہت  
 اچھی ترتیب سے لکھے ہیں اس عاجز کے ہاتھ لگ گیا اور اسکو  
 ہندی زبان میں کر کر لکھتا ہوں۔ چنانچہ واسطے قائدہ خاص علم  
 کے مجھ سے کمال امتداد العالی نے بھی اخیر میں چہ  
 بحسن لکھوا دیا ہے۔ فقط

جانتا چاہتا ہوں کہ جو کوئی امارہ حج کا کرے اس کو چاہتا ہوں کہ اول تو نیت درست کرے کہ محض اللہ کی  
 رضا مندی اور ادا فرض کا امارہ کرے کچھ خیال نام نمود کا نہ ہو والا سب محنت برباد ہو جائیگی  
 پہ اگر یہ ہندوستان کا رہنے والا ہے تو جب ہمارے میں ہمیشہ کہ طرف مکہ مغربہ کی جانے لگے  
 محاذی بلبل سے احرام باندھے اور باندھنا احرام کا چار طریقے ہیں اول فقط احرام حج کا باندھنا کہ اسکو  
 افراد کہتے ہیں۔ دوسرے کہ احرام عمر باندھنا ہے پہر مکہ مغربہ میں پہنچ کر انحال عمر حج کو پہنچ کر کر  
 احرام نکال اور پہر احرام باندھ کر حج اور اگر اس قسم کو تمت کہتے ہیں۔ تیسرے کہ احرام عمر باندھ کر غیر منیہ حج میں انحال عمر



اگر کرا حرام سے نکل آوے۔ چوتھی یہ کہ میقات پر یا محاذی اوس کے پہنچ کر  
 احرام حج اور عمرہ کیا ساتھ باندھے پس اس صورت میں مکہ شریف میں پہنچ کر افضال  
 عمرہ کی بجائے اور احرام سے نہ نکلے جبکہ ایام حج کے آوین افضال حج کے  
 اگر کرا حرام سے نکلے اس کو قرآن کہتے ہیں اور یہ امام اعظم رحمہ اللہ کے نزدیک افلاو  
 و تیس سے بہتر ہے پس جب ارادہ احرام باندھنے کا کرے تو مستحب ہے کہ ناخن  
 ناخن پالوں کے اور بال بعلون اور زیر ناف کے دور کرے اور لبین لادے اور  
 اگر عادت سر شائستگی ہو تو سر پہن منڈواوے والا کٹھنھی کرے اور اگر بیوی یا  
 نوڈی ساتھ ہووے تو صحبت کرے پہر وضو کرے یا نہاوے اور نہانا افضل  
 ہے اور باندھے لنگ اور اوڑھے چادر شی اور سفید اور یہ افضل ہے اور اگر  
 دو نوڈی ہوئی ہوئی ہوں یا پہنے ایک کپڑا اوس سے ستر ڈھک جاوے تو یہی  
 جائز ہے اور خوشبو لگاوے اور پڑھے دو رکعتیں پہر اگر ارادہ قرآن کا رکھتا ہے  
 تو یون کہے اللہم انی ارید الحج والعمرة فیسرہ لی و تقبلہا منی اور اگر ارادہ تیس کا کرے  
 تو یون کہے اللہم انی ارید العمرة فیسرہ لی و تقبلہا منی اور اگر ارادہ افرا و کا کرے  
 تو یون کہے اللہم انی ارید الحج فیسرہ لی و تقبلہا منی اور اگر نیت دل ہی سے کرے  
 تو یہی کافی ہے پہر لیک لیک کہے پس جب لیک کہو یہ نیت حج یا عمرہ کی تو محرم

چار حج  
 اور حج  
 کیلئے ہے

اور الفاظ لبیک کے یہ ہیں لبیک اللہم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد  
 والمنة لک والملك لا شریک لک ان الفاظ سے کم نہ کہے اور زیادہ کہنا جائز  
 چنانچہ یہ الفاظ بھی منقول ہیں لبیک وسعدیک وانخیر بیدیک لبیک والرفاء  
 الکیون العمل لبیک لبیک لا اخلق لبیک بعد ازاں اکثر اوقات لبیک آواز بلند سے  
 کہتا رہے خصوصاً بعد نماز کے خواہ نماز فرض ہو خواہ نفل اور وقت سحر کے اور  
 وقت ملنے کے قافلہ سے اور وقت چڑھنے کے بلندی پر اور وقت اوترنیکے بلندی سے  
 جنگل میں غرض کہ اس سفر کو حکم نماز کا ہے جیسکے نماز میں وقت اعتقالات کے تکبیر  
 کہتے ہیں ایسے ہی اس سفر میں وقت اوترنہ چڑھنے کے بلندی و پستی سے لبیک  
 کو روز بان کرے اور جبکہ محرم ہو تو لازم ہے کہ کتنی چیزوں سے پرہیز کرے یا ہوا کپڑا  
 نہ پہنے مانند کرت اور انگر کو اور جامہ اور فرغل اور جبہ اور قبا اور پانجامہ اور بارا  
 اور موزے۔ اور داستانہ اور ٹوپی اور مانند انکیکے اور مرد او پہنتے سے او سطر حکا پہنتا  
 ہے کہ حیطع عادت ہے اس کے پہنے کی اگر خلافی عادت پہنے تو کچھ مصائقہ نہیں  
 مثلاً کرتی یا پانجامہ کو بدین نہ پہنے اور اگر انکا اوڑھ لے یا بطر رنگ کے باندھے  
 تو کچھ مصائقہ نہیں اور محرم نہ پہنے کپڑا رنگین کہ نکاح ہوا ہو خوشبو واد رنگ سے مانند  
 زعفرانی اور کسینی اور مانند انکیکی لیکن ہو ہوا ہوا ہو کہ خوشبو آتی ہو تو درست ہے

اور اپنی بیوی سے جماع اور وہ چیزیں کہ باعث جماع کی ہیں نہ کرے مانند  
بوسہ لینے اور ماتہ لگانے شہوت سے اور باتیں بھیبانی کی اور ذکر جماع کا چڑ  
عورت کے نہ کرے اور فسق و فجور نہ کرے اور کسی سے جنگ و جدل نہ کرے اور  
شکار صحرائی و ششی نہ کرے حتیٰ کہ اشارہ بھی نہ کرے شکار کی طرف اور نہ تباوے  
ادسکو اور نہ مدد کرے شکار کرنا ایسی کی اور شکار دینا یا مانند چھاپی کی درست ہے  
اور استعمال خوشبو کا نہ کرے اور ناخن اور بال سب اور داندہ کی بلکہ شام نہ نکلی  
دور نہ کرے نہ منہ دابے اور نہ کتر دابے اور نہ اوکھیرے اور بال سرو داندہ  
کے خطمی وغیرہ سے نہ دھوے اور جائز ہے محرم کو نہانا اور داخل ہونا حمام  
مین اور گہری اور کچاوس کے سایہ میں ٹیہنا اور باندھنا مہیائی کا کمرین اور  
لڑنا دشمن اپنے سے اور موند اور سر کسی چیز سے نہ ڈانکے اور بچان نہ مارے  
اور مارنا کتنے ایک جانور دنیا حالت احرام میں جائز ہے نہ دم واجب ہوتا ہے  
اور نہ صورت وہ یہ ہیں کتا اور چیل اور سانپ اور بچھو اور چوٹا اور چھتری اور کچھو  
اور پھیر یا اور گیدڑ اور پروانہ اور کبھی اور چنچوٹی اور گرگٹ اور بٹر اور سپو اور سر  
اور چھو اور درندہ حمک کرنا لا اور اور جانور موذی اور قرآن مجید کے چارہن  
اول احرام دوسری وقوف عرفات دن عرفہ کے اور وقت اوسکا بعد زوال

فجر عید الفصحی تک ہے اور تیسری طواف زیارتہ کہ روز عید الفصحی کے کرنا بہتر ہے اور ایام نحر سے تاخیر کرنا مین دم لائم آتا ہے اور چوتھی ترتیب ان افعال میں ہے اول احرام باندھنا اور بعد ازاں وقوف عرفہ کر کے اور بعد ازاں طواف زیارت اگر ایک ہی امن سے فوت ہو گا حج نہیں ہو پکا اور واجبات حج کے یہ ہیں وقوف مزدلفہ کا اور سعی کرنی درمیان صفا اور مروہ کے اور کتکریان مارنی منارہ اور طواف الصدر یعنی طواف الرخت کرنا آفات کو یعنی جو کہ مکی کارہ سنی والا نہ ہو اور سر مشٹا یا بال کتروانی اور احرام سقات سی باندھنا اور وقوف عرفات آفتاب کے غروب ہونے تک اور شروع کرنا طواف کا حجر اسود سے اور بعضوں نے اسکو سنت کہا ہے اور طواف شروع کرنا وائیں طرف سی اور طواف پیادہ پا کرنا اگر کچھ غرض ہو اور طواف با طہارت کرنا اور طواف میں ستر ڈھانکنا اور سعی درمیان صفا اور مروہ کے صفا پر سعی شروع کرنے اور سعی درمیان صفا اور مروہ کے پیادہ پا کرنی اگر غرض ہو اور ذبح کرنا بکری یا مانند اسکے کا قارن اور متمتع کو اور بعد ہر سات شوط کے دو رکعتیں پڑھنا۔ اور ترتیب درمیان سعی اور حلق ۳۳ اور ذبح کے اسطرح کہ اول سعی کرے پہر ذبح پہر طواف زیارت کرے اور طواف زیارت ایام نحر میں کرنا اور طواف اسطرح کرنا کہ حطیم طواف کے اندر آجائے

اور سعی در میان صفات اور مردیکے بعد طواف کے کرنی اور حلق مکان معین میں  
 اور زبان معین میں کرنا یعنی حرم میں اور ایام محرم اور ترک کرنا منوعات کا یعنی  
 جماع وغیرہ بعد وقوف عرفہ کے اور جو چیزیں کہ اس کے ترک سے دم لازم آوے  
 وہ بھی واجب ہیں اور سوا اس کے سب سفین ہیں اور آداب اور تحیات ہیں اور دم  
 عبارت سے ہے جائز فرج کی کوئی چیز سے خواہ اونٹن یا بکری یا تاند لکے  
 اور بکری اور تاند اس کے ہر جا پہ کتابت کرتی ہے مگر جبکہ طواف الزیارت کرے  
 حالت جنابت میں یا حیض میں یا بخارج کرے بعد وقوف عرفہ کے پہلے سر نہایت  
 کے تو انہیں نہیں کتابت کرتا مگر نہ یعنی اونٹ یا گائیں اور اپنی ہی قرآن اور  
 شیعہ اور ہدی نقل اور قربانی میں سے کہا نا مستحب ہے اور سوا اس کے اور جس میں سے  
 اسکو کہا نا نہیں جائز اور اگر ہدی قرآن اور تسبیح وغیرہ تو اسپر دس روز کے  
 لازم ہیں تین روز سے پہلے دن نحر کے اور افضل یہ ہے کہ اخیر روزہ دن عرفہ کے  
 واقع ہوا اور سات روز سے بعد از فراغ حج کے رکھے جہاں چاہے رکھے اور اگر  
 پہلے سر نہایت کی ہدی پر قادر ہو تو اسپر دس سے لازم ہے اور سو وقت روزہ  
 بدل نہیں ہونی چاہیے اور صیوت کہ ارادہ کے میں جائز کیا کرے تو ہاوسے اور مستحب  
 ہے اور جانب بندی کہ مستطرت سے کہ غنہ علیہ ہے داخل ہوو اور دن کو جانا کہ میں

۱۰۰ رات

روزہ

اور

اس کے

کے

کے

کے

کے

کے

کے

کے

کے

کے

کے

کے

کے

کے

کے

کے

کے

بہتر ہے رات کے جانے سے اور جیکہ شہر میں داخل ہووے تو اول مسجد الحرام  
 میں جاوے بعد کہنے اسباب کے چنان کہنا منظور ہو اور بہتر اور مستحب ہے  
 کہ وقت داخل ہونے مسجد الحرام کے لبیک کہے اور دروازہ نبی شیبہ کے سے  
 کہ اوسکو باب السلام بھی کہتے ہیں مسجد میں جاوے اس حال سے کہ متواضع  
 اور خشوع کر نیوالا اور ذلیل جاننے والا اپنے کو اور بزرگی کعبہ کو لحاظ کر نیوالا  
 اور رحم کر نیوالا ہو جب بیت اللہ کو دیکھے تو تکبیر و تہلیل کرے اور حبیب مسجد الحرام  
 میں داخل ہو تو طواف عمرہ اور طواف قدوم کہ قارن اور منفرد غیر مکی کے لئے سنت  
 ہے بجا لاوے اسطرح کہ اول ہونہ حجرا سود کی طرف کر کر تکبیر و تہلیل کرے اور  
 حجرا سود کو بوسہ دے اور وقت بوسہ دینے کے دو نو ہاتھ ادا تھاوے جیسکہ  
 وقت تکبیر تحریم کے اٹھاتے ہیں اور بوسہ دینا اوس صورت میں ہے کہ ہر  
 ایذا نہوے اگر سبب از دحام کے بوسہ نہ دے سکے تو ہاتھ لگا کر ہاتھ کو چومے  
 اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو لکڑی کو لگا کر چومے اور اگر یہ بھی نہ کر سکے تو دو نو ہتھیا تو  
 سے اشارہ کر کر انکو چومے اور تکبیر و تہلیل اور تحب کرے اور درود پڑھے اور  
 طواف جانب حجرا سود سے شروع کرے اور سات بار گرد خانہ کعبہ کے پہرے  
 اور طواف ہیأت اضطباع کرے یعنی چادر داہنی بغل کے نیچے سے نکال کر

یہ تہلیل و تکبیر  
 سننا

بائین مونڈ ہے پر ڈالے اور سات بار مع حلیم کے طواف کرے اور اول تین  
 پہر و تین بدل بھی کرے یعنی چار چلے مونڈ ہے ہلا کر اور سینہ نکال کر چلبے بانسے  
 چلنے میں اور جبکہ حجر اسود پر گزرسے اور سطر ح کرے کہ جو پہلے کیا تھا لینے کو  
 وغیرہ دوسرے اور تکبیر وغیرہ پڑھے اور طواف کو ختم بھی حجر اسود کے بوسہ دینے پر  
 کرے اور رکن یمانی کو کہ سب سے حجر اسود کے ہے بوسہ دے بلکہ ماتہ ہی لگا کر  
 بعد ازان دو رکعت نماز ادا کرے کہ حنفیہ کے نزدیک واجب ہے اور یہ نماز نزدیک  
 مقام براہیم کی پڑھے اور اگر بسبب اثر و عام کی دمان نہ پڑھے سکے تو مسجد میں جان  
 چاہے دمان پڑھے اور اول رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے قل پڑھے اور دوسری  
 رکعت میں قل ہو اللہ اور بعد نماز کے دعا مانگے جو چاہے اور چاہے زفرم پر جا کر باقی  
 بیٹ پہر کر پیوی اور پھر مقام ملتزم پر آوے اور حجر اسود کو بوسہ دے اور تکبیر و  
 تہلیل اور درود پڑھے اور مفرد کو بہتر ہے کہ بعد طواف زیارت کے سعی و تہلیل  
 سنا اور مرد کیے کرے اور اگر بعد طواف قدم کے کرے تو بھی جائز ہے پس  
 مسجد الحرام سے باہر ہنگام طرف صفا کے آوے اور صفا پر اسقدر رہے کہ خانہ کعبہ  
 نظر پڑے اور بیٹ اللہ کی طرف مونڈ کرے اور ماتہ اٹھاوے دعا کے لئے  
 اور تکبیر و تہلیل اور حمد اور درود پڑھے اور جو چاہے دعا کری پھر طرف مرد کو آوے

اپنی چال اور جب لیٹن واوی بن چنی تو میل اختر سے میل دوسرے تک چلے  
 چلے اور پھر اپنی چال مروے پر چڑھے اور ساتے قباہ کے کھڑا ہو جیسے کہ بغیر  
 صفا پر کی تھی مروی پر بھی کرے اسطرح سات بار آمد و رفت کرے شروع  
 کرے اور ختم مروے پر اور شرط سستی کی یہ ہے کہ ہن طواف کے ہو اگر پہلے طواف  
 سے سستی کی پہر کرنا سستی کا لازم ہے اور طہارت اس معی کے لئے اور دونوں  
 عرفہ اور مزدلہ اور رمی جمار کے لئے شرط نہیں ہے لیکن اولے ہے اور طواف  
 کے لئے طہارت ضرور ہے اور وقت طواف اور سستی کر نیکی بات کرنی مکروہ ہے  
 اور جب سستی سے فائغ ہو پھر مسجد الحرام میں جا کر دو رکعت نماز پڑھے اور یہ بہتر ہے  
 واجب نہیں بعد ازین کہ منظر میں ٹھہرا رہے اور طواف نفل حسبہ پر چاہے کرنے  
 اور ساتوین ذیحجہ کو کہ میں امام خطیب پڑھتا ہے اوسین بیان ہوتا ہے احکام حج  
 کا مانند نکلنے کی طرف مناسکی اور دوق عرفہ اور مزدلہ اور رمی جمار اور حلق اور بک  
 اور طواف اور رہنے کی مناسین وغیرہ ذلک اوسکو سننے کہ بہتر ہے اور اسطرح  
 روز عرفہ کے عرفات میں اور گیاروین کو مناسین احکام حج کے خطبہ میں بیان  
 ہوتے ہیں انکو بھی سننے پہر اگر احرام سے نکل آیا ہو تو آٹھوین ذیحجہ کو احرام حج کا باندھنا  
 بعد طلوع آفتاب کے مناسین آوے اور اگر ظہر پہر آوے تو بھی مناسقہ نہیں

حج کے ارکان  
 طواف  
 سستی  
 عرفہ  
 مزدلہ  
 رمی  
 حلق  
 بک  
 احرام  
 مناسقہ



اور رات کو سنا میں رہے اور روز عرفہ کی نماز فجر کی تاریکی میں پڑھ کر طرف عرفات کے  
جاوے اور اگر آٹھویں تاریخ میں نہ آوے اور دن عرفہ کے عرفات کے جاوے  
تو بھی جائز ہے لیکن خلاف سنت ہے اور عرفات میں جبکہ کہ چاہے اور تو سے  
سوائے بطن عرہ کے اور اور تازہ و یک جبل عرفات کے افضل ہے اور اس دن  
بعد زوال کے ہوا سے کہ سنت ہے اور عرفات میں وقوف کرے کہ فرض ہے  
یہ دن اوس کے حج امان نہیں ہوتا اور خطبہ امام کا سننے اور ہمراہ امام کے بشرط تمام  
کے نماز ظہر اور عصر کے جمع کرے اور استغفار اور لبیک اور تہلیل اور تسبیح اور  
ثنا اور درود ساہتہ عاجزی اور تذلیل اور اخلاص کے بہت پڑھے اور اپنی حاجت  
مانگے اور وقت غروب ہونے آفتاب کے ہمراہ امام کے مزدلفہ میں آوے اور درود  
راہ میں استغفار اور لبیک اور حمد اور درود اور اذکار بہت پڑھتا رہے اور  
مزدلفہ میں آنکر ہمراہ امام کے نماز مغرب اور عشا کی جمع کرے اور رات کو وہیں سوئے  
کہ رات کو وہاں رہنا واجب ہے اور مستحب ہے کہ تمام شب نماز اور تلاوت قرآن  
اور ذکر اور دعائیں مشغول رہے اور بجز ہر سے فجر کے تاریکی میں نماز واکرے  
اور پھر وقوف کرے مزدلفہ میں جہاں چاہے سوا سے وادی محسر کے بلکہ جب  
اس وادی سے گزے کہ جلد ہائے گزے اور بعد فجر کے وقوف کرے روضی

ہونے تک اور بعد روشنی کے پہلے طلوع ہونے آفتاب کے مناکورمان ہوا اور  
 وہاں پہنچ کر حجرۃ التقیہ پر سات سنگریزے مارے اور جب اول سنگریزہ مارے  
 تو لبیک ہو فوف کرے پھر جانور فوج کرے پھر سر منڈا دے یا بال کترا دے  
 بعد اذان مکہ میں آنکر طواف الزیارت کرے اگر کسی پہلے کی ہے پس اس وقت حاجت  
 سنی کی نہیں اور اگر پہلے سنی نہیں کی ہے تو بعد طواف الزیارت کے سنی کرے  
 جس طرح مذکور ہوئی اور بعد سر منڈا انیکے مستحب ہے کہ ناخن کترا دے اور بین  
 لہا دے اور استرہ لیوے اور بعد سر منڈا انیکے جو چیز کہ حرام ہوئی تھی محرم پر حلال  
 ہوئی مگر جلع اور جو چیزیں باعث جماع کی ہیں وہ بعد طواف الزیارت کے  
 حلال ہو دینگی اور بعد طواف الزیارت کے منامیں آنکرات کو رہے پھر ایام منامیں  
 کو نکو مکہ میں جا کر طواف اور زیارت کعبہ کرتا رہے اور رات کو منامیں رہے اور دستر  
 دن بھر کی یعنی گیارہویں کو تینون جمرات یعنی منار و نیر رمی کرے پہلا جمرہ کہ متصل  
 سب بخیف کے ہے اوسکو جمرہ اولی اور جمرہ ادنی کہتے ہیں اوس پر سات سنگریزے  
 مارے اور بعد اذان اوس جمرہ پر کہ متصل اوسکے ہے اوسکو جمرہ وسطی کہتے ہیں  
 اور بعد اذان جمرہ عقبہ پر سات سات سنگریزے مارے اور وقت مارے سنگریزے  
 کے تکبیر کہتا رہے اور اس طرح تیسری دن یعنی بارہویں کو تینون جمرات پر سات

سنگریزے مارے اور چوتھوں یعنی تیرہویں کو اگر دھان رہے تو اوپر رمی تینوں  
 حجر اکی لائے رہے اور اگر کچھ کیا تو رمی دوس سے ساقط ہوئی اور وقت رمی کا  
 گیارہویں بار ہویں تیرہویں میں بعد زوال کے ہے لیکن تیرہویں کو اگر پہلے زوال  
 سے اور بعد طلوع ہونے فجر کے رمی کرے تو جائز ہے اگرچہ سنوں بعد زوال کے  
 ہے اور گیارہویں اور بارہویں میں پہلے زوال سے رمی کر لی جائز نہیں اور صحابہ  
 کہ سنگریزے چھوٹے ہوں بہت تیرے ہوں اور پاک ہوں اور نزدیک حجرات سے  
 سنگریزے نہ لیوے بلکہ مزونہ سواراہ میں سے لیوے اور چکی میں پکڑ کر پھینکے  
 اور وقت رمی کے فاصلہ حجرات سے کم پانچ ماہرے ہوں اگر زیادہ ہو تو مضائقہ  
 نہیں اور جو رمی کہ بعد اسکے رمی سے یعنی رمی حجرہ اولیٰ اور حجرہ وسطیٰ کے پیادہ  
 کرے اور جو رمی کہ بعد اسکے رمی نہیں یعنی رمی حجرہ عقبہ پیادہ اور سواراہ میں  
 کیساں سے اور شیبہ نالہ میں کھڑے ہو کر طرف بلند می کے رمی کرے اور اوس وقت  
 سنا دینے یا تہہ کی طرف ہو اور کعبہ یا تہہ کی طرف اور اگر سنگریزے منارونے  
 اور پڑین تو درست نہیں منارونے یا نزدیک چھریں اور سنگریزے دینے یا تہہ سے  
 پھینکے اور ہر سنگریزے علیحدہ علیحدہ پھینکے اگر ایک ہی دفعہ سب کے سب ڈالے  
 جائز نہیں اگر ڈالے گا تو وہ ایک ہی کٹر پھینکا گیا جاوے گا اور بعد ان افعال کے

داومی محاسبہ میں آنکر ایک دو ساعت ٹھہر کر کے مین طواف الصبر کے لئے  
 جاوے اگر وہاں سے آنا منظور ہوا اگر مکہ میں ٹھہرنا منظور ہو تو وقت چلنے کے  
 پر طواف کرے اور یہ طواف واجب ہے اور اس طواف میں رمل اور سعی نہیں ہے  
 اور بعد طواف کے چاہے مزہم پیا کر بانی پیٹ بہر کر پیوے کسی بار کر اور ہر بار  
 نظر کعبہ کی طرف کرتا رہے اور وہ پانی مونیہ اور سر اور بدن پر بھی ملے اور ہر طرف  
 بیت اللہ کے آوے اگر میسر ہو اندر داخل ہو اور اگر اندر نہ جاسکے تو آستانہ کعبہ  
 کو غوسہ دے اور سینہ اور مونیہ اپنا منہ منہ سے لگا دے اور کعبہ کے پردوں کو  
 پگڑ کر گریہ و زاری بہت سی کرے اور اس وقت بھی ساتھ تکبیر و تہلیل اور اور  
 اذکار و اشغال اور حمد و ثناء کے مشغول ہو اور حاجت اپنی اللہ تعالیٰ سے طلب  
 کرے اور مونیہ اپنا کعبہ کی طرف کر کر پیچھے پاؤں مسجد سے باہر نکلے اور جب طرف  
 چاہے روانہ ہو اور عمر و سنت ہے واجب نہیں اور ایک سال میں مکرر ادا  
 ہوتا ہے اور وقت ادا سکا تمام سال ہے مگر ایام حج میں مکہ و مہاجرین  
 کو اور ایام حج کے بہر میں روز عرفہ اور روز نحر اور ایام تشریق اور رکن عمر کا طواف  
 ہے اور واجب اذہین و جہیزین ہیں ایک سعی در میان صفا اور مروی کے  
 دوسرے مہرہ انانیا بال کثر دانے۔ اور شرب الماء اور منیہ اور اواب اس کے

و سبب من آنکر ایک دو ساعت ٹھہر کر کے مین طواف الصبر کے لئے  
 جاوے اگر وہاں سے آنا منظور ہوا اگر مکہ میں ٹھہرنا منظور ہو تو وقت چلنے کے  
 پر طواف کرے اور یہ طواف واجب ہے اور اس طواف میں رمل اور سعی نہیں ہے  
 اور بعد طواف کے چاہے مزہم پیا کر بانی پیٹ بہر کر پیوے کسی بار کر اور ہر بار  
 نظر کعبہ کی طرف کرتا رہے اور وہ پانی مونیہ اور سر اور بدن پر بھی ملے اور ہر طرف  
 بیت اللہ کے آوے اگر میسر ہو اندر داخل ہو اور اگر اندر نہ جاسکے تو آستانہ کعبہ  
 کو غوسہ دے اور سینہ اور مونیہ اپنا منہ منہ سے لگا دے اور کعبہ کے پردوں کو  
 پگڑ کر گریہ و زاری بہت سی کرے اور اس وقت بھی ساتھ تکبیر و تہلیل اور اور  
 اذکار و اشغال اور حمد و ثناء کے مشغول ہو اور حاجت اپنی اللہ تعالیٰ سے طلب  
 کرے اور مونیہ اپنا کعبہ کی طرف کر کر پیچھے پاؤں مسجد سے باہر نکلے اور جب طرف  
 چاہے روانہ ہو اور عمر و سنت ہے واجب نہیں اور ایک سال میں مکرر ادا  
 ہوتا ہے اور وقت ادا سکا تمام سال ہے مگر ایام حج میں مکہ و مہاجرین  
 کو اور ایام حج کے بہر میں روز عرفہ اور روز نحر اور ایام تشریق اور رکن عمر کا طواف  
 ہے اور واجب اذہین و جہیزین ہیں ایک سعی در میان صفا اور مروی کے  
 دوسرے مہرہ انانیا بال کثر دانے۔ اور شرب الماء اور منیہ اور اواب اس کے

وہی مہینہ حج میں ہین اور احکام جنایات کی یہ مہینہ کہ محرم استعمال خوشبو کا  
 ایک عضو کامل پر کرے یا خضاب اپنے سر پر ہدیہ کا کرے یا استعمال نہ کرے  
 کرے یا پہنے کپڑا یا ہوا تمام روزا و سطح کہ عادت ہے اوس کے پہننے کی  
 یا ڈھانکنے اپنے سر کو تمام روز یا منڈاوی سر چوتھائی یا زیادہ اوس کا ایک نعل  
 یا بال زیر ناف کے لے یا گردن کے یا ترشواوے ناخن دونوں ہاتھوں کے یا دونوں  
 پاؤں کے یا ایک ہاتھ یا ایک پاؤں کے یا طواف قدوم یا طواف صدر حالت  
 حیات میں کرے یا طواف فرض بے وضو کرے یا عرفات سے پہلے امام سے پہرے  
 یا سعی ترک کرے یا وقوف مزدلفہ ترک کرے یا سب رمی یا رمی ایک روز کی یا روز  
 اول کی ترک کرے یا سر منڈاوے خارج حرم سے یا حالت احرام میں لبوسہ لبوسہ  
 بیویکا یا چہرے اوس کو ساتھ مشوۃ کے یا تاخیر کرے سر منڈاؤ یا طواف زیارت کو  
 ایام نحر سے یا مستم کرے فعل حج کو دوسرے فعل حج پر مثلاً سر منڈاوی پہلے فحج  
 سے پس ان سب صورتوں میں دم واجب ہوتا ہے اور اگر تلبید کرے یعنی گوند وغیرہ  
 سے بال سر کے جھاوے یا قارن سر منڈاوے پہلے فحج سے پس اوس پر دوم واجب  
 مہینہ اور اگر محرم استعمال کرے خوشبو کا ایک عضو سے کچھ دھانکے یا پہنے کپڑا یا ہوا  
 کم ایک روز سے یا منڈاوے کم چوتھائی سے یا ترشواوے ناخن کم یا پنج سے یا

یہ مہینہ  
 کہ محرم  
 استعمال  
 خوشبو کا  
 ایک عضو  
 کامل پر کرے

پانچ ترش داوے متفرق مجلسوں میں یا طواف قدوم یا طواف الصدقہ و شکر  
 یا ترک کرے رمی ایک منارہ کے تینوں منارہ میں سے قہر دن شکر کے یا غیر  
 سر منڈے پس ان صورتوں میں صدقہ واجب ہوتا ہے اور صدقہ آداب صاع  
 گہون ہے یعنی دو سیر اور اگر محرم استعمال کرے خوشبو کو یا سر منڈاؤے یا  
 کپڑا یا ہوا ساتھ ہڈ کے یا پیری کے پس ان صورتوں میں محرم پر لازم ہے کہ  
 ایک چیز کرے تین حیثیتوں میں سے ذبح کرے کرے یا چھ مسکتو نکو تین صاع گہون  
 وے ہر سکین کو آداب صاع یا تین روزے رکھے متصل یا متفرق اور اگر محرم  
 شکار کرے یا تباؤے شکار کو یا اشارہ کرے اس کی طرف پس اس پر یہ لازم  
 آتا ہے یعنی قیمت شکار کی ساتھ شخص و دعا و لون کے حسب قیمت اس جنگ  
 کے کہ شکار کیا ہے یا حسب قیمت اس موضع کے کہ وہ جگہ اس سے اگر موضع  
 شکار میں نہ ہو اس کی قیمت پہر اگر چاہے خریدے ساتھ قیمت اس کیلئے ہدی  
 اگر اسکے اس میں پس بیع کرے اس کو حرم میں اور اگر چاہے خریدے اس کا  
 غلہ اور دیوے ہر فقیر کو آداب صاع اگر گہون نہ ہو اور اگر کچھ یا جو گہون  
 تو ایک ایک صاع یعنی چار چار سیر وے اور اگر چاہے روزہ رکھو بدلی انج  
 ہر فقیر کی ایک ایک روزہ اور ان سب جنایات میں قصدا کرنا اور بھلا کرنا

اور عالم اور جاہل اور غیث کریم اللہ اور جبر کریم اللہ ایک سان ہیں اور اگر محرم خالص خوشبوئی  
 بہت سی کیاوے تو دم لازم آتا ہے اور سونگہنے خوشبوئی اور پہول خوشبودا  
 اور میوہ خوشبودا کسی محرم پر کچھ واجب نہیں ہوتا مگر یہ افعال مکروہ ہیں اور مارنے  
 خون کے سے قدرے طعام نقدی کرے مانند ایک مٹھی کو اور یہ اوس صورت  
 میں ہے کہ اپنے بدن سے یا سر سے یا کپڑے سے پکڑ کر مارے اور اگر زمین پر  
 پکڑ کر مارے کچھ واجب نہیں ہوتا اور اگر کپڑے کو آفتاب میں مولے اس نیت سے  
 کہ جو تین مر جاوین اور جو تین بہت مرین تو اوس پر لازم ہوتا ہے صدق کرنا آواز  
 گہون کا اور اگر آفتاب میں خشک ہونے کے لئے ڈالا اور نیت جو نکو مر نیکی نہ  
 اور وہ مرین تو اوس پر کچھ لازم نہیں ہوتا بلکہ تمام ہوئے مسائل حج کے اب  
 کبھی جاتی ہیں دما میں حج کی ..... بڑے وقت احرام کے لبتک  
 اللَّهُمَّ لَيْسَ بِكَ لَشْرُوكَ لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَكَ  
 لَكَ اور اگر زیادہ اس سے کہے تو نہیں مضائقہ لبتک لبتک وَسَعْدُ بِكَ  
 وَالْحَبْرُ بِكَ لَبَّيْكَ وَالْخَبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَلَّ لَبَّيْكَ اللَّهُ الْخَلْقُ لَبَّيْكَ  
 اور پڑھے بعد احرام کے اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاعْتُوْ بِكَ  
 مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ اللَّهُمَّ اَخْرِجْكَ مِنْ عَيْنِي وَتَبْرِعْ وَدَمْعِي مِنَ النَّارِ

وَالطَّيِّبُ وَكُلِّ شَيْءٍ حَرَمْتَهُ عَلَى الْحَرَمِ ابْتِغَاءَ نِزَالِكَ وَتَجَنُّافِ الْكَلِمِ اللَّامِ  
أَعْنِي عَلَى آذَانِ الْعَصَةِ بِأَمْرِ عَلَى مَا عَرَفَ مِنْ الْحَجِّ وَقَبْلَهُ أَمْنِي وَأَجْعَلْنِي  
مِنْ وَفْدِكَ الْإِيْنِ رَحِمْتَ عَنْهُمْ وَأَرْحَمَهُمْ وَقِيلْتَ اللَّامُ قَدْ أَحْرَمَكَ  
شَعْرِي وَلَبِئْسَ وَالْحَسْبِي وَدَعْنِي وَعِظَانِي أَوْ بِرُبِّهِ وَقَدْ دَخَلَ بِرَحْمَةِ رَبِّهِ اللَّامُ  
إِنَّ هَذَا أَحْرَمَكَ وَحَرَّمَ سَوْلكَ حَرَمِي وَدَعْنِي وَعِظَانِي عَلَى النَّارِ اللَّامُ  
أَمْنِي مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ مَبْعَثَ عِبَادِكَ أَوْ بِرُبِّهِ جَبَدَ بِكَ وَاللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي  
بِمَا فَوَّارًا وَارْتَفَعَنِي فِي مَنَازِلِهِ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالنَّارُ الْإِيْنُ وَالنَّارُ الْإِيْنُ وَالنَّارُ الْإِيْنُ  
النَّارُ اللَّامُ إِنْ أَسْأَلَكَ مِنْ خَيْرٍ أَسْأَلُكَ مِنْهُ نَبِيَّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِمَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيَّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ بِرُبِّهِ  
وَقَدْ رَكِبَتْ بَيْتُ اللَّهِ ذِي بَيْنِكَ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا  
وَبِرَّ أَوْ سَابَةَ أَوْ بِرُبِّهِ وَقَدْ دَخَلَ بِرَحْمَةِ رَبِّهِ اللَّامُ  
الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْأَكْبَرِ وَفَسْطَاطِهِ الْقُدْرَةِ مِنَ الشَّيْطَانِ  
الرَّحِيمِ بِسْمِ اللَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى أَسْمُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي  
جَهَنَّمَ ذُنُوبِي وَأَفْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اللَّهُمَّ أَلْتَ السَّلَامَ وَمَعْنَاكَ  
السَّلَامُ وَإِلَيْكَ بِرَحْمَةِ السَّلَامِ حَيَّا رَبَّنَا يَا سَلَامٌ وَأَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ



تبارکت ربنا وتعالیت یا ذا الجلال والإکرام اور پڑھتے جبکہ قرب  
 ہو حجر اسود سے اللہ اکبر اور پڑھتے وقت ابتداء طواف کے اللہم ایماننا  
 بک وصحتنا بقا کینا بک ووفاء بعہدک وایماننا بک  
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور پڑھتے نزدیک دروازے سے  
 کے اللہم هذا البیت بیتی و هذا الحرم حرمتی و هذا الوطن  
 اُمّتی و هذا مقام العائذ بک من النار اور نزدیک کن عراق کے  
 پڑھتے اللہم انی اعوذ بک من الشک والشک والکفر والنفاق  
 والشیاق وسوء الاختلاف وسوء المنقلب والمنظر فی الازل والبال  
 والولید اور پڑھتے نزدیک میز آب کے یعنی پرنا کہ جس کے اللہم اظنی فی  
 عز شیک یوم لا ظل الا ظر شاک اللہم لا تسقنی بکاس محمد صلی اللہ  
 علیہ وسلم شربة لا اظمأ بعدھا ابدا۔ اور پڑھتے نزدیک کن عی  
 کے اللہم اجعلہ حجاً مبروراً وسعیاً مشکوراً ودنیا مغفولاً و  
 ان تبور واخرجنی من الظلمات الی النور یا عزیز یا غفور رب  
 اعفیر وارحم ویتجا ویرحمنا تعلم انک انت الہن الاکرام۔ اور پڑھتے  
 نزدیک کن یان کے اللہم انی اعوذ بک من الکفر ومن عدای القبر

۱۹۷  
 ۱۹۷

وَمِنْ فَتْنَةِ الْحَيَا وَالْمَوَاتِ وَاجْعَلْ دِيَارَكَ مِنَ الْخَيْرِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ  
 اور پھر در بیان کن جہان اور جہاں سوو کے دنیا آیتا آخرت تک اللہم قَتِّعْنِي بَيْنَا  
 وَمِنْ فَتْنَتِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُقْ عَلَيَّ كُلَّ حَالٍ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ لَا إِلَهَ  
 إِلَّا اللَّهُ وَخَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَيَاةُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ  
 اور پھر یہ دعا مذکورہ تمام طرف میں ہی اور نزدیک با شرم کے پھر اللہم بَارِكْ بِلَيْتِ  
 الْعَيْنِ اغْنِنِي رَغْبَتِي مِنَ النَّارِ وَأَعِزَّنِي مِنْ كُلِّ سُوْءٍ وَقِيتِي بِأَرْزَاقِي  
 وَبَارِكْ لِي فِيهَا أَلْتَبَيِّحَ اور پھر یہ نزدیک چاہٹ کعبہ کے اور وقت پلٹنے پر کعبہ کے  
 يَا فَاحِشُ يَا مُلْجِدُ لَا تَزِلْ عَنِّي نِعْمَةَ الْغَنَمَةِ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ قَفْتُ  
 بِبَارِكِ وَالزَّمْتُ بِعَتَبَتِكَ أَرْجُو رَحْمَتَكَ وَأَخْشَى عِقَابَكَ اللَّهُمَّ  
 حَرِّمْ مَنَعِي وَجَسَدِي عَلَى النَّارِ اللَّهُمَّ كَمَا صُنْتَ وَجَّهِي عَنْ مَجْزَلِ  
 خَيْرِي فَصْنِ وَجَّهِي عَنْ سُوءِ الْغَيْبِ اللَّهُمَّ بَارِكْ الْبَيْتِ اغْنِنِي رِقَابَنَا وَرِقَابَ  
 آبَائِنَا وَأُمَّهَاتِنَا مِنَ النَّارِ يَا كَرِيمُ يَا غَفُورُ يَا كَرِيمُ يَا جَبَّارُ يَا قَابِلُ مَنَائِكَ يَا سَمِيعُ  
 الْعَلِيمُ وَتَبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ السَّعَابُ الْجِيمُ اور پھر نزدیک مٹا م ابراہیم کے یہ آیت  
 وَاتَّخِذْ وَلَدًا مِنْ مَّنَا مِثْلَ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى اور پھر ہے لبہ دور کشوں طواف  
 اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّي وَعَلَامَتِي قَاقُلْ مَعْدِنِي